اُردُو

7

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق

جوانوں کو مری آہِ سحر دے
پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے
خدایا! آرزو میری یہی ہے
مرا نورِ بصیرت عام کر دے

علامہ محمد اقبالؒ

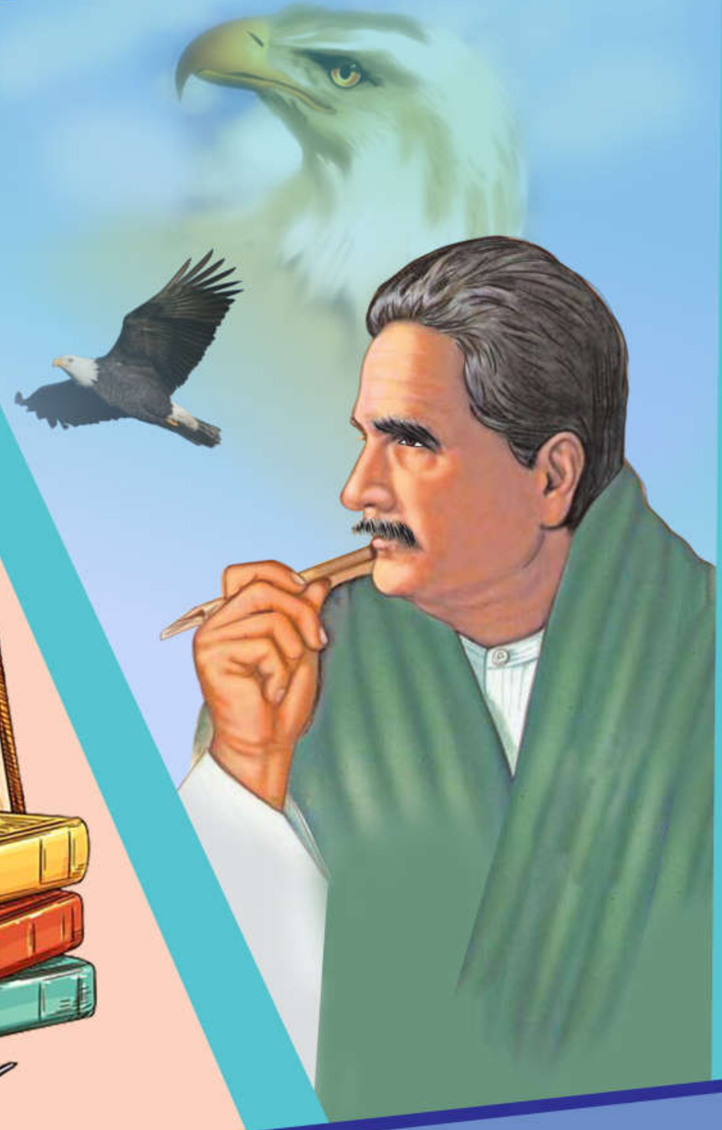

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اُردُو

برائے جماعت ہفتم

(یکساں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے عین مطابق)

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے مطابق اور بورڈ کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مصنف: نسیم عباس، ڈویژنل پبلک سکول، لاہور

ریویو کمیٹی:

- محمد زبیر ساہی
- محمد سلیم سہروردی
- حافظ محمد عبدالباسط
- محمد سجاد یونس
- ڈاکٹر خادم حسین رائے
- محترمہ مذوبیہ خان (PEC)
- محترمہ شیریں رزاق (QAED)

ٹیکنیکل کمیٹی:

- ڈاکٹر محمد سلمان بھٹی
- ڈاکٹر شاہدہ دلاور شاہ
- ڈاکٹر سیّد عباس رضا

زیرِ نگرانی: ڈاکٹر جمیل الرحمان، ظہیر کاشر وٹو

ڈائریکٹر (مسوّدات): محترمہ فریدہ صادق

ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس): سیّدہ انجم واصف

تیار کردہ: بولتی کتابیں جاوید پبلشرز 17 اُردو بازار، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
۱	حمد	(نظم)	۴
۲	نعت	(نظم)	۹
۳	آدابِ معاشرت سیرتِ طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں		۱۵
۴	ملکی ترقی میں خواتین کا کردار		۲۳
۵	ٹریفک کے قوانین اور ہماری ذِمّہ داریاں		۳۰
۶	وطن کے لیے ---	(نظم)	۳۷
۷	چچا چھکن نے تصویر ٹانگی		۴۱
۸	مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا		۴۸
۹	پھر ان شاہیں بچّوں کو بال و پَر دے		۵۶
۱۰	بارش کا پہلا قطرہ	(نظم)	۶۶
۱۱	محسنِ پاکستان		۷۲
۱۲	دَہشَت گردی اور ہماری ذِمّہ داریاں		۸۰
۱۳	کم سِن شہید		۸۷
۱۴	زندگی ہے مُختلف جذبوں کی ہمواری کا نام	(نظم)	۹۴
۱۵	کرپشن اور اس کا خاتمہ		۱۰۱
۱۶	کشمیر کی وادی میں لہرا کے رہو پرچم		۱۰۹
۱۷	اِتّحاد	(نظم)	۱۱۵
۱۸	شجر کاری اور ہمارے موسم		۱۲۱
۱۹	انسدادِ مُنَشّیات		۱۲۹
۲۰	دُعا	(نظم)	۱۳۶
	فَرہَنگ		۱۴۱

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق: ۱

حمد

حاصلاتِ تعلّم

اس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کا متن سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- نظم کا متن سُن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم کا متن سُن کر مختلف اصنافِ سخن کی نشان دہی کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو درست تلفظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- دورانِ گُفت گُو معلُومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- اپنے خیالات، احساسات اور معلُومات کو پُراعتماد انداز میں بیان کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس میں موجود معلُومات اور تصوُّرات اخذ کر سکیں۔
- جُملے (سادہ) بنا سکیں۔
- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- صحّتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رُموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے جملے بنا سکیں۔
- متشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- اُردُو گرامر کے حوالے سے حروفِ ندائیہ اور فجائیہ کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- اُردُو رُموزِ اوقاف کے حوالے سے تفصیلیہ کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- متضاد الفاظ کو پہچان اور استعمال کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- اگر سُورج نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟
- پانی ہمارے لیے کس طرح فائدہ مند ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- خالقِ کائنات نے ہر چیز انسان کے فائدے کے لیے پیدا کی ہے۔
- کی مرضی کے درمیان فرق کا نام غم ہے۔
- ہمیشہ اللہ کی رضا میں راضی رہنا خوشی اور کامیابی کا راستہ ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ”حاصلاتِ تعلّم“ درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ”سوچیں اور بتائیں“ کے عنوان سے سوالات اور ”کیا آپ جانتے ہیں“ کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

نوٹ: غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ امتحان میں اسلامی مواد کی صورت میں اُن کے لیے متبادل سوالات شامل کیے جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

حَمد

الفاظ	بَدلتی	عَکس	اِختِیار	سَماعَت	قُدرَت	سَراپا	نَفَس
تَلَفُّظ	ب۔دَل۔تی	عَک۔س	اِخ۔تِ۔یار	سَ۔ما۔عَت	قُد۔رَت	سَ۔را۔پا	نَ۔فَس

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خُدا ہے
دِکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آرہا ہے، وہی خُدا ہے

تلاش اُس کو نہ کر بتوں میں، وہ ہے بدلتی ہُوئی رُتوں میں
جو دِن کو رات اور رات کو دِن بنارہا ہے، وہی خُدا ہے

کِسی کو سوچوں نے کب سراہا، وہی ہُوا جو خُدا نے چاہا
جو اِختیارِ بَشر پہ پہرے لگا رہا ہے، وُہی خُدا ہے

نظر بھی رکھے، سماعتیں بھی، وہ جان لیتا ہے نیّتیں بھی
جو خانۂ لاشعور میں جگمگا رہا ہے، وہی خُدا ہے

کسی کو تاجِ وقار بخشے، کِسی کو ذِلّت کے غار بخشے
جوسب کے ماتھے پہ مُہرِ قُدرَت لگا رہا ہے، وہی خُدا ہے

سَفید اُس کا، سِیاہ اُس کا، نَفَس نَفَس ہے گواہ اُس کا
جو شُعلۂ جاں جَلا رہا ہے، بُجھا رہا ہے، وہی خُدا ہے

(مظفر وارثی)

ٹھہریں اور بتائیں

- 'اختیار بشر پر پہرے لگا رہا ہے' سے آپ کیا سمجھے ہیں؟

ٹھہریں اور بتائیں

- شعلۂ جاں اور اس کے جلنے یا بجھنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ہم نے سیکھا:

- تمام مظاہرِفطرت اور کائنات کا مربوط نظام خدائے واحد یعنی اللہ تعالیٰ کے خالق ومالک ہونے پر دلالت کرتا ہے۔
- موسموں کا بدلنا، رات دن کا آنا جانا، دُنیا میں انسانی اختیار سے سوا چیزوں کا واقع ہونا۔ ہمیں عزت یا ذلت دینے والی ذات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ وہی ہماری قسمت پر قدرت رکھتا ہے اور ہمارے لیے جو چاہے انتخاب کرتا ہے۔ زندگی اور موت اُسی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔
- حمد اُردو کی ایسی صنفِ سخن ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ، اُس کے اوصاف اور مظاہرِ فطرت کا بیان جیسے موضوعات کا احاطہ کیا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سمجھائیں کہ ہم جو بھی عمل کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہوتا ہے۔
- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا درس دیں۔
- اُردو قواعد کے حوالے سے حاصلاتِ تعلّم کے تحت دی گئی سرگرمیوں اور تصوّرات کو مثالوں سے واضح کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) حمد میں کس طرح کے موضوعات بیان کیے جاتے ہیں؟

(ب) نظم (حمد) میں اللہ تعالیٰ کی کِن صِفات کا ذکر ہوا ہے؟

(ج) ''بدلتی رُتوں'' سے کیا مُراد ہے؟

(د) حمد میں شامل مصرع: ''کسی کو تاجِ وقار بخشے، کسی کو ذلّت کے غار بخشے'' کا مفہوم درج کریں۔

(ہ) ''سفید اُس کا، سیاہ اُس کا'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

۲ نظم کے مطابق مصرعوں کو مکمل کریں۔

(الف) دِکھائی بھی جو نہ دے، ________ بھی جو آ رہا ہے، وہی خدا ہے

(ب) تلاش اُس کو نہ کر ________ میں، وہ ہے بدلتی ہوئی ________ میں

(ج) نظر بھی رکھے، سماعتیں بھی، وہ جان لیتا ہے ________ بھی

(د) جو سب کے ماتھے پہ ________ لگا رہا ہے، وہی خُدا ہے

(ہ) سفید اُس کا، ________ اُس کا، نفس نفس ہے ________ اُس کا

۳ درج ذیل شعر میں شاعر نے متضاد الفاظ کی مدد سے اپنے خیالات کو واضح کیا ہے، آپ ان الفاظ کی نشان دہی کریں جو ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔

سَفید اُس کا، سیاہ اُس کا، نفس نفس ہے گواہ اُس کا
جو شُعلۂ جاں جَلا رہا ہے، بُجھا رہا ہے، وہی خُدا ہے

مرکزی خیال

کوئی شاعر جس خیال یا تَصَوُّر کو بُنیاد بنا کر نظم لکھتا ہے، اُس خیال یا تَصَوُّر کو اُس نظم کا مرکزی خیال کہا جاتا ہے۔

۴ مرکزی خیال کی تعریف کو ذہن میں رکھتے ہوئے اِس نظم (حمد) کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

۵ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

اَلفاظ	جُملے
نِظام	
رُت	
اِختیار	
مُہرِ قُدرَت	
جگمگانا	

قواعد سیکھیں

مُتَشابِہ الفاظ

اُردُو میں بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو اِملا کے لحاظ سے ایک جیسے لیکن معنی کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں، مثلاً عالَم اور عالِم، مَلک اور مِلک وغیرہ۔ انھیں مُتَشابِہ الفاظ بلحاظِ املا کہا جاتا ہے۔ اسی طرح بہت سے الفاظ ایسے بھی ہیں جو بولنے میں ایک جیسے لیکن املا اور معنی کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں، مثلاً حلال اور ہلال، آلہ اور اعلیٰ، اَلم اور عَلم وغیرہ۔ انھیں مُتَشابِہ الفاظ بلحاظِ صوت کہتے ہیں۔

۶ درج ذیل جُملے پڑھیں اور مُتَشابِہ الفاظ الگ الگ کریں۔

- اِس عالَم میں کئی عالِم دُنیا سے رُخصت ہو گئے۔
- اَرض و سَما نے عرض کیا!
- ہال کا تو بُرا حال ہے۔
- یہ عَلَم، اَلَم کا نشان ہے۔
- سبزی والا سدا سے یہی صدا لگاتا آ رہا ہے۔

ندائیہ یا فجائیہ حروف

حرف

ہر وہ کلمہ جو نہ تو کسی کا نام ہو اور نہ ہی کسی نام کو ظاہر کرے، بلکہ اِسم کو اِسم سے یا اِسم کو فعل سے ملائے اور اکیلا ہونے پر کوئی معنی نہ دے، حرف کہلاتا ہے۔ یہ ایک حرف بھی ہو سکتا ہے اور حرُوف کا مجموعہ بھی، مثلاً: ا، و، ی، ے (حروفِ عطف)، پر، جو، کیا، لیکن وغیرہ۔

ندائیہ حرُوف

ایسے حرُوف جو کسی کو آواز دینے، پکارنے یا بُلانے کے لیے استعمال ہوں، انھیں ندائیہ حرُوف کہتے ہیں۔ ان حرُوف کے بعد علامت "!" لگائی جاتی ہے۔

مثالیں: • میاں مِٹّھو! چوری کھاؤ گے؟ • جناب! میری بات سُنیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

فجائیہ حُرُوف

ایسے حُرُوف جو کسی جذبے یا حیرانی یعنی اضطراری جذبات وغیرہ کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوں، انھیں فجائیہ حُرُوف کہتے ہیں۔ اِن حُرُوف کے بعد بھی علامت "!" لگائی جاتی ہے۔

مثالیں: • ہائے! یہ کیا ہو گیا؟ • خبردار! ایسی حرکت نہ کرنا۔

۷ **اپنے اساتذہ اور کسی مستند کتاب کی مدد سے حروفِ ندائیہ اور حروفِ فجائیہ کی تین تین مثالیں تحریر کریں۔**

تفصیلیہ :۔

تفصیلیہ کی علامت (:۔) اشیا وغیرہ کی وضاحت یا تفصیل کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ علامت اوپر تلے دو نقطوں اور ایک خط پر مشتمل ہوتی ہے۔

تفصیلیہ کی مثالیں:

- ورزش کے اہم فائدے یہ ہیں :۔

(الف) انسان صحّت مند رہتا ہے۔ (ب) ہڈّیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ (ج) بدن میں چُستی پیدا ہوتی ہے۔

- قائدِ اعظمؒ کے فرامین ہیں :۔

(الف) ایمان، اتحاد اور تنظیم کے اُصول اپناؤ۔ (ب) کام، کام اور ہی کام کے اُصول پر عمل کرو۔ (ج) کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔

۸ **آپ بازار سے کتابیں، کاپیاں، پنسلیں، ربڑ اور بیگ خریدتے ہیں اِن کی تعداد اور قیمت کی تفصیل تفصیلیہ کی علامت لگا کر لکھیں۔**

سرگرمیاں

(الف) گروپوں میں تقسیم ہو کر نظم کے مختلف مصرعوں میں سے متضاد الفاظ اخذ کریں۔

(ب) گروپوں میں تقسیم ہو کر علیحدہ علیحدہ دائرے بنا کر بیٹھ جائیں۔ ہر گروپ کے ایک طالب علم کے کان میں کوئی ادھورا جملہ بولا جائے گا جو اسے اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی کے کان میں اسی طرح بولے گا جیسے اُس نے سُنا تھا۔ پھر ہر طالب علم وہی جملہ اپنے برابر میں بیٹھے بچّے کے کان میں منتقل کرے گا۔ اپنی باری پر گروپ کا آخری بچّہ بآوازِ بلند وہ جملہ پوری جماعت کے سامنے ادا کرے گا۔

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (ب) کے لیے طلبہ کو یکساں تعداد کے حامل چند گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو دائرے کی شکل میں بیٹھنے کی ہدایت دیں۔ ہر گروہ کے کسی ایک طالبِ علم کے کان میں روز مرّہ مہارت سے متعلق اور تلفّظ کے اعتبار سے مُتَشابِہ الفاظ والا کوئی ادھورا جُملہ بولیں، مثلاً: کبھی کبھی میرا مَن کرتا ہے کہ ایک مَن گندم کو ۔۔۔۔۔ اب اُس طالب علم کو ہدایت دیں کہ وہ جُملہ اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی کے کان میں اُسی طرح بولے جیسے اُس نے آپ سے سُنا۔ اس کے بعد ہر طالبِ علم کو وہی جُملہ اپنے برابر میں بیٹھے طالب علم کے کان میں منتقل کرنے کو کہیں۔ یہاں تک کہ یہ جملہ ہر گروہ کے آخری طالبِ علم کے کان میں کہ دیا جائے۔ اُسے بآوازِ بلند یہ جُملہ پوری جماعت کے سامنے ادا کرنے کو کہیں۔ اگر جُملے میں زیادہ تبدیلی نہ آئی ہو تو طلبہ کو شاباش دیں۔ اگر جملہ کافی تبدیل ہو چکا ہو تو طلبہ کو توجّہ سے سُننے کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ آخر میں یہ جاننے کے لیے کہ کیا طلبہ کو سُننے کی اہمیت کا ادراک ہے یا نہیں، اُن سے اس بارے میں چند سوالات کریں۔
- گروہی سرگرمیوں کے دوران میں طلبہ کو مناسب ہدایات دیں۔
- گروپ طلبہ کی تعداد کو سامنے رکھتے ہوئے تشکیل دیے جا سکتے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۲

نعت

حاصلاتِ تعلّم

اس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نعت سُن کر زبانی جواب دے سکیں۔
- نعت سُن کر معلومات اخذ کر سکیں۔
- نعت کو درست تلفّظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- جُملے (سادہ) بنا سکیں۔
- مذکر، مؤنث (غیر حقیقی) کی پہچان کر سکیں۔
- نعت سُن کر صنفِ سخن کی نشان دہی کر سکیں۔
- مخصوص لب و لہجے میں نظم خوانی کر سکیں۔
- نعت کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- مفرَد اور مُرَکب جُملوں کو پہچان کے تبدیل کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- جب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا ذِکرِ مبارک آئے تو کیا پڑھنا چاہیے؟
- ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی شان بیان کی جائے، اُسے کیا کہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضور خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی تعریف اور شان میں لکھے گئے شعروں کو نعتیہ اشعار کہتے ہیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تمام انبیا کرام علیھم السلام اور رسُولوں کے امام ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے قبل از تدریس اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

نَعُت

الفاظ	عاَلَم	اَنۢبِیاء	شَیدا	خَلقَت	سَخاوَت	سَراپا	مَسِیحا
تَلَفُّظ	عاَ۔لَم	اَن۔بِ۔یا	شَے۔دا	خَل۔قَت	سَ۔خا۔وَت	سَ۔را۔پا	مَ۔سی۔حا

ٹھہریں اور بتائیں

- نعت میں مسیحا سے مراد کون سی ہستی ہیں؟
- صَلِّ عَلیٰ کے کیا معنی ہیں؟

دو عالَم کے آقا ہمارے نبیؐ
ہیں رَحمت سراپا ہمارے نبیؐ

وہ ہیں اَنبیا و رُسُل کے اِمام
نویدِ مسیحا ہمارے نبیؐ

زَباں پہ صَلِّ علیٰ صبح و شام
دُکھوں کا مَداوا ہمارے نبیؐ

ہم سے مُمکن کہاں نعت ہم لکھ سکیں
جِن پہ رَب بھی ہے شَیدا ہمارے نبیؐ

جِن سے سیراب ہے ساری خلقِ خُدا
وہ سخاوَت کا دریا ہمارے نبیؐ

اُن کا ہم سَر کوئی اور نہ اُن کا مثل
رَب کی خَلقت میں تنہا ہمارے نبیؐ

(ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی)

ہم نے سیکھا:

- رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تمام جہانوں کے لیے سراپا رَحمت ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تمام نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو بتائیں کہ ''نعت'' ایسی صنفِ نظم کو کہا جاتا ہے جس میں رُسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف وتوصیف بیان کی گئی ہو۔
- طلبہ کو بتائیں کہ نظم اپنے موضوع اور بناوٹ کے لحاظ سے کیسے مختلف ہو سکتی ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) نظم (نعت) میں کون کون سے موضوعات بیان ہوئے ہیں؟

(ب) حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

(ج) زباں پر صبح و شام کیا جاری ہے؟

(د) ''انبیا و رُسل'' کے اِمام کِن کو کہا گیا ہے؟

(ہ) ''سخاوت کا دریا'' سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟

۲ نعت کے اس شعر کا خیال (تصوّر) پہلے زبانی بیان کریں بعد ازاں لکھ کر واضح کریں۔

ہم سے مُمکن کہاں نعت ہم لکھ سکیں
جِن پہ رَبّ بھی ہے شیدا ہمارے نبیؐ

____

____

۳ نعت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) دو عالَم کے __________ ہمارے نبیؐ

(ب) نویدِ __________ ہمارے نبیؐ

(ج) دُکھوں کا __________ ہمارے نبیؐ

(د) وہ سخاوت کا __________ ہمارے نبیؐ

(ہ) اُن کا ہم سر کوئی اور نہ اُن کا __________

(و) ہیں رَحمت __________ ہمارے نبیؐ

۴ نعت کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) دو عالَم کے آقا کا نام ہے:

(i) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (ii) حضرت آدم علیہ السلام

(iii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (iv) حضرت ابراہیم علیہ السلام

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(ب) شاعر کے مطابق زباں پر صَلِّ عَلٰی رہے:

(i) ہر صبح (ii) ہر شام (iii) دن رات (iv) صبح و شام

(ج) انبیا و رُسل کے امام ہیں:

(i) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ii) حضرت یوسف علیہ السلام

(iii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (iv) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(د) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سیراب کی:

(i) خَلْقَت (ii) خَلقِ خُدا (iii) دُنیا (iv) اِنْسانِیَت

(ہ) ہم سری اور مثل ہیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں:

(i) تنہا (ii) یکساں (iii) سردار (iv) اعلیٰ

۵ **اس نعت میں بیان کیے گئے اہم نکات پر ہم جماعت ساتھیوں سے گُفت گُو کریں اور انھیں بتائیں کہ آپ کو اس کے علاوہ کون کون سی نعتیں زبانی یاد ہیں۔**

۶ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

اَلفاظ	جُملے
آقا	________
رَحمت	________
نوید	________
مداوا	________
شیدا	________

۷ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر درست تلفّظ واضح کریں۔

الفاظ	درست تلفّظ
خلقت	________
شیدا	________
سیراب ہونا	________
مداوا	________
رسل	________

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

قواعد سیکھیں

مذکّر

وہ اسم جو کسی چیز، جگہ یا شخص کا ''نر'' ہونا ظاہر کرے مذکر کہلاتا ہے جیسے لڑکا، بیل، اُونٹ، شہر وغیرہ۔

مؤنث

وہ اسم جو کسی چیز، جگہ یا شخص کا ''مادہ'' ہونا ظاہر کرے مؤنث کہلاتا ہے جیسے لڑکی، گائے، اونٹنی، سڑک وغیرہ۔

تذکیر و تانیث حقیقی

حقیقی تذکیر و تانیث یا مذکر مؤنث وہ ہوتے ہیں، جن میں نَر کے مقابلے میں مادہ اور مادہ کے مقابلے میں نَر ہو جان داروں میں کیوں کہ قدرتی طور پر نَر اور مادہ کا فرق موجود ہوتا ہے اس لیے ان کی تذکیر و تانیث حقیقی ہوتی ہے۔ جیسے: مرد، عورت۔ بیل، گائے وغیرہ۔

تذکیر و تانیث غیر حقیقی

بے جان اسما میں نَر اور مادہ کا کوئی فرق نہیں ہوتا، اس لیے ان کی تذکیر و تانیث کا تمام تر دارومدار اہلِ زبان پر ہوتا ہے جیسے: قلم کو اہلِ زبان مذکّر بولتے ہیں اور گیند کو مؤنّث۔ ایسے اسما (Nouns) کی تذکیر و تانیث کو غیر حقیقی تذکیر و تانیث کہا جاتا ہے۔

۸ مُذکّر اور مؤنث الفاظ الگ الگ کر کے لکھیں۔

عالَم۔ آقا۔ رَحمت۔ نعت۔ خلق۔ خلقت۔ ہم سر۔ سخاوت۔ مَثَل۔ زَبان

مُذکّر ________ ________ ________ ________ ________

مؤنث ________ ________ ________ ________ ________

جُملہ

''الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مطلب پوری طرح سمجھ میں آ جائے، جُملہ کہلاتا ہے۔'' جیسے:

مَیں روز سکول جاتا ہوں۔ علی کو کرکٹ کھیلنا پسند ہے۔

جملے کے دو جز ہوتے ہیں: (i) مسندالیہ (ii) مسند

(i) مسندالیہ: جملے میں جس کے بارے میں بات کی جائے یا کچھ کہا جائے، اُسے مسندالیہ کہتے ہیں۔

(ii) مسند: مسندالیہ کے بارے میں جو بات کی جاتی ہے یا جو کچھ کہا جاتا ہے، اُسے مسند کا نام دیا گیا ہے۔

مثلاً: احمد جماعت میں اوّل آیا۔

اس جملے میں ''احمد'' کے بارے میں بات کی گئی ہے تو یہاں 'احمد' مسندالیہ ہے۔

جو بات کی گئی وہ ہے ''جماعت میں اوّل آنا''۔ یوں 'جماعت میں اوّل آنا' مسند ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ترکیب کے لحاظ سے جملے کی دو اقسام ہیں:

(الف) مفرد جملہ

(ب) مرکب جملہ

(الف) مفرد جملہ:

ایسا جملہ جس میں صرف ایک مسند الیہ اور ایک ہی مسند ہو، مفرد جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً:

علی کھیلتا ہے۔ اس جملے میں 'علی' مسند الیہ اور 'کھیلتا ہے' مسند ہے۔ یوں اس جملے میں ایک ہی مسند الیہ ہے اور اُس کے لیے ایک ہی مسند بھی۔

(ب) مرکب جملہ:

ایسا جملہ جس میں ایک سے زیادہ مفرد جملے مل کر ایک مفہوم یا خیال کو ظاہر کریں، مرکب جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً:

علی گھر آیا تو حمزہ کھیلنے چلا گیا۔ اس جملے میں ایک سے زیادہ دو مفرد جملے جمع ہیں۔ پہلا: علی گھر آیا۔ دوسرا: تو حمزہ کھیلنے چلا گیا۔

۹ درج بالا وضاحت کی روشنی میں پانچ مفرد جملوں کو مرکب جملوں میں تبدیل کر کے اپنے ٹیچر کو دکھائیں اور اُن کی رائے لیں۔

سرگرمیاں

(الف) نعت میں رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے جو اوصاف بیان ہوئے ہیں اُن کی فہرست تیار کریں اور جماعت کے سامنے پیش کریں۔

(ب) کوئی مشہور نعت ایک چارٹ پر خُوش خط لکھیں اور اسے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

(ج) انٹرنیٹ پر مختلف نعت خوانوں کی جانب سے پڑھے گئے نعتیہ کلاموں کو غور سے سُنیں اور پھر خود بھی انھیں میں سے کسی ایک نعت خواں کے انداز میں مخصوص لَب و لہجہ اِختیار کرتے ہوئے کوئی نعت یاد کر کے بزمِ اَدب میں ترنّم، لَے اور آہنگ کے ساتھ سُنائیں۔

(د) کسی صورتِ حال سے مختصراً آگاہ ہونے کے بعد اس کے متعلق مزید جاننے اور رائے قائم کرنے کے لیے سوالات کریں اور یقینی بنائیں کہ آپ اس قدر موزوں اور برمحل سوالات کریں کہ گُفت گُو اصل موضوع پر ہی رہے اور اُس کے نتیجے میں آپ کو جاننے کا زیادہ سے زیادہ موقع ملے۔

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (ج)، طلبہ کو انٹرنیٹ پر مختلف نعت خوانوں کی جانب سے پڑھا گیا نعتیہ کلام سُنوائیں۔ پھر ان سے دریافت کریں کہ انھیں کون سا نعت خواں سب سے زیادہ پسند آیا۔ جو بچّہ جس نعت خواں کو سب سے زیادہ پسند کرے، اُسے بزمِ ادب کے آئندہ پیریڈ سے قبل اُسی نعت خواں کے مخصوص لب و لہجے اور انداز میں کوئی نعت تیار کرنے اور پھر بزمِ ادب میں ترنّم کے ساتھ سُنانے کو کہیں۔
- سرگرمی (د) کے لیے طلبہ سے گُفت گُو کا آغاز کرنے سے قبل اُن سے کہیں کہ ''مَیں آپ کو ایک صورتِ حال کے متعلق مختصراً بتاؤں گا/بتاؤں گی جو میرے ساتھ پیش آئی۔ آپ کو اس صورتِ حال کے متعلق مزید جاننے اور اس کے متعلق اپنی رائے قائم کرنے کے لیے مجھ سے متعلقہ سوالات کرنا ہوں گے۔ گُفت گُو کو صحیح سمت میں آگے بڑھانا آپ کی ذمّہ داری ہے''۔ اس کے بعد انھیں کوئی صورتِ حال بتائیں اور اُس کے متعلق بات چیت شروع کریں۔ دورانِ گُفت گُو طلبہ کے فہم، یعنی سمجھ بوجھ، درست نتائج اخذ کرنے کی صلاحیت اور مکالمے کی صلاحیت کو جانچیں اور جہاں ضروری ہو اُن کی راہ نُمائی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۳ آدابِ معاشرت سیرتِ طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- واقعات سُن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- مختلف سمعی ذرائع (واقعہ، فیچر) کی نشان دہی کر سکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اور مرکزی خیال اَخذ کر سکیں۔
- کسی بھی نثر پارے کو درست تلفّظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- دورانِ گُفت گُو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- مقرّر کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- روزمرّہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- روزمرّہ/ محاورہ/ کہاوتوں/ ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تَصَوُّرات اَخذ کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- جُملے (مفرد مرکب) پہچان اور بنا سکیں۔
- مترادف اور متضاد الفاظ کی (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- خطوط نگاری (رسمی خط) کی مشق کر سکیں۔
- سابقہ، لاحقہ پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفّظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اُسوۂ حسنہ سے کیا مراد ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- معاشرے سے افراد کا ایسا گروہ مُراد لیا جاتا ہے جن کی ضروریاتِ زندگی اور روابط میں اشتراک ہو۔ اس کے لیے مذہب، رنگ و نسل، قوم یا قبیلے کی کوئی قید نہیں۔
- سیرتِ طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے لیے مَشعلِ راہ ہے۔ اس پر عمل ہی دُنیا و آخرت کی کامیابی کا وسیلہ ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے قبل از تدریس اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

آدابِ معاشرت سیرتِ طیبہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں

الفاظ	دَستُور	تَفسِیر	رَوَابِط	مَشعَل	تَقَدُّس	قَبِیح	بِہبُود
تَلَفُّظ	دَس۔تُور	تَف۔سی۔ر	رَ۔وا۔بِط	مَش۔عَل	تَ۔قَد۔دُس	قَ۔بی۔ح	بِہ۔بُو۔د

آداب ادب کی جمع ہے۔اس کے معنی دستور، قاعدے یا طور طریقے وغیرہ کے ہیں۔معاشرت سے مُراد مُعاشرے کا رہن سہن ہے۔یوں آدابِ معاشرت، معاشرے میں رہنے سہنے اور زندگی گزارنے کے طریقوں کو کہا جاتا ہے۔اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو فرد کو زندگی گزارنے کے تمام طریقوں اور راہ نما اصولوں سے مکمل آگاہ کرتا ہے۔زندگی کا کوئی گوشہ ہو، آپ کسی بھی معاملے میں رہ نُمائی کے طالب ہوں، قرآنِ مجید اور سیرتِ طیبہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ آپ کی مکمل رہ نُمائی کے لیے موجود ہیں۔حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی ہمارے لیے قرآنِ پاک کی عملی تفسیر کی صورت میں موجود ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے۔" (الاحزاب، آیت: ۲۱)

معاشرہ چوں کہ مذہب، قوم، رنگ و نسل، چھوٹے بڑے اور امیر غریب کی تفریق سے بالاتر ہو کر لوگوں کے مشترکہ مفاد اور باہمی روابط سے وجود میں آتا ہے۔لہٰذا معاشرے میں مقیم افراد کا تعلق چاہے کسی بھی شعبۂ زندگی سے ہو سیرتِ طیبہ میں ہر ایک کے لیے عمدہ طرز پر زندگی بسر کرنے کی لازوال عملی مثالیں موجود ہیں۔اسلامی معاشرت کی بنیاد تقویٰ، اخوت، بھائی چارہ، انصاف، ایثار، دوسروں کے جان و مال کی حفاظت، عزّت و آبرو کے تحفظ اور احترامِ انسانیت پر ہے۔حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مساوات اور بھائی چارے کی بنیاد پر مدینہ منورہ میں جس مثالی معاشرے کی بُنیاد رکھی اُس کی دوسری مثال کہیں اور نہیں ملتی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- آدابِ معاشرت کسے کہتے ہیں؟
- حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ رشتہ داروں کے ساتھ کس طرح پیش آتے؟

فرد اور خاندان معاشرے کی بُنیادی اکائیوں میں سے ہیں۔معاشرے کے استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ہر چھوٹا بڑا اپنے خاندان اور معاشرے کی بہتری کے لیے کردار ادا کرے۔سیرتِ طیبہ میں ہمیں ایسی روشن مثالیں ملتی ہیں جو رہتی دُنیا تک کے انسانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی پر ایک نظر ڈالیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ گھر میں ہوتے تو اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے انجام دیتے۔کپڑے پھٹ جاتے تو خود پیوند لگا لیتے۔بکریوں کا دُودھ خود دوہتے۔گھر کے کاموں میں بھی ہاتھ بٹاتے۔اپنے جوتے خود سی لیتے۔جانوروں کے لیے چارے پانی کا انتظام بھی خود فرماتے۔مسافروں کی مدد اور مہمان نوازی کرتے۔اِن کے علاوہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے اور اُن کے حقوق ادا کرتے۔بیواؤں کی مدد کرتے۔یتیموں کی کفالت کرتے۔سچائی اور امانت داری کا تو یہ عالم تھا کہ دُشمن تک آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صادق اور امین کہہ کر مخاطب کرتے۔آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے۔آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ دوسروں کو کام کرتے دیکھتے تو کام میں اُن کے ساتھ شامل ہو جاتے۔کوئی کسی سے ناراض ہو جاتا تو آپ فریقین میں صلح کروا دیتے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

معاشرے میں عورت کو جو تقدس اور احترام اسلام نے دیا وہ کسی اور معاشرے میں حاصل نہیں ہوا۔ اسلام نے عورتوں کے حقوق مقرر کیے۔ اُنھیں نہ صرف وراثت میں حصّے دار بنایا بلکہ اُن کے اخلاقی اور قانونی حقوق کو بھی تحفظ دیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنی ازواجِ مطہرات رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُنَّ کے ساتھ انصاف اور محبّت کا سلوک کرتے۔ اُن کی ضرورتوں کا خیال رکھتے اور پریشانی میں اُن کی دِل جوئی فرماتے۔ اسلام سے قبل عرب معاشرے میں بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ اسلام نے اس قبیح فعل کا خاتمہ کیا۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا کی آمد پر کھڑے ہوکر اُن کا استقبال کرتے۔ کہیں سفر پر جاتے تو سب سے آخر میں بیٹی سے مل کر جاتے جب کہ سفر سے واپسی پر سب سے پہلے اُن سے آکر ملتے۔

اسلام نے پُرامن معاشرے کی بنیاد رکھی۔ حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہجرت کرکے جب مکہ سے مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے معاشرے میں بھائی چارے کا نظام قائم کیا۔ مہاجرین اور انصار آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ امن و امان قائم رکھنے کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے میثاقِ مدینہ کے تحت کئی قبیلوں سے صلح اور امن کے معاہدے کیے۔

میثاقِ مدینہ کے تمام نِکات کے پیچھے امن، نیکی، انصاف اور خیر کی سوچ کارفرما تھی۔ یہ معاہدہ دُنیا کے پہلے تحریری دستور کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس معاہدے میں جہاں مسلمانوں کو عدل و انصاف کرنے اور آپس میں بھائی بھائی بن کر رہنے کا پابند کیا گیا، وہیں غیر مسلموں کے حقوق اور ذمہ داریوں کو بھی تحفظ فراہم کیا گیا۔ اس معاہدے کی نوعیت اگرچہ دفاعی تھی لیکن باریک بینی سے دیکھا جائے تو یہ معاہدہ ہی آگے چل کر ایک مثالی نظریاتی اور فلاحی ریاست کے قیام کا موجب بنا۔

کسی بھی معاشرے میں فتنہ فساد اور ظلم و زیادتی کا قلع قمع کرنے کے لیے انصاف کا منظم اور معتبر نظام ناگزیر ہوتا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زندگی میں انصاف کا ایسا لاجواب نظام قائم کیا جس کی مثال پوری انسانی تاریخ میں ملنا ممکن نہیں۔ بنو مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی تو اُس کے قبیلے والوں نے حضرت اُسامہ بن زید رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ سے سفارش کی درخواست کی۔ حضرت اُسامہ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے جب حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے اُس کے متعلق بات کی تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ناراضی کا اظہار کیا اور عدل و انصاف پر لوگوں سے مخاطب ہوکر فرمایا:

ٹھہریں اور بتائیں

- اسلام سے قبل عرب معاشرے میں بیٹوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا تھا؟
- دُنیا کا پہلا تحریری دستور کسے کہا جاتا ہے؟

”تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہو گئے کہ اگر اُن میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اُس کو چھوڑ دیتے لیکن اگر کمزور چوری کر لیتا تو اُس کو سزا دی جاتی۔“

(صحیح بخاری، حدیث: ۴۳۰۴)

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

یہ وہ سنہری اصول تھے جن پر اسلامی معاشرہ قائم ہوا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے زندگی کے ہر معاملے میں پہلے خود عملی نمونہ پیش کیا پھر دوسروں کو اس کی تاکید کی۔

حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی ہدایت و راہ نُمائی کا وہ آفتاب ہے جس کی روشنی تمام جہانوں کو ہمیشہ منوّر کرتی رہے گی۔

ہمارے لیے اپنے ملک و معاشرے کی فلاح و بہبود اور ترقّی کو یقینی بنانے کے لیے لازم ہے کہ معاشرے کی تعمیر و تشکیل اسلام کے لازوال سنہری اصولوں پر کریں اور سیرتِ طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنا راہ نُما بنائیں۔ اسی صورت میں ہی ہم پُرامن اور پُروقار معاشرے کا قیام یقینی بنا سکتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہم نے سیکھا:

- رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیّبہ ہمارے لیے مَشعلِ راہ ہے۔
- دُنیا و آخرت کی کامیابیوں کا انحصار دینِ اسلام پر عمل کرنے میں ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مزید معاشرتی پہلوؤں کے بارے میں معلومات دیں۔
- طلبہ کو سکول کی لائبریری سے سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر مشتمل کوئی مستند کتاب اپنے نام جاری کروا کر پڑھنے کی تاکید کریں۔

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) آداب کے لفظی معنی کیا ہیں؟

(ب) معاشرہ کس طرح وجود میں آتا ہے؟

(ج) جب کوئی شخص کسی سے ناراض ہو جاتا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا کیا طرزِ عمل ہوتا تھا؟

(د) حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں کس قسم کے معاشرے کی بنیاد رکھی؟

(ہ) ہمیں حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے کیا سبق ملتا ہے؟

۲ دیے گئے الفاظ پر اعراب لگا کر تلفّظ واضح کریں اور ان کے معنی بتائیں۔

اصول۔ تفریق۔ مشعل۔ وراثت۔ معتبر۔

NOT FOR SALE-PESRP

۳ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ادب کی جمع ہے:

(i) ادبا (ii) ادیب (iii) آداب (iv) ادبیت

(ب) سیرتِ طیّبہؐ میں ہر ایک کے لیے عمدہ طرز پر زندگی بسر کرنے کی موجود ہیں لازوال:

(i) زبانی نصیحتیں (ii) عملی باتیں (iii) عملی مثالیں (iv) زبانی باتیں

(ج) حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کفالت کرتے:

(i) یتیموں کی (ii) مسلمانوں کی (iii) صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کی (iv) غریبوں کی

(د) معاشرے میں فتنہ فساد اور ظلم و زیادتی کا قلع قمع کرنے کے لیے منظّم اور معتبر نظام ناگزیر ہے:

(i) امانت کا (ii) حکومت کا (iii) انصاف کا (iv) عقیدت کا

(ہ) اگر کمزور چوری کر لیتا تو اُس کو:

(i) معاف کر دیا جاتا (ii) بُلا لیا جاتا (iii) سزا دی جاتی (iv) چھوڑ دیا جاتا

۴ اِس سبق کا خُلاصہ اپنے اَلفاظ میں تحریر کیجیے۔

۵ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی میں حُسنِ معاشرت کی اہمیت پر ہم جماعت ساتھیوں سے گفت گو کریں۔

۶ دیے گئے معمّے سے مدد لے کر زیادہ سے زیادہ الفاظ بنائیں۔

ز	و	ر	ف	ا	ق	ن	و	ر
ر	ا	و	ا	ن	ا	م	ر	ا
ہ	ی	م	ل	ع	ب	ل	ا	ط

قواعد سیکھیں

مذکر مؤنث

ہم مذکر اور مؤنث کا تصور مثالوں کے ساتھ پڑھ چکے ہیں۔ جان داروں کی تذکیر و تانیث کو حقیقی تذکیر و تانیث کہتے ہیں۔

جیسے گائے، بیل، اُونٹ، اُونٹنی وغیرہ۔ وضاحت اور ہدایات کی روشنی میں سرگرمی ے مکمل کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۷ مذکّر الفاظ کے مؤنّث اور مؤنّث کے مذکّر لکھیں۔

مُذکّر	مؤنث	مُذکّر	مؤنث
دادا	________	چچا	________
________	ممانی	________	خالہ
بھائی	________	________	دادی
________	پھوپی	تایا	________

۸ نعت کی مدد سے الفاظ پر اِعراب لگا کر تلفّظ واضح کر کے نیچے درج کریں۔

دستور۔ انسانیت ۔ طرز ۔ مشعل ۔ منور

________ ________ ________

________ ________

مترادف الفاظ

ایسے الفاظ جو لکھنے میں تو مختلف ہوں مگر ان کے معانی آپس میں ایک جیسے یا ملتے جلتے ہوں، مترادف الفاظ کہلاتے ہیں، مثلاً: خورشید اور سورج ، تپش اور حرارت، بات چیت اور گُفت گُو وغیرہ۔ الفاظ کے یہ جوڑے مترادف الفاظ پر مشتمل ہیں۔

۹ درج ذیل عبارت میں نمایاں کیے گئے الفاظ کے مترادف تلاش کریں اور ان کی فہرست مرتب کریں۔

زندگی بے حد خوب صورت، حسین اور دِل کش ہے۔ ہمیں اس کی قدر و قیمت کو محسوس کرنا چاہیے۔ ہمیں اس نادر و نایاب شے کو دل پسند بنانے کے لیے مسلسل محنت، مشقت اور جستجو سے کام لینا چاہیے۔ یہی کوشش ہماری کامیابی کا راستہ بنے گی۔

مُتضاد الفاظ

ایسے الفاظ جو ایک دوسرے کی ضد یا ایک دوسرے کے اُلٹ ہوں، متضاد الفاظ کہلاتے ہیں، جیسے: خزاں کا متضاد بہار اور گناہ کا متضاد ثواب ہے۔

۱۰ درج ذیل عبارت میں نمایاں کیے گئے الفاظ کے متضاد تلاش کریں اور ان کی فہرست مرتب کریں۔

زندگی کا ہر لمحہ دُکھ سکھ ، اچھے بُرے ، اُونچ نیچ، مسرت و غم اور فتح و شکست سے ترتیب پاتا ہے۔ زندگی کی مشکلوں کا مقابلہ کرنا اور مایوس ہو کر کبھی ہار نہ ماننا پُر اُمید اور بہادر لوگوں کا شیوہ ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

الف۔ سابقہ

ایسا لفظ یا حرف جو کسی کلمے سے پہلے لگے تو اس سے ایک نیا بامعنی لفظ بن جائے سابقہ کہلاتا ہے، جیسے: اَن کے سابقہ سے اَن پڑھ، اَن تھک اور اَن جان وغیرہ۔

ب۔ لاحقہ

ایسا لفظ یا حرف جو کسی کلمے کے آخر میں لگے تو اس سے ایک نیا بامعنی لفظ بن جائے لاحقہ کہلاتا ہے، جیسے: دان کے لاحقہ سے حساب دان، سائنس دان اور روشن دان وغیرہ۔

۱۱ دیے گئے سابقوں کی مدد سے تین تین اَلفاظ بنائیے۔

سابقے	اَلفاظ	اَلفاظ	اَلفاظ
بے	________	________	________
خوش	________	________	________
قابل	________	________	________
کم	________	________	________
پاک	________	________	________

خطُوط نویسی

خط ایک ایسی تحریر ہوتی ہے جس کے ذریعے سے ہم اپنے جذبات واحساسات، خیالات یا حالات دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ خطوط نویسی ایک فن ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ خط کی زبان سادہ اور آسان ہونی چاہیے۔ القاب و آداب کا مناسب خیال رکھتے ہوئے اپنا مدعا اس طرح بیان کرنا چاہیے کہ مراسلہ مکالمہ لگنے لگے یعنی یوں محسوس ہو جیسے مکتوب نگار (خط لکھنے والا) اور مکتوب الیہ (جسے خط لکھا جائے) آمنے سامنے بیٹھ کر محوِ گفت گو ہیں۔

خطُوط کی اَقسام

خطُوط کی کئی اَقسام ہیں۔ جیسے: نجی خطُوط، کاروباری خطُوط، اخباری خطُوط اور سرکاری خطُوط وغیرہ۔

فی الحال ہمارا موضوع نجی خطوط ہیں:

نجی خطوط

ایسے خطوط جو دوستوں، رشتہ داروں یا عزیزوں وغیرہ کو لکھے جاتے ہیں، نجی خطوط کہلاتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

خط لکھنے کے لیے نمونہ

محلّہ اِسلام پورہ، لاہور
۱۵/ اگست ۲۰۲۳ء

پیارے ماموں جان!

السلام علیکم!

میری سال گرہ پر آپ نے جو گھڑی تحفے میں بھیجی ہے وہ مجھے موصول ہو گئی ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں اس محبّت بھرے تحفے کا شکریہ کیسے ادا کروں۔ میں بہت خوش ہوں کہ آپ نے ہمیشہ کی طرح میری سال گرہ کے دِن کو یاد رکھا اور مجھے خوب صورت تحفے سے نوازا۔ اکثر آپ کو یاد کرتا ہوں اور امّی جان سے آپ کے بارے میں باتیں کرتا رہتا ہوں۔ یہ گھڑی بہت خوب صورت اور شان دار ہے۔ میں یہ تحفہ ہمیشہ سنبھال کر رکھوں گا۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ گھڑی مجھے پابندیِ وقت کا عادی بنا دے گی۔ خاص طور پر نماز کے اوقات میں پابندی کرنے اور امتحانات میں یہ میرے لیے بہت مددگار ثابت ہو گی۔ آپ کا بے حد شکریہ۔ یہ محبت بھرا تحفہ مجھے ہمیشہ آپ کی یاد دلاتا رہے گا۔

ہم سب خیریت سے ہیں اور آپ سب کی خیریت کے لیے دُعا گو ہیں۔

والسّلام
آپ کا بھانجا
محمد ولید

۱۲ دوست کے نام خط لکھیں جس میں اُسے چھٹیاں اپنے ساتھ گزارنے کا کہیں۔

سرگرمیاں

(الف) حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے حُسنِ اخلاق سے متعلق کوئی واقعہ تحریر کریں۔

(ب) سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر لکھی گئی کسی کتاب کا مطالعہ کریں اور سیرتِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے کسی پہلو پر اپنے دوست کے نام ایک خط تحریر کریں۔

(ج) سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے موضوع پر مختلف مقرّرین کی تقاریر کو انٹرنیٹ پر سُنیں اور مقرّرین کے مُدعا کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

(د) گروہوں میں تقسیم ہو کر دائروں کی شکل میں بیٹھیں۔ ہر گروہ فراہم کردہ بچّوں کے رسائل میں سے ایک ایک تحریر منتخب کرے۔ باری باری ہر گروہ کا ایک ایک طالب علم اُسی تحریر کو پڑھے جب کہ باقی طلبہ اُسے غور سے سُنیں اور اُس کی غلطیوں کی نشان دہی کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (ج) کے لیے طلبہ کو سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے موضوع پر مختلف مقرّرین کی تقاریر انٹرنیٹ پر سُنوائیں۔ پھر ان سے کہیں کہ وہ اِن مقرّرین کے مُدعا کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- سرگرمی (د) کے لیے طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو بچّوں کا ایک ایک رسالہ فراہم کریں۔ اب ہر گروپ کو فراہم کردہ رسالے میں سے اپنی مرضی کی ایک ایک تحریر اور اپنے ارکان میں سے ایک ایک رُکن منتخب کرنے اور پھر اُس رُکن کو وہ تحریر پڑھنے کو کہیں۔ پھر باری باری ہر گروہ کے باقی طلبہ سے بھی وہی تحریر پڑھوائیں۔ جب کسی گروہ کا کوئی رُکن ایک تحریر کو پڑھ رہا ہو گا تو باقی سب اُسے خاموشی سے سُنیں گے۔ البتہ اگر وہ کہیں کوئی غلطی کرے گا تو دوسرے اُس کی اِصلاح کریں گے۔ آپ پڑھنے اور اِصلاح کرنے والے طلبہ پر نظر رکھیں گے کہ کیا وہ اپنا اپنا کام ٹھیک طور پر کر رہے ہیں یا نہیں۔ جہاں کہیں کوئی کمی دیکھیں، اُس کی نشان دہی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۴ — مُلکی ترقی میں خواتین کا کردار

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متن سُن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- مخاطب کے مدّعا یا مقصد کو سُن اور سمجھ کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں رائے دے سکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اور مرکزی خیال اَخذ کر سکیں۔
- مقرّر یا مصنف کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- دورانِ گُفت گو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تَصَوُّرات اخذ کر سکیں۔
- روزمرّہ/ محاورہ/ کہاوتوں/ ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- جُملے (محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- مفرد جُملوں کو مرکب میں اور مرکب جُملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔
- اشارات کی مدد سے مضمون/ کہانی لکھ سکیں۔
- صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رُمُوزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے جُملے بنا سکیں۔
- متضاد الفاظ کی پہچان کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔
- مختلف واقعات، تقریبات، تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- مضمون نویسی کر سکیں۔
- خطوط نویسی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ملکی تعمیر و ترقی میں خواتین کیا کردار ادا کر سکتی ہیں؟
- خواتین کے کام سے متعلق چند معروف شعبوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- تحریکِ پاکستان میں مسلم خواتین نے محترمہ فاطمہ جناح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا کی رہ نُمائی میں بھرپور کردار ادا کیا۔
- ہر سال ۸ / مارچ کو دُنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مُلکی ترقی میں خواتین کا کردار

الفاظ	متحرّک	تعمیر	مَفلُوج	خالقِ حقیقی	دوشیزہ	سنگِ میل
تَلَفُّظ	مُ+ت+حَر+رک	تَع+می+ر	مَف+لُوج	خا+ لِق + حقی + قی	دو+شی+زہ	سن +گے+ مِی +ل

ہماری دُنیا میں مختلف عمر، تجربے اور صلاحیت کے حامل لوگ آباد ہیں۔ جن میں بوڑھے، بچّے، جوان، مرد اور خواتین سبھی شامل ہیں، ان میں سے ہر کوئی اس دُنیا کے فائدے اور ترقّی کے لیے اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ خاص طور پر کسی ملک، خطے، معاشرے یا سماج کی ترقّی کے لیے مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کے متحرک کردار کی ضرورت کو کسی طور پر فراموش نہیں کیا جا سکتا، ایک خاتون کا معاشرے کے لیے متحرک اور فعال کردار ہی ملک وملت کی ترقّی کا ضامن ہوتا ہے۔ مشاہدے اور تجربے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جہاں جہاں خواتین نے مردوں کے شانہ بشانہ ملکی ترقی میں کردار ادا کیا ان معاشروں میں ترقّی کی رفتار تیز سے تیز تر ہوتی چلی گئی۔

عہدِ جدید میں نت نئی ضرورتوں کے پیشِ نظر خواتین کے کام کرنے کی اہمیّت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ خواتین کی کم و بیش نصف آبادی کو نظر انداز کر کے کوئی بھی ملک یا معاشرہ اپنی قومی وسماجی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتا۔ اس اہمیت کے تناظر میں ہمیں اپنی خواتین کو زیادہ سے زیادہ تعلیم یافتہ اور باہُنر بنانے کی ضرورت ہے۔ عورت کا تعلیم یافتہ ہونا اس لیے بھی اہم ہے کہ مرد خاندان کا صرف کفیل ہوتا ہے۔ جب کہ خاندان کی دیکھ بھال اور تعلیم و تربیّت کی ذمہ دار عموماً عورت ہوتی ہے۔ تعلیم یافتہ ہونے کے سبب امورِ خانہ داری ہوں۔ بچّوں کی تعلیم و تربیت یا دیگر معاشرتی ذمّہ داریاں ہوں، سب میں اس کی سلیقہ مندی کا واضح اظہار ہوتا ہے۔

> **ٹھہریں اور بتائیں**
> - خواتین کو نظر انداز کرنے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟
> - پاکستان کی کس بیٹی کو تمغائے حسنِ کارکردگی سے نوازا گیا؟

ان سب سے بڑھ کر خواتین کا ملکی، معاشرتی اور سیاسی معاملات میں عملی کردار ترقّی کے نئے در وا کر دیتا ہے۔ قیامِ پاکستان کی جدوجہد ہو یا اَدب کا میدان، صنعت و حرفت کی بات ہو یا تعلیم وطب کا شعبہ، عسکری خدمات ہوں یا انسانی خدمت کا جذبہ ہر میدان میں خواتین نے اپنے کارہائے نمایاں سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ کوئی بھی کام کرنے کی صلاحیت میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں ایسے ہی کارہائے نمایاں سرانجام دینے والی چند خواتین کے کارناموں پر نظر ڈالتے ہیں:-

بُلندیوں کو چھو لینے کی انسانی خواہش ایک فطری خواہش ہے۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۹۰ء کو وادیِ شمشال (گلگت بلتستان) کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہونے والی بچی جس کا بچپن سادگی سے ماں کی گھر کے کاموں میں مدد کرتے اور ریوڑ ہانکتے گزرا۔ کِسے خبر تھی کہ بڑے ہو کر قوم کی یہ بیٹی ناقابلِ یقین کارنامے انجام دے کر پاکستان کا پرچم دنیا بھر میں سر بلند کر دے گی۔

۱۹ مئی ۲۰۱۳ء کو صرف اکیس سال کی عمر میں دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ (نیپال) سر کر کے ثمینہ خیال بیگ نے پاکستان کی واحد اور کم عمر ترین خاتون کوہ پیما ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ یہی نہیں، وہ ۲۲ جولائی ۲۰۲۲ء کو دُنیا کی دوسری بلند ترین اور خطرناک چوٹی کے۔ٹو (K-2)، سر کرنے والی بھی پہلی پاکستانی خاتون کوہ پیما بن گئیں۔ پاکستان کی یہ قابلِ فخر بیٹی ۲۰۱۳ء سے ۲۰۲۲ء کے درمیان "سیون سمٹ (Seven Summits)" سمیت

* سیون سمٹ (Seven Summits)، دُنیا کے سات براعظموں کی سات بلند ترین چوٹیوں کو مجموعی طور پر سیون سمٹ کا نام دیا گیا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

دُنیا کی کئی بلند و بالا چوٹیوں پر اپنے قدموں کے نشان ثبت کر چکی ہیں لیکن اُن میں سبز ہلالی پرچم کو بلندیوں پر لہرانے کا شوق کم ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ قوم وطن کی اس بیٹی کے جذبوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دینے والوں کا جب جب ذکر ہوگا تو قوم کی ایک اور مایہ ناز بیٹی اَرفع کریم رندھاوا کے بغیر یہ ذکر ادھورا ہوگا جس نے دُنیا بھر میں کم عمر ترین مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ پروفیشنل (۲۰۰۴ء) ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ پاکستان کی یہ قابلِ فخر بیٹی نہ جانے اور کتنے اعزازات پاکستان کے نام کرتی لیکن بدقسمتی سے یہ نہایت کم عمری یعنی صرف سولہ برس کی عمر میں ایک مہلک بیماری کا شکار ہو کر خالقِ حقیقی سے جا ملی۔ عالمی سطح پر ملک کا نام سربلند کرنے کی وجہ سے انھیں تمغائے حسنِ کارکردگی کے علاوہ مزید اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ قوم کو ہمیشہ اس پر فخر رہے گا۔

مریم مختار پاکستان کے شہر کراچی میں پیدا ہوئیں۔ والد مختار احمد شیخ فوجی افسر تھے۔ گھریلو عسکری ماحول کے سبب مریم کے دل میں دفاعِ وطن کا جذبہ بچپن ہی سے موجزن تھا۔ اپنے خواب کی عملی تعبیر کے لیے اُنھوں نے دن رات محنت کی اور پاک فضائیہ میں بطور پائلٹ کمیشن حاصل کیا۔ ۲۰۱۵ء کی ایک روشن صبح جب لڑاکا طیارے میں وہ اپنے انسٹرکٹر کے ہمراہ معمول کی پرواز پر روانہ ہوئیں تو اچانک خرابی کی وجہ سے طیارے کا انجن آگ کی زد میں آ گیا۔ مریم اور ان کے انسٹرکٹر چاہتے تو پیراشوٹ کے ذریعے سے چھلانگ لگا کر اپنی جان بچا سکتے تھے لیکن طیارہ اس وقت آباد علاقے پر سفر کر رہا تھا۔ چھلانگ لگانے کی صورت میں ان کی جان تو بچ جاتی لیکن کئی اور قیمتی جانوں سے ہاتھ دھونا پڑتا۔ وہ طیارے کو آبادی سے چار میل دُور جانے میں کامیاب ہو گئے لیکن اس کوشش میں وہ خود کو نہ بچا سکے اور جامِ شہادت نوش کیا۔ انھوں نے اپنی جان کی قیمت پر درجنوں لوگوں کی زندگیاں بچا لیں۔ مریم مختار کو پاک فضائیہ کی پہلی خاتون شہید پائلٹ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ انھیں اُن کی خدمات کے صلے میں تمغائے بسالت سے نوازا گیا۔ ہمیں قوم کی اس بیٹی پر فخر ہے۔

عبدالستار ایدھی مرحوم اور ان کی اہلیہ محترمہ بلقیس ایدھی کے نام سے کون واقف نہیں۔ عبدالستار ایدھی مرحوم جنھوں نے سسکتی اور بلکتی انسانیت کی خدمت کے لیے ناقابلِ یقین کردار ادا کیا۔ ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ان کی اہلیہ اور ان کا بیٹا فیصل ایدھی، جو ایدھی صاحب مرحوم کی قائم کی ہوئی دُنیا کی سب سے بڑی پرائیویٹ ایمبولینس سروس بہ خوبی چلا رہے ہیں۔ وہیں وہ ایدھی مرحوم کی انسانی خدمت کی روایات کو بھی دل و جان سے آگے بڑھا رہے ہیں۔ محترمہ بلقیس ایدھی کو اُن کی اِن لازوال خدمات کے صلے میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے ملک کے سب سے بڑے سول اعزاز، "ستارۂ امتیاز" سے نوازا گیا ہے۔ پاکستانی قوم ان محسنوں کی ہمیشہ احسان مند رہے گی۔

۱۹۶۰ء کے قریب پاکستان میں جذام (کوڑھ) کا مرض تیزی سے پھیل رہا تھا۔ اس مرض میں مریض کا جسم گل سڑ کر ٹکڑوں کی شکل میں الگ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کوڑھ کے اس مرض میں مبتلا لوگوں کے جسموں میں پیپ پڑنے سے ناقابلِ برداشت بدبُو کا احساس ہوتا ہے۔ ماضی میں لوگ اس بیماری کو اللہ کا عذاب گردانتے ہوئے مریضوں کو گھر سے دُور الگ بستیوں میں چھوڑ دیتے اور پلٹ کر خبر نہ لیتے تھے۔ ایسے حالات میں انسانی خدمت سے سرشار ایک جرمن نژاد دوشیزہ ڈاکٹر رُتھ فاؤ کو چند دنوں کے لیے کراچی میں قیام کا موقع ملا۔ انھیں اپنی ایک دوست کی مدد سے کوڑھ کے مریضوں کی ناگفتہ بہ حالت کا علم ہوا تو انھوں نے اپنی تمام عُمر ان مریضوں کے علاج کے لیے وقف کر دی۔ ۱۹۹۶ء میں عالمی ادارۂ صحت نے پاکستان میں جذام (کوڑھ) کے مرض کو قابو میں قرار دیا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

اس مہلک مرض کے خاتمے اور دیگر طبّی خدمات کے لیے ڈاکٹر رُتھ فاؤ نے اپنی زندگی کے کم و بیش ۵۰ قیمتی سال خرچ کر دیے۔ ڈاکٹر رُتھ فاؤ نے ۸۷ سال کی عمر پائی۔ ۲۰۱۷ء (کراچی) میں اُن کا انتقال ہو گیا۔ انھوں نے جوانی سے بڑھاپے تک نصف سے زائد عمر پاکستان کے لیے وقف کر دی۔ پاکستان کی بیٹی نہ ہونے کے باوجود انھوں نے اپنے عمل اور خدمت کے سچّے جذبوں سے اس ملک اور اس میں بسنے والوں سے محبت کا حق ادا کر دیا۔

اگرچہ آج زندگی کے ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں سے کئی نئے سنگِ میل طے کر رہی ہیں لیکن اس کے باوجود ابھی یہ تعداد ناکافی ہے۔ خواتین کے تعلیمی مسائل کو کم کرنے، اُن کے لیے خاطر خواہ تعلیمی وظائف اور ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اُن کی خدمات کے صلے میں مناسب حوصلہ افزائی کی روایت کو قائم رکھنے کی ضرورت ہے۔ ایسی صورت میں ہی ملکِ پاکستان کی تعمیر و ترقی کا یہ سفر اپنے عروج کو پہنچ سکتا ہے۔ ہمارے ملک کی خواتین زندگی کے ہر میدان میں آگے بڑھنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ بقول شاعر:

اے دورِ نَو! تیری قسم، آگے ہی جائیں گے قدم
ہم تیری صف، تیرا عَلَم، تیری حقیقت ہم سے ہے
ہم مائیں ، ہم بہنیں ، ہم بیٹیاں
قوموں کی عزت ہم سے ہے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہم نے سیکھا:

- کسی ملک کی تعمیر و ترقی کا خواب خواتین کے تعلیم یافتہ اور باہنر ہونے سے مشروط ہے۔ کوئی بھی ملک یا معاشرہ تب تک ترقی کی معراج کو نہیں پا سکتا جب تک اُس ملک کی خواتین مردوں کے شانہ بشانہ ملکی ترقی میں فعال کردار ادا نہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سبق میں مذکور خواتین کے علاوہ چند مزید معروف خواتین کے ناموں اور کارناموں سے متعلق معلومات انٹرنیٹ کی مدد سے حاصل کریں اور طالب علموں کو ان سے روشناس کرائیں۔
- قیامِ پاکستان میں خواتین کی جدوجہد کے حوالے سے بچوں کو آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) آپ ملکی ترقی میں خواتین کے کردار کو کیسے دیکھتے ہیں؟

(ب) ڈاکٹر رُتھ فاؤ کا تعلق کس ملک سے تھا اور انھوں نے کب اور کہاں وفات پائی؟

(ج) ملکی ترقی میں خواتین کے کردار کو نظر انداز کرنے کے کیا نتائج ہو سکتے ہیں؟

(د) ارفع کریم رندھاوا نے کون سا اعزاز اپنے نام کیا؟

(ہ) سبق میں خواتین کے کام کرنے کے حوالے سے کن شعبوں کا ذِکر ہے؟ نام لکھیں۔

(و) ثمینہ خیال بیگ نے کیا کارنامے سر انجام دیے؟

۲ سبق کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ایک خاتون کا معاشرے کے لیے متحرک اور فعال کردار ہی ملک و ملت کی ترقی کا:

(i) منھ بولتا ثبوت ہے (ii) مسئلہ ہے (iii) ضامن ہے (iv) جواز ہے

(ب) شانہ بشانہ کا مطلب ہے:

(i) باری باری (ii) آگے پیچھے (iii) ساتھ ساتھ (iv) دائیں بائیں

(ج) خواتین نے اپنے کارہائے نمایاں سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ کوئی بھی کام کرنے کی صلاحیت میں:

(i) کسی سے آگے نہیں (ii) کسی سے پیچھے نہیں (iii) کسی کے ساتھ نہیں (iv) کسی کے مقابل نہیں

(د) کاروبارِ زندگی مفلوج ہونے کے سبب صورت حال تھی:

(i) بہتر (ii) مایوس کُن (iii) پُر اُمید (iv) پریشان کُن

(ہ) ارفع کریم کو نوازا گیا:

(i) تمغائے بسالت سے (ii) تمغائے جرأت سے (iii) تمغائے حُسنِ کارکردگی سے (iv) تمغائے امتیاز سے

(و) ثمینہ خیال بیگ پیدا ہوئیں:

(i) وادیِ کاغان میں (ii) وادیِ کشمیر میں (iii) وادیِ شمشال میں (iv) وادیِ نیلم میں

۳ درج ذیل سوالات کے مُفصل جواب دیں۔

(الف) ثمینہ خیال بیگ کے کارناموں کو وضاحت سے بیان کریں۔

(ب) ڈاکٹر رُتھ فاؤ کون تھیں اور انھوں نے پاکستان کے کے لیے کیا خدمات سر انجام دیں؟

۴ غلط فقروں کے سامنے × اور درست فقروں کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) مرد خاندان کا کفیل نہیں ہوتا ہے۔ [ ]

(ب) خواتین کے متحرک کردار کی ضرورت کو کسی طور پر فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ [ ]

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

(ج) ارفع کریم نے دُنیا بھر میں کم عمر ترین کوہ پیما ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ [ ]

(د) مریم مختار پاکستان کے شہر کراچی میں پیدا ہوئیں۔ [ ]

(ہ) ڈاکٹر رُتھ فاؤ نے جذام کے خاتمے کے لیے اپنی زندگی کے کم و بیش 50 قیمتی سال خرچ کر دیے۔ [ ]

محاورہ

اَلفاظ کا ایسا مجموعہ جو اپنے اصل معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو، محاورہ کہلاتا ہے۔مثلاً "آسمان سر پر اُٹھانا" کا مطلب ہے بہت زیادہ شور کرنا، اِسی طرح "آگ بگولا ہونا" کا مطلب ہے بہت زیادہ غصّے میں آنا۔ یاد رکھیں محاورے کے الفاظ میں تبدیلی نہیں کی جاسکتی جیسے "آسمان سر پر اُٹھانا" کی جگہ فلک سر پر اُٹھانا نہیں ہوسکتا۔

۵ درج ذیل عبارت پڑھ کر محاوروں کی شناخت کریں اور انھیں اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔

ہر روز روزِ عید ہوا ایسا خیال کرنا احمقوں کی جنّت میں رہنے کے مترادف ہے۔ کچھ لوگ ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتے لیکن زندگی اُنھیں بھی دن میں تارے دِکھا دیتی ہے۔ خیالی پلاؤ پکانے سے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ مارے مارے پھرتے رہنے سے بہتر ہے محنت کی جائے۔ کامیابی ہمیشہ محنت کرنے والوں کے قدم چومتی ہے۔

۶ کسی مُستند لُغت کی مدد سے درج ذیل الفاظ پر اِعراب لگا کر اِن کا تلفّظ واضح کریں۔

حصول۔ ترقی۔ رہائش۔ ملازمت۔ رسوم۔ نسبت۔ تعاون۔ آزمائش۔ تکمیل۔ امر

_______ _______ _______ _______ _______

_______ _______ _______ _______ _______

قواعد سیکھیں

۷ کالم: الف اور کالم: ب کے متضاد اَلفاظ کو ملائیے۔

کالم: الف	کالم: ب
دُور	جاہل
عالَم	زَن
عُروج	مغلُوب
مرد	نزدیک
غالب	زوال

۸ سبق میں دیے گئے مشکل الفاظ کے معانی لغت سے تلاش کر کے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۹ **مندرجہ ذیل مرکب جملوں کو مُفرد جملوں میں تبدیل کریں۔**

- علامہ اقبالؒ نے پاکستان بنانے کا خواب دیکھا اور قائدِاعظمؒ نے اس خواب کی تعبیر کی۔
- میں نے چائے پی لی ہے مگر مجھے چائے بنانی نہیں آتی۔
- سورج دن کے وقت طلوع ہوتا ہے اور چاند رات کو اپنی کرنیں بکھیرتا ہے۔

مضمون نویسی

ہدایات برائے مضمون نویسی

- مضمون لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ جس چیز، واقعہ یا شخصیت کے متعلق مضمون لکھنا ہو، اس کے بارے میں معلومات جمع کریں، جمع کی گئی معلومات سے مضمون کا خاکہ تیار کریں۔ بعد ازاں اس خاکے کو مدِنظر رکھتے ہوئے مضمون ترتیب دیں۔
- مضمون لکھتے وقت توجّہ موضوع پر مرکوز رکھیں، خیالات منتشر نہ ہونے دیں۔
- مضمون کو مناسب حصوں (تمہید، نفسِ مضمون، اختتام) میں تقسیم کریں۔
- خاکے کے مطابق ہر نئی بات الگ پیراگراف میں لکھیں۔
- مضمون چھوٹے چھوٹے جملوں کی صورت میں لکھا جائے۔
- موضوع کی مناسبت سے حوالے کے طور پر موزوں آیاتِ قرآنی، احادیثِ مبارکہ، اشعار یا اقوال سے متن کو مزین کریں۔
- مضمون لکھتے ہوئے واقعات کی ترتیب، جملوں میں تسلسل اور ربط کا خیال رکھیں۔
- مضمون لکھنے کے بعد غلطیوں کی اصلاح کے لیے مضمون پر نظرِثانی ضرور کریں۔

سرگرمیاں

(الف) ''اسلام میں عورت کا مقام'' کے عنوان پر کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ایک مضمون قلم بند کریں۔

(ب) قواعد کی کسی اچھی کتاب سے محاورات پڑھیے اور اُن کے مطالب ذہن نشین کیجیے۔

(ج) آپ اپنے ملک کی ترقی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ ایک پیراگراف تحریر کریں۔

(د) خواتین کے عالمی دن (۸/ مارچ) کی مناسبت سے کسی آنکھوں دیکھی یا ٹیلی ویژن وغیرہ پر ملاحظہ کی گئی تقریب کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کریں۔

(ہ) خط اور اس کی اہمیت سے متعلق معلومات جمع کریں۔ رسمی اور غیر رسمی خطوط اور ای میل کے نمونے دیکھیں اور پھر دو دو کی جوڑیوں میں تقسیم ہو کر، ایک دوسرے کو نمونے کے خطوط لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو آغاز سے اب تک خطوط کی ترسیل کے طریقوں میں واقع ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق بتائیں۔ طلبہ کو پاور پوائنٹ پریزنٹیشن یا مختلف خطوط اور ای۔میلز وغیرہ کے پرنٹس کی مدد سے رسمی و غیر رسمی خطوط اور ای میلز کے نمونے دِکھائیں۔ اب طلبہ کو دو دو کی جوڑیوں میں تقسیم کر دیں اور ہر جوڑی سے ایک دوسرے کو خط یا ای۔میل لکھنے کا کہیں۔ آخر میں تمام طلبہ کی صلاحیت کو پرکھنے کے لیے ان کی جانب سے لکھے گئے
- خطوط/ ای۔میلز کو پڑھیں اور ان کے املا، الفاظ کے انتخاب، جملوں کی بناوٹ، موضوع سے مطابقت اور تحریر کے ربط کو بطورِ خاص جانچیں جہاں ضروری ہو ان کی اصلاح کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۵ ٹریفک کے قوانین اور ہماری ذِمّہ داریاں

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کی کراہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- ذرائعِ ابلاغ میں پیش کیے گئے (معاشی، معاشرتی، سماجی، ثقافتی) ڈراموں، خبروں اور فیچروں کو سُن کر تبصرہ کر سکیں۔
- دورانِ گفت گو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- روز مرّہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- مختلف واقعات، تقریبات، تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کر سکیں۔
- مرکب جُملے بنا سکیں۔
- کہانی نویسی (اشارات کی مدد سے) کر سکیں۔
- عمومی ضرورت (سکول چھوڑنے) سے متعلق درخواست لکھ سکیں۔
- حروفِ علّت، تاکید کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ٹریفک کے قوانین کیوں بنائے جاتے ہیں؟
- ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟
- پیدل سڑک کب اور کہاں سے پار کرنی چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ٹریفک کے نشانات مختلف رنگوں اور شکلوں کے ہوتے ہیں۔ ہر نشان خاص مقصد کو ظاہر کرتا ہے۔
- ہسپتال کے قریب ہارن بجانا منع ہوتا ہے۔
- ٹریفک کے اُصولوں پر عمل کرنا کسی بھی قوم کے مہذّب ہونے کی نشانی ہے۔
- ٹریفک کے اُصول و قوانین پر عمل کرنے سے مختلف حادثوں سے بچا جا سکتا ہے۔
- ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے ٹریفک کے نشانات کا علم ہونا ضروری ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

ٹریفک کے قوانین اور ہماری ذِمّہ داریاں

الفاظ	فَرمائش	مُناسَبت	براجمان	اِحتیاط	شُعور	مُختَلِف	رَوانگی	مَعرُوف	تَقاضا	اِنتِباہی
تَلَفُّظ	فَر۔ما۔ءِش	مُ۔نا۔سَ۔بَت	بِ۔را۔جَ۔ما۔ن	اِح۔تِ۔یاط	شُ۔عُور	مُخ۔تَ۔لِف	رَ۔واں۔گی	مَع۔رُوف	تَ۔قا۔ضا	اِن۔تِ۔با۔ہی

۱۴؍ اگست کا دِن تھا۔ بچّوں نے والد صاحب سے فرمائش کی کہ آج وہ اُنھیں لاہور کے مختلف مقامات کی سیر کروائیں۔ والد صاحب جانتے تھے کہ دِن کی مُناسَبت سے آج شہر بھر کو دُلھن کی طرح سجایا گیا ہو گا۔ چُناں چہ وہ بہ خوشی راضی ہو گئے۔ طے یہ پایا کہ دوپہر کا کھانا کھا کر کچھ دیر آرام کیا جائے گا اور پھر سیر کے لیے نکلا جائے گا۔ بچّے بے تابی سے اُس وقت کا اِنتظار کرنے لگے۔

خُدا خُدا کر کے روانہ ہونے کا وقت آیا۔ بچّوں نے ضروری چیزیں اکٹھی کیں اور گاڑی میں سوار ہو گئے۔ ابّا جان نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی جب کہ امّی جان ساتھ والی سیٹ پر براجمان ہوگئیں۔ جلد ہی وہ لاہور کی ایک معروف سڑک پر پہنچ گئے۔ چوک نزدیک آ رہا تھا اور سبز بتّی بھی جَل رہی تھی، خیال تھا کہ وہ چوک پار کر لیں گے لیکن قریب پہنچتے پہنچتے سبز بتّی بُجھ گئی اور پیلی بتّی روشن ہو گئی۔ فہد کے ابّو نے گاڑی کی رفتار دِھیمی کرتے ہوئے گاڑی روک لی۔

فہد: بابا جان! آپ نے پیلی بتّی پر گاڑی کیوں روک لی؟ آپ سڑک پار بھی تو کر سکتے تھے، ابھی سُرخ بتّی تو روشن نہیں ہوئی تھی۔

ابّا جان: فہد بیٹا! ٹریفک کی پیلی بتّی دراصل یہ بتاتی ہے کہ کسی بھی وقت سُرخ بتّی جل سکتی ہے لہٰذا ہمیں احتیاط کرنی چاہیے اور مناسب یہی ہوتا ہے کہ ہم رُک جائیں۔

ناصر: مگر بابا جان! میں نے دیکھا تھا کہ آپ تو رُک گئے تھے مگر بہت سے موٹر سائیکل سوار اور گاڑیاں گُزر گئی تھیں۔

ابّا جان: بیٹا! احتیاطاً رُک جانا ہی بہتر ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں چوک پار کرنا خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔ اشارے کی بتّی کا رنگ سبز ہوا تو ابّا جان نے گاڑی چلائی اور ہمارا سفر دوبارہ شروع ہو گیا۔ اَب ٹریفک کا رَش بڑھتا جا رہا تھا۔ جلد ہی گاڑی کی رَفتار اِتنی آہستہ ہو گئی کہ ایسا لگتا تھا، رینگ رینگ کر چل رہی ہو۔ گاڑیوں والے رَش دیکھنے کے باوجود ہارن پہ ہارن بجا رہے تھے۔ جیسے ہارن بجانے پر راستہ کُھل جائے گا۔ اچانک انیلا کی نظر ہسپتال کے بورڈ پر پڑی، وہ شہر کا بڑا ہسپتال تھا۔ ٹریفک میں پھنسی دو ایمبولینسوں کے سائرن دِل دہلا رہے تھے۔ پتا نہیں ایمبولینسوں میں مریضوں کی حالت کیا ہو گی؟ انیلا نے سوچا ہسپتال کے باہر ٹریفک کا ایک اور اشارہ بھی دیکھا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

اُس نے اپنے ابّا جان سے پُوچھا: ابّا جان! یہ کس چیز کا اشارہ ہے؟

ابّا جان: بیٹی! اِس اِشارے کا مطلب ہے، 'یہاں ہارن بجانا منع ہے۔'

انیلہ: مگر ابّا جان! یہاں تو بہت سے لوگ ہارن بجا رہے ہیں۔

ابّا جان: بیٹی! اس سب کو کم علمی یا جہالت ہی کہا جا سکتا ہے۔ اِس اِشارے کے متعلق سب کو پتا ہوتا ہے، مگر ہم دُوسروں کی تکلیف کا احساس نہیں کرتے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- فٹ پاتھ بنانے کا کیا مقصد ہوتا ہے؟
- مثلث کے اندر والے نشان کیا بتاتے ہیں؟

فہد: بابا جان! یہ فٹ پاتھ کس لیے بنائے جاتے ہیں؟

ابّا جان: بیٹا! یہ پیدل چلنے والوں کے لیے بنائے جاتے ہیں تاکہ وہ سڑک پر نہ چلیں اور حادثات سے محفوظ رہیں۔

فہد: مگر بابا جان! یہ دیکھیں! اس فُٹ پاتھ پر تو ریڑھیاں ہی ریڑھیاں کھڑی ہیں، پیدل چلنے والے تو سڑک پر چل رہے ہیں۔

ابّا جان: بیٹا! یہ سب قانون کی خلاف ورزی ہے۔ ریڑھیوں والے جانتے بُوجھتے ایسی حرکتیں کرتے ہیں۔ جب قانون حرکت میں آتا ہے تو پھر یہ لوگ گِلہ کرتے ہیں، مگر اس سے پہلے وہ ذِمّہ دار شہری ہونے کا ثبوت نہیں دیتے۔

(گاڑی آہستہ آہستہ رینگ رہی تھی۔ اب ہم ایک سکول کے سامنے سے گزر رہے تھے۔)

ناصر: ابّا جان! وہ سکول کے قریب جو ٹریفک کا اِشارہ نصب ہے۔ اُس کا کیا مطلب ہے؟

ابّا جان: یہ اِنتباہی اِشارہ ہے بیٹا یہ بتاتا ہے کہ آگے سکول ہے۔ گاڑی آہستہ اور احتیاط سے چلائیں۔

انیلا: اِنتباہی! کیا مطلب ابّا جان؟

ابّا جان: بیٹی! آپ نے دیکھا ہوگا کہ سڑک کے کناروں پر بنے ہوئے کچھ نشانات گول، کچھ مثلث اور کچھ دیگر اَشکال کے ہوتے ہیں۔ ان سب کا الگ الگ مقصد ہے۔ جو نشانات دائروں کے اندر بنے ہوتے ہیں۔ اُن پر عمل کرنا لازمی ہوتا ہے۔ جو نشانات مثلث کے اندر بنے ہوتے ہیں اُن کا مقصد کسی خطرے سے آگاہ کرنا ہوتا ہے۔ اِسی طرح کچھ نشانات معلومات کی فراہمی کے لیے بھی ہوتے ہیں۔

(ابّا جان نے ایک جگہ گاڑی روک لی۔)

ٹھہریں اور بتائیں

- کس نشانات پر عمل کرنا لازمی ہوتا ہے؟
- زیبرا کراسنگ کا نشان کیا ظاہر کرتا ہے؟

ناصر: بابا جان! آپ یہاں رُک کیوں گئے ہیں؟

ابّا جان: بیٹا! وہ دیکھیں سڑک پر سفید اور سیاہ لائنیں بنی ہوئی ہیں، انھیں زیبرا کراسنگ کہتے ہیں۔ یہ لوگوں کے لیے پیدل سڑک پار کرنے کی جگہ ہے۔ چُوں کہ کچھ لوگ سڑک پار کر رہے تھے، اِس لیے مُجھے رُکنا پڑا۔

(سفر دوبارہ شروع ہوگیا۔)

(اب وہ ایک انڈر پاس کے قریب پہنچ چکے تھے۔ انیلا نے بورڈ پڑھا اور پوچھا۔)

انیلا: ابّا جان! یہ بورڈ پر "8 '15 کیا لکھا ہوا ہے؟

ابّا جان: بیٹی! یہ اس زیریں گزرگاہ (انڈر پاس) کی حدِ اُنچائی ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ یہ انڈر پاس مقررہ اُنچائی سے کم اُونچائی والی گاڑیوں کے

NOT FOR SALE-PESRP

گزرنے کے لیے ہے۔ اِس سے زیادہ اُونچائی رکھنے والی گاڑی، اس سے ٹکرا جائے گی۔ '15 کا مطلب ہے پندرہ فٹ اور "8 کا مطلب ہے آٹھ اِنچ، یعنی انڈر پاس کی اونچائی پندرہ فٹ آٹھ انچ ہے۔ سفر جاری تھا کہ ابّا جان کو گاڑی کی رفتار ایک دم آہستہ کرنی پڑی۔ اُن کے سامنے چند نوجوان موٹر سائیکلوں کا اگلا ٹائر اُٹھا کر سڑک پر ون وِیلنگ (One Wheeling) کے کرتب دکھاتے جا رہے تھے۔

فہد: بابا جان! یہ موٹر سائیکل اس طرح کیوں چلا رہے ہیں؟

ابّا جان: بیٹا! یہ انتہائی خطرناک اور غیر قانونی عمل ہے۔ اس سے یہ خود بھی حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں اور دوسروں کے لیے بھی خطرہ بن سکتے ہیں۔

ناصر: اِن کو روکنے والا کوئی نہیں ہے کیا؟

ابّا جان: ون وِیلنگ ایک قابلِ سزا جُرم ہے۔ ٹریفک پولیس اِنھیں پکڑتی ہے لیکن ہر وقت اور ہر جگہ ٹریفک پولیس کے سپاہی موجود نہیں ہوتے۔ جس کا فائدہ اُٹھا کر یہ اُس جُرم کا اِرتکاب کرتے ہیں اور بعض اوقات تو اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اس طرح قانون کی کھلی خلاف ورزی پر انھیں سخت سزائیں دی جانی چاہییں۔ ان من چلوں کے لیے سخت قوانین اور سزائیں ہونی چاہییں۔

فہد: بابا جان! وہ سڑک کے قریب اشارے پر ہوائی جہاز کیوں بنا ہوا ہے؟

ابّا جان: بیٹا! یہ معلُوماتی نشان ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ یہاں سے کچھ دُور آگے ایئرپورٹ ہے۔

فہد، انیلا اور ناصر شاید کچھ اور بھی پوچھتے لیکن اب وہ تفریح گاہ کے سامنے پہنچ چکے تھے۔ ابّا جان نے مقرّرہ جگہ پر گاڑی پارک کی اور سب گاڑی سے اُتر کر تفریح گاہ کے اندر داخل ہو گئے۔ بچّوں کا جوش و جذبہ قابلِ رشک تھا۔ پارک کو آج یوم آزادی کے حوالے سے خاص طور پر سجایا گیا تھا۔ ہر طرف سبز ہلالی پرچموں کی بہار تھی۔ ہر چہرہ خوشی سے تمتما رہا تھا۔

ہم نے سیکھا:

- ٹریفک کے قوانین ہماری بہتری کے لیے بنائے جاتے ہیں۔
- ٹریفک کے قوانین کا احترام کرنا ہم سب کا فرض ہے۔
- آبادی کے قریب اور سڑکوں پر ٹریفک کے بہاؤ کو کنٹرول کرنے کے لیے نشان اور لائیٹس لگائی جاتی ہیں۔
- سڑک پر ٹریفک کے حادثوں سے بچنے کے لیے ٹریفک کے اصولوں اور نشانات کو مدِّنظر رکھنا ضروری ہے۔
- گُفت گو اور مکالمے کے ذریعے سے کسی بھی تصوّر کو سمجھا جا سکتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- بچّوں کو بورڈ پر چند اشارے اور نشانات بنا کر دِکھائیں اور اُن کے مقاصد پوچھیں۔
- بچّوں کو بتایا جائے کہ ٹریفک کے قوانین بنانے کا مقصد ہماری زندگیوں کو محفوظ بنانا ہے۔
- سبق میں ٹریفک کے اشاروں سے متعلق معلومات کا خلاصہ بیان کریں۔
- طلبہ سے ٹریفک کے مختلف نشانات کی وضاحت کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) بچّے کس دِن سیر کے لیے گئے؟

(ب) زرد رنگ کی بتّی کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

(ج) ٹریفک کے اِشارے کیوں بنائے جاتے ہیں؟

(د) اگر ہم ٹریفک کے قوانین پر عمل نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟

(ہ) ہسپتال کے نزدیک ہارن بجانا کیوں منع ہے؟

(و) فٹ پاتھ کس لیے بنائے جاتے ہیں؟

(ز) زیبرا کراسنگ کا کیا مقصد ہے؟

۲ سبق کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) بچّوں نے سیر کروانے کی فرمائش کی:

(i) والدہ سے (ii) والد سے (iii) چچا سے (iv) ماموں سے

(ب) دُلھن کی طرح سجایا گیا تھا:

(i) گلیوں کو (ii) راستے کو (iii) شہر بھر کو (iv) گھروں کو

(ج) ٹریفک بتّیوں کی تعداد ہوتی ہے:

(i) تین (ii) چار (iii) پانچ (iv) بہت سی

(د) مثلث کے اندر بنے ٹریفک کے نشان کا مقصد ہے:

(i) لازمی عمل کریں (ii) خطرے سے آگاہ رہیں (iii) معلومات دینا (iv) ٹریفک روکنا

(ہ) پیدل سڑک پار کرنے والوں کے لیے سڑک پر بنے نشان کو کہتے ہیں:

(i) اشارے (ii) زیبرا کراسنگ (iii) بتّیاں (iv) لائنیں

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۳ دیے گئے الفاظ کو استعمال کر کے مرکب جُملے بنائیں۔

جُملے	الفاظ
	حادثہ، روک تھام، لیکن
	قانون، اصول، اور
	معلُومات، سیر، مگر
	مثلث، دائرہ، اگر
	مقرّرہ، خلاف ورزی، ضرور

۴ غلط فقروں کے سامنے ✗ اور درست فقروں کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) سبز بتی پر گاڑیاں رُک جاتی ہیں۔ [ ]

(ب) زیبرا کراسنگ پر سے پیدل سڑک پار کی جاسکتی ہے۔ [ ]

(ج) سکول کے قریب گاڑی آہستہ چلانی چاہیے۔ [ ]

(د) ہیلی کاپٹر کا نشان بتاتا ہے کہ ایئرپورٹ قریب ہے۔ [ ]

(ہ) انڈر پاس پر اُس کی چوڑائی لکھی گئی ہوتی ہے۔ [ ]

(و) فٹ پاتھ ریڑھیاں کھڑی کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ [ ]

۵ سبق پڑھیں اور رائے دیں کہ لوگ کیوں ٹریفک قوانین کی پروانہیں کرتے۔

۶ درست تلفّظ ظاہر کرنے کے لیے اعراب لگائیں اور تلفّظ بھی لکھیں۔

فرمائش۔ دوپہر۔ براجمان۔ دھیمی۔ مثلث

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

قواعد سیکھیں

حُرُوفِ علّت:

ایسے حُرُوف جو کسی وجہ یا سبب کو ظاہر کرنے کے لیے جُملے میں استعمال ہوتے ہیں، حروفِ علّت کہلاتے ہیں۔ مثلاً: کیوں کہ، چوں کہ، اس لیے، لہٰذا وغیرہ۔ مثال: وہ فیل ہو گیا کیوں کہ اُس نے محنت نہیں کی۔

حُرُوفِ تاکید:

ایسے حُرُوف جو کلام یا بات میں زور پیدا کرنے کے لیے جُملے میں استعمال ہوں، حروفِ تاکید کہلاتے ہیں۔ مثلاً ہرگز، کبھی نہیں، ہاں ہاں وغیرہ۔ مثال: دھوپ میں ہرگز نہ بیٹھو۔

۷ حُرُوفِ علّت اور حُرُوفِ تاکید کی تعریفوں اور، مثالوں روشنی میں دو دو ایسے جُملے لکھیں جن میں حُرُوفِ علّت اور تاکید شامل ہوں۔

۸ ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے درخواست لکھیے۔

۹ دیے گئے خاکے کی مدد سے کہانی لکھیے۔ کہانی کا اخلاقی سبق/ نتیجہ بھی تحریر کریں۔

کسی ندی کے کنارے اُونٹ اور گیدڑ کی دوستی ہو جانا ـــــــــــــ اُونٹ کا روز ندی پار جانا ـــــــــــــ گیدڑ کا سوچنا ـــــــــــــ اُونٹ سے پوچھنا ـــــــــــــ ندی کے پار خربوزے کے کھیتوں کا بتانا ـــــــــــــ گیدڑ کے دل میں لالچ آنا ـــــــــــــ اُونٹ کی مِنّت کرنا ـــــــــــــ اُونٹ کا گیدڑ کو اپنے اُوپر سوار کر کے ندی پار کرانا ـــــــــــــ گیدڑ کا خربوزے کھا کر شور مچانا ـــــــــــــ کھیت کے مالک کا آنا ـــــــــــــ گیدڑ کا چُھپ جانا ـــــــــــــ اُونٹ کی پٹائی ہونا ـــــــــــــ واپسی پر اُونٹ کا ندی میں بیٹھ جانا ـــــــــــــ گیدڑ کا ندی میں ڈوب جانا۔

اخلاقی سبق/ نتیجہ: ـــــــــــــــــــــــــــ

معلوماتِ عامہ

فضائی آلودگی: فیکٹریوں اور گاڑیوں سے خارج ہونے والے دُھویں کے علاوہ فصلوں کی باقیات جلانے کے عمل سے پیدا ہونے والا دُھواں مجموعی طور پر فضائی آلودگی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ فضا کا اِس طرح آلودہ ہونا کینسر، پھیپھڑوں کے عارضے اور کئی طرح کی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔

سرگرمیاں

(الف) ٹریفک قوانین کی پابندی کے کیا فائدے ہیں؟ تحریر کریں اور جماعت میں پڑھ کر سُنائیں۔

(ب) انٹرنیٹ کی مدد سے ٹریفک کے مختلف اِشاروں کے مطالب اور مقاصد معلوم کریں اور مشہور اشاروں کی وضاحت جماعت میں پیش کریں۔

(ج) ٹریفک کے چند عمومی اِشاروں کا چارٹ جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ٦

وطن کے لیے۔۔۔

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم کا متن سُن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- نظم سُن کر معلومات اخذ کر سکیں۔
- اُردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا پر نظم سُن کر اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کا متن درست تلفظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- اسمِ ضمیر کی اقسام کی پہچان کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربُوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح لکھ سکیں۔
- الفاظ، تراکیب اور محاورات کو جُملوں میں استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفّظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ احمد ندیم قاسمی کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟
- نغمہ ''جیوے جیوے پاکستان''، کس کی تخلیق ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے قومی ترانے کے خالق ابوالاثر حفیظ جالندھری ہیں۔
- آزادی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بہت بڑی نعمت ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

وطن کے لیے۔۔۔

الفاظ	اَندیشہ	خِزاں	روئیدگی	تہذِیب	ملُول	تشوِیش
تلفُّظ	اَن۔دے۔شہ	خِ۔زاں	رُو۔ئید۔گی	تہ۔زِی۔ب	مَ۔لُول	تش۔وِی۔ش

خُدا کرے ـــــ کہ مِری ارضِ پاک پر اُترے
وہ فصلِ گُل، جسے اندیشۂ زوال نہ ہو
یہاں جو پھول کھلے، وہ کِھلا رہے صدیوں
یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو
یہاں جو سبزہ اُگے، وہ ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز، کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو
گھنی گھٹائیں یہاں ایسی بارشیں برسائیں
کہ پتّھروں سے بھی، روئیدگی محال نہ ہو
خُدا کرے ـــــ کہ نہ خَم ہو سرِ وقارِ وطن
اور اس کے حُسن کو تشویشِ ماہ و سال نہ ہو
ہر ایک فرد ہو تہذیب و فن کا اوجِ کمال
کوئی ملُول نہ ہو، کوئی خستہ حال نہ ہو
خُدا کرے ـــــ کہ مِرے اِک بھی ہم وطن کے لیے
حیات جُرم نہ ہو، زندگی وَبال نہ ہو
خُدا کرے ـــــ کہ مِری ارضِ پاک پر اُترے
وہ فصلِ گُل، جسے اندیشۂ زوال نہ ہو

(احمد ندیم قاسمی)

ٹھہریں اور بتائیں

- پہلے بند میں شاعر نے کون سی دُعا مانگی ہے؟
- شاعر نے کس طرح کے سبزے کی دعا کی ہے؟
- وطن کا ہر فرد کیسا ہو؟

ہم نے سیکھا:

- ہمیں اپنے وطن اور یہاں کے لوگوں کے بہتر مستقبل کے لیے دُعا گو رہنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ ہمارے وطن کو ہمیشہ سرسبز و شاداب رکھے اور دُنیا بھر میں عزّت و وقار سے سرفراز کرے۔
- اللہ کریم ہمارے ہر ہم وطن کو اعلیٰ ترین صلاحیتیں عطا کرے اور کبھی کوئی غم نہ دے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سمجھایا جائے کہ یہ وطن ہمارے لیے سب کچھ ہے، ہمیں اس کی بہتری کے لیے کوشاں رہنا چاہیے۔
- ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے ہمارے مُلک کی عزّت و آبرو پر حرف آئے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ دُعا کو قبول کرنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) شاعر نے "فصلِ گُل اور اندیشہء زوال" کے الفاظ استعمال کیے ہیں، ان سے کیا مراد ہے؟

(ب) شاعر نے اپنے وطن کو بہت سی دُعائیں دی ہیں، کسی دو کے متعلق بتائیں۔

(ج) سرِ وقارِ وطن سے کیا مراد ہے؟ (د) ہم اپنے وطن کا وقار کس طرح بڑھا سکتے ہیں؟

(ہ) آپ اپنے وطن کی کس طرح خدمت کرنا چاہتے ہیں؟

۲ اِس نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں جو تین سُطور سے زائد نہ ہو۔

۳ صحتِ زبان کا خیال رکھتے ہوئے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
اَرض	______________________
زوال	______________________
مجال	______________________
وقار	______________________
تشویش	______________________
مَلُول	______________________

۴ نظم "وطن کے لیے۔۔۔" کا متن پڑھیں اور نیچے دیے گئے مصرعے کو درست طور پر مکمل کریں۔

(الف) یہاں جو ________ کھلے وہ کھلا رہے صدیوں (ب) اور ایسا ________ کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

(ج) گھنی گھٹائیں یہاں ایسی ________ برسائیں (د) خُدا کرے کہ نہ خم ہو سرِ ________ وطن

(ہ) کوئی ________ نہ ہو، کوئی خستہ حال نہ ہو (و) حیات جُرم نہ ہو، زِندگی ________ نہ ہو

۵ نظم کے پانچویں اور چھٹے شعر کی تشریح مع حوالۂ اشعار تحریر کریں۔

۶ درج ذیل تلفّظ پڑھیں اور الفاظ کو اعراب کی مدد سے لکھیں۔

الفاظ	اندیشہ	روئیدگی	تشویش	ملول	وبال
الفاظ مع اعراب	______	______	______	______	______
تلفظ	اَن۔دے۔شہ	رو۔ای۔د۔گی	تش۔وی۔ش	م۔لو۔ل	و۔با۔ل

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۷ نظم دوبارہ پڑھیں اور بتائیں آپ کو اس نظم میں سے کون سا شعر پسند آیا؟ پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

قواعد سیکھیں

اسمِ ضمیر (Pronoun)

جملوں میں آنے والے ایسے الفاظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہوں تا کہ اسم کی تکرار سے عبارت بوجھل نہ ہو، اسمِ ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

(i) احمد محنتی طالب علم ہے۔ احمد ساتویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ احمد کے دوست اور اُستاد احمد سے خوش ہیں۔

(ii) احمد محنتی طالب علم ہے۔ وہ ساتویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ اُس کے دوست اور اُستاد اُس سے خوش ہیں۔

پہلی عبارت میں اسم 'احمد' کی تکرار ہے جب کہ دوسری عبارت کے دوسرے اور تیسرے جملے میں اسم 'احمد' کی جگہ پر اسمائے ضمیر 'وہ' اور 'اُس' استعمال ہوئے ہیں۔

۸ درج بالا تصور کو مدِّ نظر رکھ کر اسمائے ضمیر "تُو"، "تُم" اور "آپ" کی مدد سے تین جُملے بنائیں۔

سرگرمیاں

(الف) اپنی پسند کا مِلّی نغمہ یاد کریں۔

(ب) اِس نظم کو چارٹ پر خوش خط لکھیں اور جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

(ج) "وطن کی محبت" کے موضوع پر مضمون لکھیں جو ادکم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔

(د) آپ کرونا وائرس سے متعلق دستاویزی پروگرام کو غور سے سنیں اور پھر اُس سے متعلق مختلف سوالات کے جواب دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (د) کروانے کے لیے طلبہ کو کرونا وائرس سے متعلق کوئی دستاویزی پروگرام سُنوائیں۔ بعد ازاں ہر طالب علم سے پروگرام کے متعلق علیحدہ علیحدہ سوالات کریں اور یہ جانچنے کی کوشش کریں کہ کیا انھوں نے اِسے توجّہ سے سُنا بھی تھا یا نہیں۔ اگر وہ آپ کے سوالات کے درست جواب دینے میں ناکام رہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ان کی توجّہ اس سرگرمی کی جانب نہ تھی اور وہ پروگرام کو غور سے نہیں سُن رہے تھے۔ لہٰذا اُنھیں سُننے کی اہمیت کا احساس دلائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۷
چچا چھکّن نے تصویر ٹانگی

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فیچر سُن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- فیچر سُن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- فیچر سُن کر خلاصہ بیان کر سکیں۔
- مصنف کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
- نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر معروضی و موضوعی سوالات کے جواب دے سکیں۔
- املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- عبارت سے محاورے اخذ کر سکیں۔
- مضمون نویسی کر سکیں۔
- خط نویسی کر سکیں۔
- رُموزِ اوقاف (تفصیلیہ) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔
- واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق) کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔
- لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو کس قسم کی تحریریں پڑھنا پسند ہیں؟
- کیا آپ گھر کے کام کرنے میں اپنے بڑوں کی مدد کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- امتیاز علی تاج ۱۳ر نومبر ۱۹۰۰ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ امتیاز علی تاج معروف مصنف اور ڈراما نگار تھے۔ اُنھوں نے 'انار کلی' ڈرامے سے شہرت پائی۔ انھیں حکومتِ پاکستان نے ستارۂ امتیاز سے نوازا۔ "چچا چھکن" ان کا تخلیق کردہ ایک لازوال کردار ہے۔ چچا چھکن کے مرکزی کردار پر مبنی دس دِل چسپ کہانیوں کو امتیاز علی تاج نے ۱۹۶۵ء میں کتابی شکل میں شائع کیا۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پُر کھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

چچا چھکّن نے تصویر ٹانگی

الفاظ	سَونپ	شیَروانی	سِیڑھی	ہَتھوڑا	نادِم
تَلَفُّظ	سَو۔ نپ	شیَر۔ وانی	سِیڑ۔ ھی	ہَتھو۔ ڑا	نا۔ دِم

چچا چھکن کبھی کبھار کوئی کام اپنے ذمّے لیتے ہیں تو گھر بھر کو تگنی کا ناچ نچا دیتے ہیں۔ گھر میں ہر ایک کو کوئی نہ کوئی کام سونپ دیتے ہیں۔ خود کام کم کرتے ہیں، دوسروں سے زیادہ کرواتے ہیں۔

چند روز پہلے دُکان سے تصویر پر شیشہ لگ کر آیا۔ چچی نے کہا: ''گھر پر بچّے ہیں، کہیں ٹوٹ نہ جائے، اسے دیوار پر لگوا دیں۔''، ''مَیں خود ہی لگا دوں گا۔'' چچا نے جواب دیا۔ اَب چچا جان نے تصویر لٹکانے کی مُہم شروع کر دی۔ اپنی شیروانی اُتاری اور بچّوں کو کام تقسیم کرنا شروع کر دیا۔

ٹھہریں اور بتائیں
- چچا جان کام کرتے وقت گھر والوں سے کیا رویہ اختیار کرتے ؟
- چچی نے تصویر دیوار پر ٹانگنے کا کیوں کہا؟

پَپّو سے کہا، ''اپنی امّی سے پیسے لے کر میخیں لے آ۔'' ابھی وہ گھر سے نکلا ہی تھا کہ گُڈّو کو آواز دے کر بُلایا اور کہا، ''ذرا جلدی سے پپو کے پیچھے جانا اور اُسے کہنا میخیں دو دو اِنچ کی ہوں۔''

اب سوچا کہ تصویر لگانے کے لیے سیڑھی کی ضرورت بھی پڑے گی۔ فوراً چھیمی کو بلایا۔ ''بیٹا ذرا جلدی سے سیڑھی لا کر تو لگا دینا۔ ہاں ذرا احتیاط سے لانا، کسی کو مار نہ دینا۔''

''مٹھو بیٹے! ناشتہ کر لیا تم نے؟ ذرا جلدی سے جانا اور اپنے ہمسائے میر باقر علی کے گھر۔ ان سے سِیدھ معلوم کرنے والا آلہ تو لے کر آنا۔ ہاں پہلے سلام ضرور کر لینا۔''

اتنے میں بازار سے میخیں آ گئیں۔ ''ارے ارے میخیں دے کر بھاگ کر کہاں جا رہے ہو، مَیں سیڑھی پر چڑھوں گا تو روشنی کون دکھائے گا؟''

''اے لو! ذرا جلدی سے تصویر لٹکانے والی ستلی لے کر آنا۔ بیٹھ نہ جانا وہاں جلدی آ جانا۔''

اب چچا جان سیڑھی پر چڑھ گئے اور دیوار پر تصویر لگانے کی مناسب جگہ تلاش کرنے لگے۔

''ارے سارے کہاں چلے گئے؟ مٹھو، چھٹن، چھیمی مجھے تصویر کون پکڑائے گا؟ بھاگ گئے سارے! کام چور کہیں کے۔''

چھٹن نے آ کر چچا کو تصویر پکڑا دی۔ وہ تصویر کو مختلف زاویے سے پکڑ کر دیکھ ہی رہے تھے کہ خرابیِ قسمت سے تصویر ہاتھ سے چھوٹ کر فرش پر جا گری۔ اُس کا شیشہ چکنا چور ہو گیا۔

چچا چھکن شرمندہ شرمندہ سی شکل بنائے سیڑھی سے اُتر آئے اور شیشے کی کرچیوں کا معائنہ کرنے لگے۔ اتفاق سے شیشہ اُن کی اُنگلی میں چُبھ گیا اور خون بہنا شروع ہو گیا۔

ٹھہریں اور بتائیں
- چچا چھکن نے میخیں کس سے منگوائیں؟
- تصویر کا شیشہ کیسے ٹوٹ گیا؟

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

خون تو کم نکلا تھا مگر چچا ناچ زیادہ رہے تھے۔ تکلیف سے ہائے ہائے کر رہے تھے۔ خون روکنے کے لیے رومال کی ضرورت تھی۔ سب کو رومال ڈھونڈنے پر لگا دیا اور خود اُنگلی پکڑ کر کُرسی پر جا بیٹھے۔ اب منظر یہ تھا کہ چچا چھکن کُرسی پر بیٹھے بڑ بڑ کر رہے تھے اور گھر بھر رومال ڈھونڈ رہا تھا۔

''سارے گھر میں کسی کو اتنی توفیق نہیں کہ میری شیروانی ڈھونڈ نکالے، اُس کی جیب میں رومال ہے''۔ مگر شیروانی تو ایسے غائب تھی جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ اب سارے تو چچا کی شیروانی تلاش کر رہے ہیں اور چچا اُنھیں القابات سے نواز رہے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پٹی بندھنے اور تصویر کو نیا شیشہ لگنے میں کتنا وقت لگا؟
- بچّے کو چوٹ کیسے لگی؟

بولتے بولتے چچا کُرسی سے اُٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ خود ہی شیروانی کے اُوپر بیٹھے تھے۔ کھسیانے ہو کر بولے: ''چھوڑو! ہم نے خود ہی ڈھونڈ لی ہے۔ تمھارے سامنے تو بیل بھی کھڑا ہو تو نظر نہیں آتا۔''

پٹّی بندھنے اور نیا شیشہ لگ کر آنے میں ایک گھنٹے سے زیادہ وقت گزر گیا۔ اب دوبارہ تصویر لگانے کا مرحلہ شروع ہوا۔ چچا سیڑھی پر چڑھ گئے۔ سارا گھرانا اُن کی سیڑھی کے اردگرد کھڑا تھا۔ کسی کے ہاتھ میں تصویر، کسی کے پاس میخیں، کسی کے پاس ستلی اور کسی کے پاس ہتھوڑا تھا۔ دو آدمی سیڑھی پکڑے کھڑے تھے۔

چچا چھکن نے ہتھوڑا مانگا، دے دیا گیا۔ کیل مانگی، دے دی گئی۔ چچا ابھی ہتھوڑا سیدھا ہی کر رہے تھے کہ کیل نیچے جا گری۔ کھسیانے ہو کر بولے: ''ارے دیکھنا! کہاں جا گری ہے؟''

اب جناب سب کے سب گھٹنوں کے بل بیٹھے کیل تلاش کر رہے ہیں۔ چچا چھکن سیڑھی پر کھڑے بڑبڑا رہے ہیں۔ ''دس دس آنکھیں ہیں کسی کو کیل نظر نہیں آ رہی۔ مَیں ہوتا تو کئی مرتبہ ڈھونڈ چکا ہوتا۔ کم بختو! کیا مَیں پورا دن سیڑھی پر کھڑا رہوں گا؟ دوسری کیل ہی دے دو۔'' سب کی جان میں جان آئی، دوسری کیل دے دی گئی۔

چچا میاں نے کیل کو مطلوبہ جگہ پر رکھا اور زور سے ہتھوڑے سے ضرب لگائی۔ پلستر نرم تھا۔ پوری کیل اور آدھا ہتھوڑا دیوار کے اندر گھس گیا۔ وہ جگہ تصویر لگانے کے قابل نہ رہی۔ اب چچا میاں نے جگہ بدلی، نئی جگہ پسند کی۔ سارا سامان وہاں پہنچایا گیا اور چچا پھر سیڑھی پر چڑھ گئے کافی دیر تک تو دونوں دیواروں سے فاصلہ ماپتے رہے کہ تصویر کہاں لگانی چاہیے۔ نیچے کھڑے سب گھر والے بھی الگ الگ مشورے دے رہے تھے۔ اتنی بحث ہو رہی تھی کہ گویا لڑائی ہو رہی ہو۔

ٹھہریں اور بتائیں

- چچا چھکن نے تصویر ٹانگنے کے لیے کیا مانگا؟
- چچا چھکن سیڑھی پر چڑھ کر کیا کرنے لگے؟

خدا خدا کر کے تصویر لگانے کی جگہ پسند آئی۔ کیل پکڑی، ہتھوڑا بلند کیا اور میخ پر ضرب لگائی۔ خدا کا کرنا، نشانہ خطا ہو گیا۔ ہتھوڑا سیدھا ہاتھ کے اُوپر جا لگا۔ ایک تیز سی آواز کے ساتھ ہاتھ سے ہتھوڑا چھوٹ گیا۔ جو نیچے کھڑے بچّے کے پاؤں پر جا گرا۔ بچّے کا رونا پیٹنا اور چیخنا چِلّانا شروع ہو گیا۔ اس موقع پر چچی جان بھی آ پہنچیں اور بچے کو سنبھالنے کے ساتھ چچا کو کھری کھری سنانے لگیں۔ کہنے لگیں: ''اگر اسی قسم کے تماشے کرنے ہوں تو مجھے پہلے بتا دیا کریں۔ مَیں بچّے لے کر گھر سے چلی جایا کروں گی۔'' چچا نادم ہو کر کہنے لگے: ''خواہ مخواہ بات کا بتنگڑ بنا رہی ہو، کیا ہو گیا ہے؟ کس بات پر طعنے دیے جا رہے ہیں؟''

اب رات ہونے والی تھی تمام بچّے نیند اور بھوک سے بے حال کھڑے تھے۔ چچا ایک مرتبہ پھر نئے جذبے کے ساتھ تصویر لگانے

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سیڑھی پر چڑھ گئے۔ نئے سرے سے جگہ تلاش کی گئی، فاصلہ ماپا گیا، سیدھ ماپی گئی اور بالآخر تصویر لگ ہی گئی۔ وہ بھی اتنی ٹیڑھی کہ ایسا لگتا تھا ابھی گری۔ دیواروں کی حالت ایسی ہورہی تھی جیسے نشانہ بازی ہوتی رہی ہو۔ پورے کمرے میں جگہ جگہ سامان بکھرا پڑا تھا۔ چچا کے علاوہ سب کھڑے نیند سے جھوم رہے تھے۔

چچا جان تصویر لگانے کا معرکہ سر کرنے کے بعد سیڑھی سے اُترے تو سیدھے گڈو کے پاؤں پر۔ گڈو چیخ مار کے رو پڑا، چچا چھکن ذرا سا پریشان تو ہوئے مگر پھر داڑھی پر ہاتھ پھیر کر بولے: ''اتنی سی بات تھی، لگ بھی گئی، لوگ اس کام کے لیے مستری بلوایا کرتے ہیں۔''

(سیّد امتیاز علی تاج)

ہم نے سیکھا:

- اپنا کام کرتے وقت کسی دُوسرے پر بوجھ نہیں ڈالنا چاہیے۔
- کام کرتے وقت ہمیشہ دوسروں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہیے جس سے دوسرے کو تکلیف پہنچے اور کام کرتے وقت احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سیّد امتیاز علی تاج اُردو کے ممتاز مزاح نگار ہیں جو لطیف انداز میں اپنے مشاہدات، تجربات اور احساسات کو بیان کرنے میں کمال مہارت رکھتے ہیں۔ بیان کردہ واقعات پر ان کا تبصرہ بظاہر مبالغہ آرائی محسوس ہوتا ہے مگر اس کے باوجود پڑھنے والے کو لگتا ہے کہ جیسے وہ اس کے دل کی بات کررہے ہیں۔
- طلبہ سے اُن کے پسندیدہ کاموں کے متعلق دریافت کیا جائے اور پسندیدگی کی وجہ بھی پوچھی جائے۔
- طلبہ سے کسی معاشرتی مسئلہ پر فیچر لکھوائیں۔

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(الف) چچا چھکن نے تصویر ٹانگنے کی مہم کیسے شروع کی؟

(ب) گھر والے رومال کس لیے ڈھونڈ رہے تھے؟

(ج) شیروانی کہاں سے ملی؟

(د) چچی جان نے چچا کو کھری کھری کیوں سنائیں؟

(ہ) کمرے کی دیواروں کی کیا حالت تھی؟

(و) چچا چھکن تصویر لگانے کا معرکہ سر کرنے کے بعد سیدھے کس کے پاس آئے؟

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

NOT FOR SALE-PESRP

۲ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) چچا چھکن تگنی کا ناچ نچاتے:

(i) گھر بھر کو (ii) گلی بھر کو (iii) محلّے بھر کو (iv) شہر بھر کو

(ب) تصویر لگانے کا کام شروع ہوا:

(i) پگڑی اُتار کر (ii) شیروانی اُتار کر (iii) قمیص اُتار کر (iv) عینک اُتار کر

(ج) تصویر لگانے کے لیے ضرورت پڑی:

(i) میز کی (ii) کرسی کی (iii) سیڑھی کی (iv) زار کی

(د) چچا چھکن نے کیلیں منگوائیں:

(i) ایک انچ کی (ii) تین انچ کی (iii) چار انچ کی (iv) دو انچ کی

(ہ) تصویر کا ٹوٹا شیشہ چچا چھکن کو چُبھ گیا:

(i) انگوٹھے میں (ii) انگلی میں (iii) بازو میں (iv) پاؤں میں

۳ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

اَلفاظ	جُملے
مہم	
تقسیم کرنا	
زاویہ	
شرمندہ	
چُبھنا	
معائنہ	

۴ مندرجہ ذیل الفاظ پر درست اِعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	سونپنا	چکنا چور	کھسیانا	نادم	معرکہ
الفاظ مع اعراب					
تلفظ					

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۵ سیّد امتیاز علی تاج نے اپنے مضمون ”چچا چھکن نے تصویر ٹانگی“ میں چچا چھکن کا مرکزی کردار پیش کیا ہے۔ آپ کو یہ کردار کیسا لگا؟ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

قواعد سیکھیں

جمع الجمع

ایسے الفاظ جن کی جمع کی مزید جمع بنائی جاسکے جمع الجمع الفاظ کہلاتے ہیں۔ جیسے:

(۱) دوا سے ادویہ اور ادویہ سے ادویات

(۲) رسم سے رسوم اور رسوم سے رسومات وغیرہ

۶ درج ذیل الفاظ کی اسی طرح جمع اور پھر جمع الجمع بنائیں۔

الفاظ	جمع	جمع الجمع	الفاظ	جمع	جمع الجمع
جوہر			اکبر		
شہر			حادثہ		
رسم			عجیب		
عارضہ			لقب		
وجہ			فیض		

تفصیلیہ (:۔)

بعض اوقات عبارت میں مختلف چیزوں کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے تفصیلیہ کی علامت استعمال کی جاتی ہے۔ اس علامت کو ”:۔“ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

مثال: پاکستان کے صوبوں کے نام درج ذیل ہیں:۔

۱۔ صوبہ بلوچستان ۲۔ صوبہ بلوچستان ۳۔ صوبہ خیبر پختونخوا ۴۔ صوبہ سندھ

فیچر نگاری

فیچر ایک نثری صنف ہے جس کا تعلق صحافت سے ہے۔ فیچر کی کئی اقسام ہیں جیسے کہ تربیتی یا علمی فیچر، شخصی یا سوانحی فیچر، تاریخی فیچر، نیوز فیچر، فوٹو فیچر وغیرہ۔ یہاں ہم تربیتی یا علمی فیچر کے متعلق جانیں گے۔

تربیتی/علمی فیچر:

ایسے فیچر جو دوسروں کی تربیت کی غرض سے لکھے جاتے ہیں۔ جن میں کسی اہم معاملے یا فن کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں۔ ان میں

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

حفظانِ صحت کے اصول، شہری دفاع، ٹریفک، گھریلو صنعتوں کی تیاری، کھانا بنانے کے طریقوں وغیرہ کے موضوعات پر لکھے جانے والے فیچر شامل ہوتے ہیں۔ فیچر لکھنے کے لیے درج ذیل باتوں کو مدِنظر رکھا جاتا ہے:۔

۱۔ کسی خاص موضوع کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ ۲۔ متعلقہ موضوع کے ایک دو اہم پہلوؤں پر بات کی جاتی ہے۔

۳۔ دل چسپ اور جامع اندازِ تحریر سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ ۴۔ تصاویر سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

۵۔ تحریر بوجھل نہ ہو، اس کے لیے ہلکا پھلکا اور دل چسپ اسلوب اختیار کیا جاتا ہے۔

۶۔ فیچر عام طور پر ابتدا، وسط اور اختتام پر مشتمل ہوتا ہے۔ مزید سُرخیاں، جھلکیاں اور تصاویر بھی اس کا حصّہ ہوتی ہیں۔

۷ حفظانِ صحت کے موضوع پر ایک فیچر سنیں یا پڑھیں، اُس سے معلومات اخذ کر کے خلاصہ تحریر کریں اور متعلقہ سوالات کے جواب دیں۔

سرگرمیاں

درج ذیل سرگرمیوں میں عملاً حصہ لیں:

(الف) والد صاحب کے نام خط لکھ کر نئی کتابیں خریدنے کے لیے پیسے منگوائیے۔

(ب) کیا آپ نے پہلے کبھی "امتیاز علی تاج" یا کسی اور مزاح نگار کی کوئی تحریر پڑھی ہے؟ آپ کے خیال میں مزاح نگار تحریر کو کیسے پُرلطف بناتے ہیں؟ جماعت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

(ج) سکول کی لائبریری سے بچوں کے رسائل لے کر ان میں سے لطائف اور پہیلیاں پڑھیں اور ان پر غور کر کے ان کے مطالب و مفاہیم کو سمجھیں۔ پھر ان لطائف اور پہیلیوں میں پوشیدہ دانش یا غور طلب بات سے ساتھی طلبہ کو بھی آگاہ کریں۔

(د) شیخ سعدیؒ کی کسی حکایت کو غور سے سُنیں اور پھر اُس کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سوال نمبر ۷ کے لیے طلبہ کو حفظانِ صحت کے موضوع پر انٹرنیٹ یا رسائل وغیرہ سے کوئی فیچر پڑھ کر سنائیں۔ انھیں سننے کے دوران میں اس سے معلومات اخذ کرنے اور پھر اُن سے کی مدد سے فیچر کا خلاصہ تحریر کرنے کی ہدایت کریں۔ بعدازاں فیچر میں سے سوالات کے زبانی جواب لیں۔
- لطائف اور پہیلیوں میں پوشیدہ دانش کو سمجھنے سے متعلق سرگرمی کروانے سے قبل طلبہ کو سکول کی لائبریری سے بچّوں کے رسائل لے کر ان میں چھپنے والی سبق آموز کہانیاں، لطائف اور پہیلیاں وغیرہ پڑھتے رہنے اور ان میں موجود سبق آموز و لطیف باتوں کو سمجھنے کی کوشش کرتے رہنے کی ترغیب دیں تاکہ اِن کی ذہنی صلاحیتوں کو جِلا ملے اور ان کے اندر غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔ نیز یہ جاننے کے لیے کہ کیا وہ آپ کی اس ہدایت پر باقاعدگی سے عمل بھی کر رہے ہیں یا نہیں، ان سے گاہے گاہے مختلف پہیلیوں اور لطائف وغیرہ کے معانی یا ان میں پوشیدہ حکمت کے متعلق سوالات بھی کرتے رہیں۔
- سرگرمی (د) کروانے کے لیے طلبہ کو شیخ سعدی کی کوئی حکایت پڑھ کر سنائیں اور پھر اُن سے کہیں کہ وہ اس حکایت کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ اِس دوران میں طلبہ کے تلفّظ، الفاظ کے چناؤ، لب و لہجے، روانی، آہنگ اور قواعد کی درستی کی جیسی صلاحیتیں جانچنے کی کوشش کریں۔ اگر طلبہ درست طور پر مرکزی خیال بیان کرنے میں کام یاب ہو جاتے ہیں تو اس کا مطلب ہوا کہ وہ نہ صرف حکایت کو سمجھ چکے ہیں بلکہ اُن کی بولنے، بیان کرنے اور اپنی بات سمجھانے کی صلاحیت بھی بہتر ہو چکی ہے لیکن اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو اُن میں سُن کر بولنے کی صلاحیت کو پختہ کرنے کے لیے مزید مشقیں کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۸ مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بَیر رکھنا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سبق کا متن سُن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اور مرکزی خیال اخذ کر سکیں۔
- کسی بھی نثر پارے کو درست تلفّظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- ذرائع ابلاغ میں پیش کیے جانے والے اخلاقی، معاشی و معاشرتی حوالے سے خبروں، ڈراموں، فیچروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گُفت گو کر سکیں۔
- روزمرّہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حِصّہ لے سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلُومات اور تصوّرات اخذ کر سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ/ مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلُوماتی اور اطلاقی نوعیت کے سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔
- صحّتِ زبان (اعراب) کا خیال رکھتے ہوئے جُملے بنا سکیں۔
- مترادف اور متضاد الفاظ کی (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- لفظ "رواداری" سے آپ کے ذہن میں کیا خیال آتا ہے؟
- ہمیں دوسروں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اِسلام اور مسیحیت دُنیا کے دو بڑے مذاہب ہیں۔
- بیت المقدس مُسلمانوں، مسیحیوں اور یہودیوں تینوں مذاہب کے لیے قابلِ احترام ہے۔
- رواداری ایک معاشرتی قدر ہے جو مختلف خصوصیات کے حامل لوگوں کے درمیان بقائے باہمی کا اُصول واضح کر دیتی ہے۔
- رواداری کی مختلف اِقسام میں برداشت، نسلی رواداری، مذہبی رواداری اور سماجی رواداری شامل ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

الفاظ	پیشِ نظر	تحمل	فریضہ	مسلکی	مذموم	مبذول	معتدل
تَلَفُّظ	پے۔شے۔نَ۔ظَر	ت۔حَم۔مل	ف۔ری۔ضہ	مَس۔لَ۔کی	مَذ۔مُوم۔م	مب۔ذُو۔ل	مع۔ت۔دل

عابد خورشید صاحب اُردُو کے بہترین اُستاد ہیں۔ وہ پڑھاتے ہوئے طلبہ کی تعلیم کے ساتھ تربیت کو بھی پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ آج صبح جب وہ گھر سے سکول کے لیے روانہ ہوئے تو راستے میں ایک جگہ بھیڑ دیکھ کر رُک گئے۔ قریب جا کر دیکھا تو پتا چلا کہ دو افراد کے درمیان معمولی سی بات پر جھگڑا ہوا اور ایک نے دوسرے کو چھری سے زخمی کر دیا۔ پولیس نے فوراً زخمی کو ہسپتال پہنچانے کا بندو بست کیا اور ملزم کو گاڑی میں بٹھا کر تھانے میں لے گئے۔ عابد خورشید صاحب حسّاس دل رکھنے والے آدمی ہیں۔ اُنھیں بہت افسوس ہوا کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کیوں صبر اور تحمل سے پیش نہیں آتے۔ اختلافِ رائے کو خوش دِلی سے برداشت کرنے کی بجائے ذاتی ضِد اور اَنا کا مسئلہ کیوں بنا لیتے ہیں۔ اُن کے ذہن میں فوراً خیال آیا کہ ہمیں اپنے بچّوں کی تعلیم و تربیت کا فریضہ اس طرح انجام دینا چاہیے کہ اُن میں تحمل، حلم اور برداشت کی خصوصیات پیدا ہوں۔ وہ سمجھ سکیں کہ اختلافِ رائے گفت گُو کا حسن ہوتا ہے۔ ہر شخص کو قانون اور اخلاقیات کے دائرے میں رہ کر بات کرنے کا حق حاصل ہے۔ آج اُن کا سبق بھی برداشت اور رواداری کے موضوع پر تھا۔ اُنھوں نے یہ موقع غنیمت جانا اور سوچا کہ بچّوں کو آج اس حوالے سے بھرپور معلومات بہم پہنچائی جائیں۔

سکول پہنچ کر وہ جیسے ہی کمرہ جماعت میں داخل ہوئے تو تمام بچّوں نے یک زبان ہو کر اَدب سے السلام علیکم کہا۔ اُنھوں نے وعلیکم السلام کہہ کر بچّوں کو سلام کا جواب دیا۔

عابد خورشید صاحب: بچّو! کیا آپ میں سے کوئی برداشت اور رواداری کا مفہوم بتا سکتا ہے؟

(جماعت کے چند طلبہ نے ہاتھ بلند کیے)

اُنھوں نے عامر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: جی عامر بیٹا! آپ بتایئے۔

عامر: سر! دوسروں کے ساتھ اخلاق کے ساتھ پیش آنا شاید رواداری ہے۔

عابد خورشید صاحب نے عامر کو بیٹھنے اور احمد کو بات کرنے کا موقع دیا۔

احمد: میرے خیال میں ہم جب ایک دوسرے کی سخت باتوں کو برداشت کرتے ہیں تو اسے رواداری کہتے ہیں۔

عابد خورشید صاحب: (دونوں طلبہ کو شاباش دیتے ہوئے) دُرست کہا آپ دونوں نے۔ مَیں اس کی مزید وضاحت کرتا ہوں اور یہ بھی بتاتا ہوں آپ کو کہ ہمیں کن کن موقعوں پر رواداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ مذاہبِ عالم ہمیں اس حوالے سے کیا سکھاتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- عابد خورشید صاحب کیسے آدمی ہیں؟
- گفتگو کا حسن کسے کہتے ہیں؟

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اُنھوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا:

سادہ الفاظ میں آپ رواداری کو یوں سمجھ سکتے ہیں کہ ہمیں اُن لوگوں کو بھی برداشت کرنا ہوتا ہے جن کے ساتھ ہمارا کسی بھی طرح کا مذہبی، لسانی، مسلکی، نسلی یا سیاسی اختلاف ہو اور اس اختلاف کی بنا پر ہم اُنھیں ناپسند کرتے ہوں۔ ہمیں نہ تو اُن سے محبت کرنا ہوتی ہے اور نہ ہی نفرت بلکہ اُن کو برداشت کرنا ہوتا ہے۔ ہر کسی کو اپنے عقیدے اور نظریے کے مطابق جینے کا حق ہے۔ یہ حق اُنھیں مذہب بھی دیتا ہے اور قانون بھی۔

دُنیا کے تمام مذاہب اَمن، صُلح جوئی، بھائی چارے اور رواداری کی تعلیم دیتے ہیں۔ کوئی مذہب اپنے پیروکاروں کو دوسروں سے نفرت کرنا نہیں سکھاتا۔ اگر ہم دوسروں کے ساتھ نرمی اور محبّت سے پیش آئیں گے تو ہی وہ ہماری بات سنیں گے اور برداشت کریں گے۔ دینِ اسلام میں برداشت اور رواداری پر بہت زور دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا:

”تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے کہ آپ ان کے حق میں بڑے نرم ہیں اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یقیناً وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے تو آپ اُن سے درگزر کیجیے۔“

(آلِ عمران، آیت: ۱۵۹)

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اعلیٰ ترین اخلاق کا مالک بنایا اور اپنے پیغمبر سے مخاطب ہو کر کہا کہ اللہ نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر احسان کیا اور آپ کو نرم دل اور مہربان اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا، اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سخت مزاج اور سخت دِل ہوتے تو لوگ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے قریب آنے کے بجائے آپ سے دور بھاگتے۔ لہٰذا آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) لوگوں کے ساتھ درگزر کا رویہ اختیار کریں۔

(سب بچّے بغور اُستادِ محترم کی گفت گو سن رہے تھے۔)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی میں درگزر کرنے کی لاتعداد عملی مثالیں موجود ہیں۔ فتح مکہ کا موقع ہو یا سفرِ طائف کا واقعہ، جنگی قیدیوں کی بات ہو یا دُشمن کی عورتوں اور بچّوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا معاملہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہر موقع پر صبر و تحمل، صلہ رحمی، معافی، حُسنِ سلوک، برداشت اور رواداری کا سلوک روا رکھا۔ میثاقِ مدینہ رواداری کی عمدہ ترین مثال ہے۔

اسلام نے اقلیتوں کے حقوق پر بہت زور دیا ہے۔ قرآنِ پاک میں ارشاد ہے:

”دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔“ (البقرہ، ۲۵۶)

یعنی ہر کسی کو اپنی مرضی سے اپنے مذہب اور طریقوں پر جینے کا حق ہے۔ اس معاملے میں اُس سے کسی طور سختی کا رویہ اختیار نہیں کیا جائے گا۔

دینِ اسلام میں، اسلامی ریاست میں مقیم غیر مسلموں کو جان و مال کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے اور اُن کے ساتھ اچھے سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔

حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

’’سنو! جس نے کسی معاہد (اقلیتی فرد) پر ظلم کیا یا اُس کا کوئی حق چھینا یا اُس کی طاقت سے زیادہ اُس پر بوجھ ڈالا یا اُس کی کوئی چیز بغیر اُس کی مرضی کے لے لی تو قیامت کے دِن مَیں اُس کی طرف سے وکیل ہوں گا۔‘‘

(سنن ابوداؤد، حدیث: ۳۰۵۲)

اس حدیث سے واضح ہے کہ حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ظالم کے مقابلے میں مظلوم کی حمایت کو ترجیح دی ہے۔ قطع نظر اس کے کہ اُس کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو۔ نفرت افراد کی سطح پر ہو، خاندانوں، قبیلوں یا گروہوں کے درمیان یا اس سے بھی اُوپر اُٹھ کر قوموں اور ملکوں کے بیچ ہو، اس سے سوائے تباہی اور بربادی کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ دُنیا میں وبائی امراض یا قدرتی آفات سے اُتنی ہلاکتیں نہیں ہوئیں جتنی انسانوں کی مذہب، قوم، قبیلے اور فرقوں کی بنیاد پر نفرت کی وجہ سے ہونے والی جنگوں سے ہوئی ہیں۔ خاص کر مذہب اور رنگ و نسل کے امتیاز پر تو لاتعداد انسانوں کا خون بہایا گیا۔ اسلام میں اس کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

’’جس نے کسی جان کو بغیر کسی جان (کے بدلہ) یا زمین میں بغیر فساد مچانے کے قتل کیا تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔‘‘

(المائدہ، آیت: ۳۲)

پاکستان اسلام کے نام پر وجود میں آیا۔ ہمارے مُلک کا آئین اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ ہمارے وطن کے جھنڈے میں سفید رنگ بھی اقلیتوں کی نمائندگی کرتا ہے لیکن بد قسمتی سے کچھ مُلک دُشمن عناصر ہمارے درمیان نفرت اور بدامنی کی فضا پیدا کرنے کے درپے رہتے ہیں۔ وہ اپنے مذموم مقاصد کے لیے ہمیں مذہب، مسلک، صوبائیت، لسانیت اور سیاست وغیرہ کے نام پر اشتعال دلانے اور لڑوانے کی تاک میں رہتے ہیں۔ ہمیں ایسے لوگوں کے جال میں نہیں پھنسنا بلکہ عقل اور تدبیر سے ان کا مقابلہ کرنا ہے۔

یاد رکھیں! سب سے پہلے ہم انسان ہیں، اس کے بعد مسلمان، ہندو، مسیحی، سکھ یا کچھ اور ہیں۔ خون کسی کا بھی ہو، کوئی مذہب ناحق خون بہانے کی اجازت نہیں دیتا۔ معروف شاعر ساحر لدھیانوی نے کیا خوب کہا ہے:

خون اپنا ہو یا پرایا ہو
نسلِ آدم کا خون ہے آخر
جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں
امنِ عالم کا خون ہے آخر

ٹھہریں اور بتائیں

- ہمیں کن کن معاملات میں رواداری اختیار کرنی چاہیے؟
- کون سا دین سب سے زیادہ برداشت اور رواداری پر زور دیتا ہے؟

ہمیں نا صرف انفرادی سطح پر بلکہ بطور قوم عالمی سطح پر بھی اس بات پر زور دینے کی ضرورت ہے کہ اختلافات کا حل باہمی بات چیت اور صلح پسندی میں ہے۔ دُنیا میں آج سے قبل دو عالمی جنگیں ہو چکی ہیں جن میں لاکھوں انسان لقمۂ اجل بن گئے۔ اس اتنے بڑے انسانی المیے کے بعد دُنیا نے شدت سے قیامِ امن کے لیے عالمی سطح پر کسی ادارے کی ضرورت کو محسوس کیا جس کے نتیجے میں اقوامِ متحدہ کا قیام عمل میں آیا۔

اقوامِ متحدہ ایک بین الاقوامی ادارہ ہے۔ دوسری عالمی جنگ (۱۹۳۹ء۔۱۹۴۵ء) کی تباہ کاریوں نے دُنیا کی توجّہ ایسے کسی ادارے کے قیام کی طرف مبذول کروائی جس کا بنیادی مقصد اقوامِ عالم کے درمیان اختلافات کے خاتمے اور امن و امان کی صورتِ حال کو یقینی بنانا ہو۔ اس کے نتیجے میں

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۲۴ /اکتوبر ۱۹۴۵ء کو اقوامِ متحدہ کا قیام عمل میں آیا۔ قیام سے اب تک اس ادارے نے دُنیا بھر میں اَمن و امان، تحمل، برداشت اور رواداری کے رویوں کو فروغ دینے کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسی مناسبت سے ہر سال اس ادارے کے تحت دُنیا بھر میں ۱۶ /نومبر کا دن، برداشت اور رواداری کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ جس کا مقصد اقوامِ عالم کو یہ پیغام دینا ہے کہ ملکی اور عالمی سطح پر قومی، لسانی، تہذیبی، مذہبی اور مسلکی اختلافات بھلا کر معتدل رویوں کے زیرِ اثر برداشت اور رواداری کی قدروں کو پروان چڑھایا جا سکے۔ ایک دوسرے کے عقائد و نظریات سے اختلافات کے باوجود باہمی احترام اور برداشت ہی سے یہ دُنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ ہمارا کردار اس شعر کے مصداق ہونا چاہیے:

دُشمن بھی جو چاہے تو مری چھاؤں میں بیٹھے
مَیں ایک گھنا پیڑ سرِ راہ گُزر ہوں

عابد خورشید صاحب کی گفت گو جاری تھی کہ گھنٹی بجنے پر کلاس ختم ہونے کا اعلان ہوا۔ وہ طلبہ کو برداشت اور رواداری کے رویّوں کو اپنی شخصیت کا حصّہ بنانے کی تلقین کرتے ہوئے اللہ حافظ کہہ کر کلاس سے رُخصت ہو گئے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- دُنیا میں آج سے قبل کتنی عالمی جنگیں ہو چکی ہیں؟
- اقوامِ متحدہ کا ادارہ کب بنایا گیا؟

ہم نے سیکھا:

- ہمیں اپنے مذہب پر عمل کرنا چاہیے۔
- ہمیں دوسرے تمام مذاہب کا احترام کرنا چاہیے۔
- رواداری معاشرے میں بقائے باہمی کا باعث ہے۔
- رواداری اور برداشت قومی، مذہبی سماجی، جنسی مسلکی اور نسلی بنیادوں پر تحمل اختیار کرنے کا نام ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- بچّوں کو تحمل، رواداری اور برداشت کا درس دیں۔

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(الف) بچّوں کی تعلیم و تربیت کرتے ہوئے کس بات کا دھیان رکھنا چاہیے؟

(ب) دونوں افراد کے جھگڑے کا کیا نتیجہ نکلا؟

(ج) رواداری کسے کہتے ہیں؟

(د) دُنیا میں سب سے زیادہ ہلاکتیں کیسے ہوئیں؟

(ہ) اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو لوگوں کے ساتھ کس طرح کا رویہ اختیار کرنے کا کہا؟

(و) برداشت اور رواداری کا عالمی دن کب منایا جاتا ہے؟

(ز) اختلافات کا حل کس چیز میں پوشیدہ ہے؟

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۲ سبق کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) عابد خورشید صاحب بہترین اُستاد ہیں:

(i) اُردو کے (ii) انگریزی کے (iii) کیمسٹری کے (iv) فزکس کے

(ب) افراد کے درمیان معمولی سی بات پر جھگڑا ہوا:

(i) دو (ii) تین (iii) چار (iv) پانچ

(ج) ہم ایک دوسرے کے ساتھ کیوں پیش نہیں آتے:

(i) رواداری سے (ii) صبر اور تحمل سے (iii) محبت اور پیار سے (iv) اشفقت سے

(د) ہر کسی کو جینے کا حق ہے:

(i) اپنے عقائد کے ساتھ (ii) اپنے عقائد ونظریات کے ساتھ
(iii) اپنی سوچ کے ساتھ (iv) اپنی ہمّت کے ساتھ

(ہ) اسلام کے نام پر قائم ہوا:

(i) عراق (ii) ملائیشیا (iii) ایران (iv) پاکستان

(و) دُنیا میں بڑی عالمی جنگیں ہو چکی ہیں:

(i) دو (ii) تین (iii) چار (iv) پانچ

(ز) برداشت اور رواداری کا عالمی دن منایا جاتا ہے:

(i) 16 رنومبر کو (ii) 16 راکتوبر کو (iii) 16 رنومبر کو (iv) 16 ردسمبر کو

(ح) 1945ء کو قیام عمل میں آیا:

(i) او۔آئی۔سی کا (ii) عالمی بینک کا (iii) اقوام متحدہ کا (iv) سارک کا

۳ غلط فقروں کے سامنے ✗ اور درست فقروں کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) عابد خورشید صاحب حساس دِل رکھنے والے آدمی ہیں۔ [ ]

(ب) اختلافِ رائے گفت گو کی بدصورتی ہے۔ [ ]

(ج) کسی شخص کو قانون اور اخلاقیات کے دائرے میں رہ کر بات کرنے کا حق نہیں۔ [ ]

(د) ہر کسی کو اپنے عقیدے اور نظریے کے مطابق جینے کا حق ہے۔ [ ]

(ہ) دنیا میں آج سے قبل تیل عالمی جنگیں ہو چکی ہیں۔ [ ]

(و) ۱۸ نومبر کا دن، برداشت اور رواداری کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ [ ]

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۴ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جملے
تلقین	________________
وبائی	________________
درپے	________________
لقمۂ اجل	________________
گہوارہ	________________

۵ مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جواب دیں۔

(الف) مذاہبِ عالم ہمیں رواداری کے حوالے سے کیا تعلیم دیتے ہیں؟

(ب) اقوامِ متحدہ کا ادارہ کس مقصد کے لیے بنایا گیا؟

(ج) ملک دُشمن عناصر ملک میں کس وجہ سے نفرت اور بدامنی پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں؟

۶ مِل جُل کر رہنا کیوں ضروری ہے؟ گروپ کی شکل میں گفتگو کریں بعد ازاں اپنی رائے جماعت کے سامنے رکھیں۔

قواعد سیکھیں

۷ خط کشید کیے گئے الفاظ کے مترادف لکھ کر عبارت مکمل کریں۔

وہ دیکھنے میں بالکل لاغر اور________ لگ رہا تھا۔ لاٹھی ٹیکتا اور جھک کے چلتا ہوا لیکن وہ اللہ کی رضا اور________ میں خوش تھا۔ اُس نے اپنے مقدر اور________ کو کبھی بُرا بھلا نہ کہا۔ تمام عمر رنج اور________ برداشت کیے، مگر زبان پر کوئی گلہ کوئی________ نہ لایا۔

۸ خط کشید کیے گئے الفاظ کے متضاد لکھ کر عبارت مکمل کریں۔

صبح سے________ ہوگئی۔ وہ گھر نہیں لوٹا۔ پہلے جب کبھی وہ جاتا تھا تو دوپہر تک لوٹ________ تھا۔ مجھے جا کر اس کی خبر لینی چاہیے۔ اچھے یا________ مقدر کا کچھ پتا نہیں ہوتا۔ مشکل میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا چاہیے،________ نہیں جانا چاہیے۔ زندگی اور________ اُسی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔

۹ اُردو کے اُستاد عابد خورشید صاحب نے برداشت اور رواداری کی جو وضاحت کی اُس کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سرگرمیاں

(الف) انٹرنیٹ، کُتب یا دیگر امدادی ذرائع کی مدد سے کم از کم دس مذاہبِ عالم کے نام لکھیں اور اِن کی اہم باتیں جماعت میں سُنائیں۔

(ب) گروپوں میں تقسیم ہو کر بیٹھیں۔ ہر گروپ کا ایک رُکن علّامہ اقبال کی نظم ''ہمدردی'' کو جماعت کے سامنے بآواز بلند تحت اللفظ میں پڑھے جب کہ گروپ کے باقی ارکان توجّہ سے سُنیں اور کوئی لفظ غلط ادا کرنے پر اپنے ساتھی کی اصلاح کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

معلوماتِ عامہ

اُردو کی چند معروف کتابیں جن کے مطالعے سے آپ مُستفید ہو سکتے ہیں:

- بانگِ درا (از علامہ محمد اقبالؒ)
- دیوانِ غالب (از اسداللہ خاں غالب)
- گلستانِ سعدیؒ (از سعدی شیرازی)
- الفاروق (از شبلی)
- آنگن (از خدیجہ مستور)
- آخری چٹان (از نسیم حجازی)
- آوازِ دوست (از مختار مسعود)
- بنتِ نیل (از نسیم حجازی)
- دُنیا گول ہے (از ابن انشا)
- داستان ایمان فروشوں کی (از عنایت اللہ التمش)
- شہرِ سخن آراستہ ہے (کلیات از احمد فراز)
- نسخہ ہائے وفا (از فیض احمد فیض)

معلوماتِ عامہ

سموگ: سموگ فضائی آلودگی کی ایک قسم ہے۔ فضا میں موجود آلودگی اور بخارات کا سورج کی روشنی میں دُھند سے ملنا سموگ کو جنم دیتا ہے۔ دُھند کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے لیکن سموگ دُھند میں دُھوئیں اور بخارات کی آمیزش سے ٹیالے رنگ میں ظاہر ہوتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (ب) کے لیے تختۂ تحریر پر علّامہ اقبال کی نظم ''ہمدردی'' لکھیں اور پھر طلبہ کو چند گروپوں میں تقسیم کر دیں۔ اب ہر گروپ کے ایک ایک رُکن کو باری باری یہ نظم بآواز بلند تحت اللفظ کے ساتھ پڑھنے کا، جب کہ متعلقہ گروپ کے باقی ارکان کو اپنے ساتھی کی غلطی کی صورت میں اس کی اصلاح کرنے کا کہیں۔ نیز معلم/معلمہ اس دوران میں ہر گروپ پر گہری نظر رکھیں اور دیکھیں کہ کیا غلطی بتانے والے درست غلطی بتا رہے ہیں یا نہیں۔ جو طالب علم اپنے کسی ساتھی کی دُرست اصلاح کرے، اس کو متعلقہ مصرع یا شعر درست انداز میں پوری جماعت کے سامنے پڑھنے کو کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۹: پھر اِن شاہیں بچّوں کو بال و پَر دے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کہانی اور گفت گو وغیرہ کو سُن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- دورانِ گُفت گو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- عِبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کر سکیں۔
- جملے (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- صحّتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رُمُوزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے جملے بنا سکیں۔
- اسمِ معرفہ کی اقسام (اسمِ علم، اسمِ ضمیر، اسمِ اشارہ اور اسمِ موصول) کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- الفاظ، تراکیب اور محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اِملا کے لحاظ سے مُتشابہ الفاظ کا فرق بتا سکیں۔
- مضمون نویسی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- علّامہ محمد اقبالؒ کو "شاعرِ مشرق" کے علاوہ کن القاب سے یاد کیا جاتا ہے؟
- کیا آپ علّامہ محمد اقبالؒ کی بچّوں کے لیے لکھی تین نظموں کے نام بتا سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- علّامہ اقبال نے اُردو اور فارسی دونوں زُبانوں میں عمدہ شاعری کی۔
- شِکوہ، جوابِ شِکوہ، ابلیس کی مجلسِ شوریٰ، خضرِ راہ، طُلوعِ اِسلام، مسجدِ قرطبہ اور فاطمہ بنتِ عبداللہ وغیرہ علّامہ اقبال کی چند مشہور نظموں کے نام ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ ان نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

پھر اِن شاہیں بچّوں کو بال و پَر دے

الفاظ	خلوت	مشقت	پنہاں	مراتب	متمنی	آشیاں
تَلَفُّظ	خل۔ وت	م۔شق۔ قت	پن۔ ہاں	م۔ را۔ تب	م۔ت مَن۔ نی	آش۔ یاں

شاہین کی علامت علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی محبوب علامت ہے جس کو وہ اپنی شاعری میں کبھی باز، شہباز اور کبھی عقاب کے ناموں سے ظاہر کرتے ہیں۔ علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے یہ علامت اس پرندے کے اُن اعلیٰ اوصاف کی وجہ سے اختیار کی ہے جو خاص، لاجواب اور منفرد اوصاف اس پرندے میں موجود ہیں۔ علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح کی صفات اپنے جوانوں میں دیکھنے کے خواہاں ہیں۔ وہ نوجوانوں کو بے کار اور ناکام نہیں دیکھنا چاہتے۔ وہ اپنی قوم کے نوجوانوں کو متحرک سوچ، مثبت فکر اور بُلند کردار کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ شاہین کی طرح خوددار اور غیرت مند دیکھنے کی خواہش رکھتے تھے۔ علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری میں شاہین کی علامت کن وجوہات کی بنا پر اختیار کی؟ شاہین میں ایسی کون سی خوبیاں ہیں جن کی وجہ سے اقبالؒ نوجوانوں کو شاہین کی صفات کا حامل دیکھنا چاہتے ہیں؟ اس حوالے سے اقبالؒ اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں:

> ''شاہین کی تشبیہ محض شاعرانہ تشبیہ نہیں، اس جانور میں اسلامی فقر کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ (۱) خوددار اور غیرت مند ہے کہ اور کے ہاتھ کا مارا ہوا شکار نہیں کھاتا۔ (۲) بے تعلق ہے کہ آشیانہ نہیں بناتا۔ (۳) بلند پرواز ہے۔ (۴) خلوت پسند ہے۔ (۵) تیز نگاہ ہے۔''

(اقبال نامہ، مرتبہ: شیخ عطاء اللہ)

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- اقبالؒ کی محبوب علامت کون سی ہے؟
- شاہین میں اسلامی فقر کی کون سی خصوصیات ہیں؟

آیئے! اب ہم شاہین کی ان صفات کا ایک ایک کر کے جائزہ لیتے ہیں کہ ان خصوصیات میں کیا رُموز پنہاں ہیں:

پہلی صفت: غیرت اور خودداری

اس حوالے سے اقبالؒ نے شاہین کو خوددار اور غیرت مند قرار دیا ہے کہ وہ کسی اور جانور کا مارا ہوا شکار نہیں کھاتا۔ کوئی بھی قوم تب ہی زندہ قوم کہلانے کی مستحق ہوسکتی ہے جب خوددار اور غیرت مند ہو۔ وہ دوسروں کے سہارے تلاش کرنے اور ان کے انتظار میں نہ رہے بلکہ وہ اپنے زورِ بازو سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائے اور دُنیا میں ملک وملّت کا نام سر بلند کرے۔ وقت کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلے۔ اپنی غیرت اور خوداری پر آنچ نہ

NOT FOR SALE-PESRP

آنے دے۔ جب ہم دوسروں سے امداد کے طالب ہوتے ہیں تو ہم اپنی عزّت اور غیرت داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ اقبالؒ اپنی قوم اور قوم کے نوجوانوں کو سر بلند اور خود دار بنانا چاہتے ہیں۔ وہ دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے کو بُرا سمجھتے ہیں۔ وہ امیری کے بجائے غریبی میں نام پیدا کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس لیے وہ اپنے بیٹے جاوید اقبال کو مخاطب کر کے کہتے ہیں:

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ، نئے صبح و شام پیدا کر
مرا طریق امیری نہیں، فقیری ہے
خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر

دوسری صفت: فقر و درویشی

اقبالؒ نے شاہین کی دوسری صفت کے ذیل میں اس پرندے کو بے تعلق اور درویش صفت قرار دیا ہے کیوں کہ شاہین اپنے رہنے کے لیے کوئی گھر، گھونسلا یا آشیاں نہیں بناتا۔ اسباب پر تکیہ کرنا فقر اور درویشی کے شایانِ شان نہیں سمجھا جاتا۔

ٹھہریں اور بتائیں
- شاہین کس جانور کا مارا ہوا شکار کھاتا ہے؟
- اقبالؒ نے شاہین کو درویش صفت کیوں قرار دیا ہے؟

پرندوں کی دُنیا کا درویش ہوں مَیں
کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ

شاہین کی اس صفت کے حوالے سے اقبالؒ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ ہونا چاہیے۔ یہ دُنیا عارضی ٹھکانا ہے۔ اس کی لذتیں اور آسائشیں سب عارضی ہیں۔

گُزر اوقات کر لیتا ہے یہ کوہ و بیاباں میں
کہ شاہیں کے لیے ذلّت ہے کارِ آشیاں بندی

ہمیں شاہین کی طرح قناعت پسندی اختیار کرتے ہوئے دُنیاوی شان و شوکت، مقام و مراتب اور بادشاہت سے بے نیاز ہونا چاہیے۔ ہمیں فانی اسباب و اختیارات سے لاتعلق ہو کر اُس مقصد پر اپنی توجّہ مرکوز کرنی چاہیے جس مقصد کے لیے ہمیں اس دُنیا میں بھیجا گیا ہے۔ وہ مقصد بلاشبہ رضائے الٰہی کے سوا کچھ اور نہیں ہے۔ اللہ کی رضا میں راضی رہنا، اُس کی ذات پر کامل توکّل کرنا اور اُس کے بتائے ہوئے طریقوں پر زندگی بسر کرنا ہی ہمیں کامیابی اور فلاح سے ہم کنار کر سکتا ہے۔

نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گنبد پر
تُو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں

تیسری صفت: بُلند پروازی

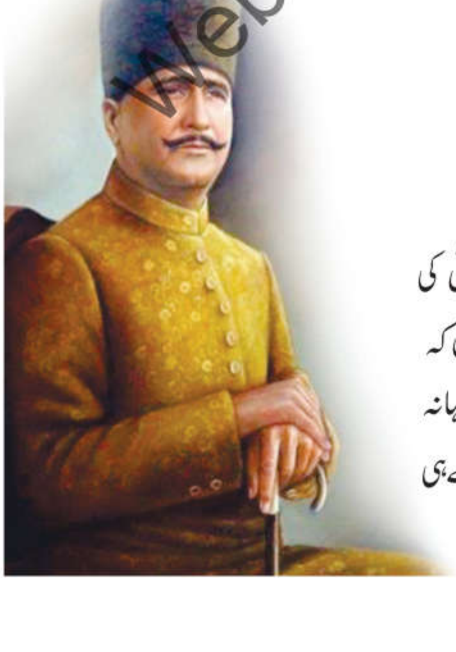

شاہین کی تیسری صفت اُس کا بُلند پرواز ہونا ہے۔ بُلند پروازی جہاں سربلندی اور ترقّی کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ وہیں اس سے طاقت، قُوّتِ عمل اور تحرک کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ شاہین چوں کہ اپنی طاقت کے بل بوتے پر بُلند پروازی کے ساتھ جھپٹنے پلٹنے اور پلٹ کر جھپٹنے کو لہو گرم کرنے کا بہانہ خیال کرتا ہے یعنی مایوس ہوئے بغیر مسلسل کوشش اور جستجو سے کام لیتا ہے۔ اقبالؒ نوجوانوں میں ایسے ہی

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

طرزِ زندگی کے متمنی ہیں:

جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا
لہو گرم رکھنے کا ہے اِک بہانہ

اقبالؒ تن آسانی اور آرام طلبی کو پسند نہیں کرتے۔ وہ حرکت و عمل کو اہمیت دیتے ہیں۔ اُن کی شاعری ہمیں محنت، کوشش اور مسلسل جستجو کا پیغام دیتی ہے۔ آپؒ نوجوانوں کو آگے ہی آگے بڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپؒ اپنی قوم کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں:

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے اِمتحاں اور بھی ہیں
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

ٹھہریں اور بتائیں
- آشیاں تک بنانے کی فکر نہ کرنا کس کا طریقہ ہے؟
- اقبال کی شاعری ہمیں کیا پیغام دیتی ہے؟

چوتھی صفت: خلوت پسندی

شاہین کی چوتھی صفت ہے۔ شاہین خلوت پسند پرندہ ہے۔ وہ دوسرے پرندوں مثلاً کبوتر، چکور اور زاغ وغیرہ کی محبّت سے دور رہتا ہے۔ محبّت کا اَثر ہونا یقینی ہوتا ہے۔ اس لیے وہ خود کو ان پرندوں کی طرح کم پرواز، مشقّت سے خوف زدہ اور کمزور نہیں بنانا چاہتا۔ اقبالؒ بھی چاہتے تھے کہ ہمارا نوجوان بُرے لوگوں، بُرے دوستوں اور کاموں سے دُور رہے۔ وہ خلوت پسندی اختیار کرے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر سے بہتر انداز میں استعمال کر سکے۔ دوسروں کی غلط صحبت اُسے تن آسان، آرام طلب اور نکمّا نہ بنا دے۔ خلوت پسندی کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ انسان تنہائی میں زندگی اور اس سے منسلک دُنیا کے تمام معاملات پر بہتر انداز میں سوچ سکتا ہے۔ غور و فکر کے لیے بھی خلوت پسندی کا ہونا نہایت اہم ہے۔ اقبالؒ شاہین کو دوسرے پرندوں سے ممتاز کر کے پیش کرتے ہیں۔ آپؒ فرماتے ہیں:

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

اقبالؒ دوسرے پرندوں سے شاہین کی دُوری اور الگ تھلگ رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ آپؒ کے خیال میں کمزور پرندوں سے شاہین کا رہن سہن اور احوال پوشیدہ رہنے میں ہی بہتری ہے۔

بہتر ہے کہ بے چارے مَمولوں کی نظر سے
پوشیدہ رہیں باز کے احوال و مقامات

پانچویں صفت: دور بینی اور تیز نگاہی:

اقبالؒ کے مطابق شاہین میں پانچویں بڑی صفت تیز نگاہی ہے۔ شاہین میں یہ خوبی ہے کہ وہ کئی میل کی بلندی سے اپنے شکار کو دیکھ لیتا ہے۔ وہ اپنی بلند پروازی اور دور بینی کی صلاحیتوں سے ایسے مقامات بھی دیکھ لیتا ہے جہاں تک باقی پرندوں کو رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ اقبالؒ نوجوانوں کو بھی ایسا ہی تیز نگاہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپؒ اُن میں عقابی رُوح پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ آپؒ چاہتے ہیں کہ یہ ذلّت کی زندگی ترک کر دیں،

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اپنی صلاحیتوں کو نا صرف پہچانیں بلکہ اُن میں خاطر خواہ اضافہ بھی کریں اور یوں وہ آسمانوں میں چھپی منزلوں کو بھی پا سکتے ہیں:

عقابی رُوح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے اُن کو اپنی منزل آسمانوں میں

علامہ محمد اقبالؒ کو نوجوانوں سے بہت اُمیدیں وابستہ تھیں۔ کسی بھی قوم کی قسمت بدلنے میں سب سے مضبوط اور توانا کردار نوجوانوں کا ہوتا ہے۔ اُن کی خواہش تھی کہ میرے نوجوان اپنے شوق، تجسس اور جستجو سے نت نئی منزلوں کا تعین کریں اور جہدِ مسلسل سے اُن تک رسائی کو آسان بنائیں۔ اس سب کے لیے آپؒ نوجوانوں میں وہ تمام صفات دیکھنے کی تمنّا رکھتے تھے جو شاہین میں پائی جاتی ہیں۔ اُن کی اس تمنّا کا واضح اظہار اُن کے اِن اشعار کی صورت میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے:

جوانوں کو مری آہِ سحر دے
پھر ان شاہیں بچّوں کو بال و پر دے
خدایا! آرزو میری یہی ہے
مِرا نورِ بصیرت عام کر دے

ٹھہریں اور بتائیں

- شاہین کو بلند پروازی کا کیا فائدہ ہے؟
- اقبالؒ نوجوانوں میں کس قسم کی صفات دیکھنے کی تمنّا رکھتے تھے؟

ہم نے سیکھا:

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نوجوانوں میں شاہین کی سی خصوصیات دیکھنے کے خواہاں تھے وہ چاہتے تھے ہمارے نوجوان خود داری، درویشی، سربلندی، خلوت پسندی اور تیز نگاہی جیسی صفات اپنائیں اور ملک وملّت کے لیے سرمایۂ افتخار بنیں۔
- ہمیں اقبالؒ کے شعری پیغام کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنی صلاحیتوں کے صحیح استعمال سے دین و دنیا کی کامیابیاں سمٹ سکیں۔

برائے اساتذہ کرام

- بچّوں کو علّامہ اقبالؒ اور اُن کی شاعری کے متعلق مزید معلومات فراہم کی جائیں۔
- بچّوں کو علامہ اقبالؒ کی شاعری کے مقاصد سے آگاہ کیا جائے۔

مشق

ا سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) شاہین کو اقبالؒ نے اپنی شاعری میں مزید کن ناموں سے ظاہر کیا ہے؟
(ب) کوئی قوم کب زندہ قوم کہلانے کی مستحق ہوتی ہے؟
(ج) دوسروں کی اِمداد کے طالب ہو کر ہم کیا کچھ داؤ پر لگا دیتے ہیں؟
(د) اسباب پر تکیہ کرنا کس کے شایانِ شان نہیں؟
(ہ) کون سا عمل ہمیں کامیابی اور فلاح سے ہم کنار کر سکتا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۲ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) سبق میں شاہین کی کتنی صفات گنوائی گئی ہیں؟

(i) دو (ii) تین (iii) چار (iv) پانچ

(ب) اِسلامی فقر کی تمام خوبیاں پائی جاتی ہیں:

(i) کبوتر میں (ii) چکور میں (iii) شاہین میں (iv) کرگس میں

(ج) اقبالؒ نے شاہین کی علامت بالخصوص استعمال کی ہے:

(i) جوانوں کے لیے (ii) بوڑھوں کے لیے (iii) غیروں کے لیے (iv) سب کے لیے

(د) بلند پروازی آئینہ دار ہے:

(i) زوال کی (ii) معاشی تنگی کی (iii) رزق میں کمی کی (iv) ترقّی کی

(ہ) شاہین پسند کرتا ہے:

(i) خلوت (ii) شور وغل (iii) مجلس (iv) ہجوم

۳ درج ذیل سوالات کے مُفصل جواب دیں۔

(الف) شاہین کی کون سی صفت کا تعلق خالص دینِ اسلام سے ہے؟ اِس صفت کی وضاحت کریں۔

(ب) شاہین کی چوتھی اور پانچویں صفات کیا ہیں؟ اِن کی وضاحت مع اشعار کریں۔

۴ غلط فقروں پر ✗ اور درست فقروں پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) وقت کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر نہیں چلنا چاہیے۔ [ ]

(ب) شاہین رہنے کے لیے کوئی گھر، گھونسلا یا آشیاں نہیں بناتا ہے۔ [ ]

(ج) شاہین میں تیز نگاہی نہیں ہے۔ [ ]

(د) شاہین کی ایک صفت فقر اور دَرویشی بھی ہے۔ [ ]

(ہ) اقبالؒ نوجوانوں میں شاہین کی صفات نہیں دیکھنا چاہتے۔ [ ]

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۵ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

جُملے	الفاظ
	خود داری
	دیارِ عشق
	طریق
	نشیمن
	بصیرت

قواعد سیکھیں

٦ دیے گئے محاورات کا مفہوم / معانی معلوم کریں اور جُملوں میں استعمال کریں۔

آگ بگولا ہونا۔ طیش میں آنا۔ اَش اَش کرنا۔ تارے گننا۔ پھُولے نہ سَمانا۔ اوسان خطا ہونا۔

مُتَشابِہ الفاظ

اردو میں بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو املا کے لحاظ سے ایک جیسے ہیں لیکن معنی کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ اسی طرح بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو بولنے میں ایک جیسے ہیں لیکن املا اور معنی کے لحاظ سے مختلف ہیں، ایسے الفاظ مُتشابہِ الفاظ کہلاتے ہیں۔ مثلاً حلال اور ہلال، آلہ اور اعلیٰ، اَلم اور عَلم وغیرہ۔ ذیل میں چند ایسے الفاظ ان کے معانی کے ساتھ دیے جا رہے ہیں جو اِملا کے لحاظ سے مُتشابِہ ہیں۔ انھیں معانی سمیت یاد رکھیں تا کہ ان کا درست استعمال کیا جا سکے۔

الفاظ	معانی	مُتَشابِہ الفاظ	معانی
پیر	دِن کا نام	پیر	بوڑھا
سَیر	گھومنا	سیر	وزن کا پیمانہ
شیر	جانور	شِیر	دودھ
دَور	زمانہ	دُور	پرے
حَسن	ایک نام	حُسن	خوب صورتی
مَلِک	بادشاہ	مَلَک	فرشتہ

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۷ درج بالا مثالوں کی روشنی میں دیے گئے الفاظ کے متشابہ الفاظ اور ان کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	متشابہ الفاظ	معانی
مُلک			
مِینا			
چِین			
چوک			
سحر			
مہر			

اِسمِ معرفہ اور اُس کی اَقسام

اِسمِ معرفہ

وہ اسم جو کسی خاص چیز، شخص یا جگہ کے خاص نام کو ظاہر کرے اسمِ معرفہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ''علّامہ اقبالؒ، قائدِ اعظمؒ، راوی اور مزارِ قائد وغیرہ اسمِ معرفہ ہیں۔ اسمِ معرفہ کی اقسام ہیں:

۱۔ اسمِ عَلَم ۲۔ اسمِ ضمیر ۳۔ اسمِ اشارہ ۴۔ اسمِ موصول

(i) اِسمِ عَلَم

وہ اسم جو کسی شخص کے خاص نام کو ظاہر کرے اسمِ عَلَم کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر قائدِ اعظم، قائدِ مِلّت، مادرِ ملّت، حیدرِ کرّار، خلیل اللہ، گڈو، پپّو، گُڑیا، ابنِ بطوطہ، ابنِ مریم وغیرہ۔

(ii) اِسمِ ضمیر

وہ اسم جو کسی دوسرے اسم کی جگہ استعمال ہو سکے، اسمِ ضمیر کہلاتا ہے، مثلاً ''وہ اُس، اُن، اِن، اِس، تو اور تم'' وغیرہ۔
اِسمِ ضمیر اَلفاظ کی تکرار سے بچنے کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے تحریر میں بوجھل پن پیدا نہیں ہوتا اور روانی آ جاتی ہے۔

(iii) اِسمِ اِشارہ

وہ اِسم جو کسی دُور، یا نزدیک کی کسی چیز، جگہ یا شخص کی طرف اِشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اسمِ اِشارہ کہلاتا ہے۔
مثلاً ''یہ، اِس، اِن، اِنھیں، وُہ، اُس، اُن، اُنھیں اور اُنھوں وغیرہ۔
ذیل کے جملوں پر غور کریں۔

- وُہ جو مینار نظر آ رہا ہے، ہمارے گھر کے قریب ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

- اِس بچے کے پیسے گُم ہو گئے ہیں۔
- یہ گیند کِس کی ہے؟
- وُہ دیکھو آسمان پر پرندہ اُڑ رہا ہے۔
- اُنھیں یہ بات کِس نے بتائی؟

اِن جُملوں میں ''وہ اور اُنھیں'' دُور کی اشیا کی طرف اِشارہ کر رہے ہیں جب کہ ''اِس اور یہ'' قریب کی اشیا کی طرف اِشارہ کر رہے ہیں۔ لہٰذا ہمیں پتا چلتا ہے کہ اِسمِ اِشارہ کی دو اَقسام ہیں:۔ اِسمِ اِشارہ قریب اور اِسمِ اِشارہ بعید۔

(iv) اِسمِ موصُول

وُہ اِسم جس کے ساتھ جب تک کوئی اور جُملہ نہ مِلا لیا جائے، اُس کے معنی پوری طرح سمجھ میں نہ آتے ہوں، اِسمِ موصول کہلاتا ہے۔ اِسمِ موصول، اِسم کی حالت یا کیفیت کو بیان کرتا ہے۔ مثلاً:

- جو محنت کرے گا وہی کامیاب ہوگا۔
- اگر وُہ محنت کرتا تو پاس ہو جاتا۔

اِن مثالوں میں ''جو'' اور ''اگر'' اِسمِ موصُول ہیں اگر یہ نہ ہوں تو جُملہ مکمل طور پر سمجھ میں نہیں آتا۔ اِسمِ موصُول کی مثالوں میں ''جو، جنھیں، جن کا، جنھوں، جو کچھ، اگر اور جس'' وغیرہ شامل ہیں۔

۸ مندرجہ ذیل جُملوں میں سے اِسمِ موصُول اور اِسمِ ضمیر تلاش کریں۔

وہ درخت جو میرے بھائی نے لگایا تھا، اب بہت بڑا ہو گیا ہے مگر یہ درخت جو میں نے لگایا تھا، ابھی زیادہ پھلا پھولا نہیں۔ دُعا ہے کہ یہ بھی جلد بڑا ہو جائے۔

۹ ''علّامہ اقبالؒ کی نوجوانوں کے لیے شاعری'' کے موضوع پر مضمون تحریر کریں۔

سرگرمیاں

(الف) لائبریری یا انٹرنیٹ کی مدد سے علّامہ اقبالؒ کی اُردُو اور فارسی شاعری کی کُتب کے نام اپنی کاپی میں تحریر کریں۔

(ب) علّامہ اقبالؒ کی نظم ''دُعا (یا رب! دلِ مُسلم کو وہ زندہ تمنّا دے)'' زبانی یاد کریں۔

(ج) ''اگر علّامہ اقبالؒ مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا تصور نہ پیش کرتے تو پاکستان بنتا؟'' اظہارِ خیال کیجیے۔

(د) اُستادِ محترم سے اُردُو کا کوئی ایسا منفرد اور دل چسپ لفظ سُنیں اور اس کا مفہوم سمجھیں کہ جس کے متعلق آپ نے پہلے کبھی نہ سُنا ہو مگر وہ آپ کی اردو کی کتاب کے موضوعات میں سے کسی سے تعلق ضرور رکھتا ہو۔ اب سب طلبہ اس لفظ کو اپنے اپنے جملوں میں استعمال کریں اور پھر ان محاورات کے متعلق بھی سُنیں یا سوچیں کہ جن میں یہ لفظ استعمال ہوا ہو۔ اب کسی سمعی یا بصری ذریعے سے کوئی ایسی کہانی سنیں کہ جس میں مختلف محاوروں کا استعمال ہوا ہو۔ پھر اسی لفظ کو بہ طورِ عنوان لے کر اس پر کوئی کہانی لکھیں جس میں محاورات کا استعمال ہوا ہو۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

علامہ محمد اقبالؒ کی چند کتابیں درج ذیل ہیں:

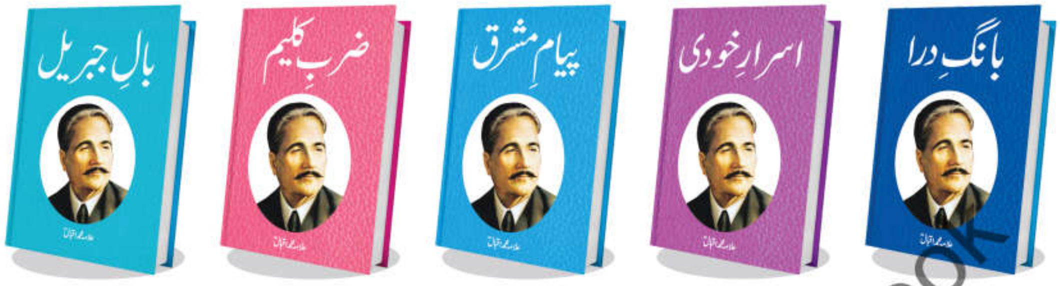

☆ ان کتابوں میں بانگِ درا، ضربِ کلیم اور بالِ جبریل اُردو شاعری پر مشتمل ہیں جب کہ اسرارِ خودی اور پیامِ مشرق فارسی شعری مجموعے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کے سامنے اردو کا کوئی ایسا منفرد اور دل چسپ لفظ بولیں کہ جو اُنھوں نے پہلے نہ سُنا ہو تاہم وہ ان کی اُردو کی کتاب کے موضوعات میں سے کسی سے تعلق ضرور رکھتا ہو۔ اُنھیں اس لفظ کا مفہوم بھی اچھی طرح سمجھا دیں۔ اب سب طلبہ سے اِس لفظ کو اپنے اپنے جملوں میں استعمال کرنے کو کہیں اور پھر انھیں چند ایسے محاورات کے متعلق بھی بتائیں کہ جن میں یہ لفظ استعمال ہوا ہو۔ پھر کسی سمعی یا بصری ذریعے سے طلبہ کو کوئی ایسی کہانی سنائیں کہ جس میں مختلف محاوروں کا استعمال ہوا ہو۔ بعد ازاں اُسی لفظ کو بہ طور عنوان دے کر طلبہ سے اس پر کوئی ایسی کہانی لکھنے کو کہیں کہ جس میں محاورات کا استعمال ہوا ہو۔ بعد ازاں طلبہ کی تحصیل کو پرکھنے کے لیے ان کی اس کہانی کو پڑھیں اور املا، تحریر کے ربط، موضوع سے مطابقت، الفاظ کے مناسب استعمال اور جملوں کی درست بناوٹ کے لحاظ سے اُن کی تحریر کو جانچیں۔
- طلبہ کو مضمون کے بنیادی حصوں (تمہید، نفس مضمون اور اختتام) سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو معلومات جمع کرنے کے جدید ذرائع (انٹرنیٹ وغیرہ) استعمال کرنے کی تاکید کریں اور ترغیب دیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۰

بارش کا پہلا قطرہ

حاصلاتِ تعلّم

اس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کا متن سن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- کسی بھی نظم پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات وسکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- مشاہدے میں آنے والے فطری مناظر کے محاسن کے بارے میں بات کر سکیں۔
- دورانِ گُفت گُو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس میں موجود معلُومات اور تصوّرات اخذ کر سکیں۔
- جُملے (سادہ) بنا سکیں۔
- نظم سُن/ پڑھ کر مرکزی خیال تحریر کر سکیں۔
- الفاظ اور تراکیب کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- فعل ماضی کی اقسام کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کے خیال میں بارش رحمت ہے یا زحمت اور کیوں؟
- آپ کے خیال میں بارش ہمارے لیے کس طرح فائدہ مند ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- تیز بارش کو مُوسلا دھار بارش کہتے ہیں۔
- فارسی کی ایک ضرب المثل جو اُردو میں بھی مستعمل ہے ”قطرہ قطرہ جمع گردد آنکہ دَریا می شود“ یعنی ”قطرہ قطرہ مل کر دریا بنتا ہے۔“
- اسماعیل میرٹھی بچّوں کی شاعری کے حوالے سے خاص شہرت رکھتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ”حاصلاتِ تعلّم“ درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ”سوچیں اور بتائیں“ کے عنوان سے سوالات اور ”کیا آپ جانتے ہیں“ کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

بارش کا پہلا قطرہ

الفاظ	گھنگھور	ستیاناس	پائمال	خلقت	بساط	شناور	جاں فشانی	دِلاور
تلفّظ	گھن۔گھور	ستی۔یا۔ناس	پائے۔مال	خَل۔قت	بسا۔ط	شَ۔نا۔وَر	جاں۔فِ۔شا۔نی	دِ۔لا۔وَر

گھنگھور گھٹا تُلی کھڑی تھی — پر بُوند ابھی نہیں پڑی تھی
ہر قطرہ کے دِل میں تھا یہ خطرہ — ناچیز ہُوں مَیں غریب قطرہ
کیا کھیت کی مَیں بُجھاؤں گا پیاس — اپنا ہی کروں گا ستیاناس
کس برتے پہ مَیں کروں دِلیری — مَیں کون ہُوں کیا بساط میری
اِک قطرہ کہ تھا بڑا دِلاور — ہمّت کے مُحیط کا شناور
بولا للکار کر کہ آؤ! — میرے پیچھے قدم بڑھاؤ
کر گُزرو جو ہو سکے کچھ اِحسان — ڈالو مُردہ زمین میں جان
مِل کر جو کرو گے جاں فشانی — میدان پہ پھیر دو گے پانی
یہ کہہ کے وہ ہو گیا روانہ — ”دُشوار ہے جی پہ کھیل جانا“
دیکھی جرأت جو اُس سکھی کی — دو چار نے اور پیروی کی
پھر ایک کے بعد ایک لپکا — قطرہ قطرہ زمیں پہ ٹپکا
آخر قطروں کا بندھ گیا تار — بارش ہونے لگی مُوسلا دھار
پانی پانی ہُوا بیاباں — سیراب ہوئے چمن ، خیاباں
تھی قحط سے پائمال خَلقت — اِس مینھ سے ہُوئی نِہال خَلقت
اے صاحبو! قوم کی خبر لو — قطروں کا سا اتّفاق کر لو

قطروں ہی سے ہو گی نہر جاری
چل نکلیں گی کشتیاں تمھاری

(اسماعیل میرٹھی)

ٹھہریں اور بتائیں

- دِلاور قطرے نے کیا دلیری دکھائی؟
- دِلاور قطرے نے کیا کِیا؟
- جی پہ کھیل جانا کیوں دشوار ہے؟

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو بتایا جائے کہ اگر انسان ہمّت کرے تو کوئی بھی کام مُشکل نہیں۔
- مِل کر کام کرنے سے کام جلد اور آسان ہو جاتا ہے۔
- طلبہ کو سمجھایا جائے کہ اِتحاد وقت کی اہم ضرورت اور بہت بڑی قُوّت ہے۔

ہم نے سیکھا:

- اِتحاد بہت بڑی قُوّت ہے۔
- ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں اِتحاد و اِتّفاق سے کام لینا چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(الف) جِس قطرے نے پہل کی وہ کیسا قطرہ تھا؟

(ب) قطرہ کیا کہہ کر روانہ ہوا؟

(ج) موسلا دھار بارش کا کیا نتیجہ نکلا؟

(د) قطروں کے جانے سے کیسی بارش ہونے لگی؟

(ہ) قوم کو قطروں سے کیا سبق لینا چاہیے؟

۲ نظم کے مطابق دُرست مصرعے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
گھنگھور گھٹا تُلی کھڑی تھی	مَیں کون ہُوں کیا بِساط میری
کس بَرتے پہ مَیں کروں دَلیری	دو چار نے اور پیروی کی
بولا للکار کر کہ آؤ!	پر بُوند ابھی نہیں پڑی تھی
مِل کر جو کرو گے جاں فشانی	قطروں کا سا اِتّفاق کرلو
دیکھی جرأت جو اُس سَکھی کی	میرے پیچھے قدم بڑھاؤ
پانی پانی ہُوا بیاباں	میدان پہ پھیر دو گے پانی
اے صاحبو! قوم کی خبر لو	سیراب ہُوئے چمن خیاباں

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۳ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

(الف) ناچیز ہوں مَیں ____________ قطرہ

(ب) سیراب ہوئے ____________ خیاباں

(ج) اِک قطرہ کہ تھا بڑا ____________

(د) ڈالو مُردہ ____________ میں جان

(ہ) پھر ایک کے بعد ____________ لپکا

NOT FOR SALE-PESRP

۴ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جُملے
ناچیز	
خطرہ	
سَخاوت	
دَلیری	
جاں فشانی	
شُجاعت	

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

قواعد سیکھیں

فعلِ ماضی

ایسا فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا کسی گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے ، فعل ماضی کہلاتا ہے۔

فعلِ ماضی کی اَقسام

فعلِ ماضی کی درج ذیل چھے اَقسام ہیں:

(i) فعل ماضی مطلق

وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانہ میں پایا جائے لیکن اس گزرے ہوئے زمانے کا تعین ممکن نہ ہو، فعل ماضی مطلق کہلاتا ہے۔ مثلاً:

- طاہر نے کبوتر اُڑایا۔
- وہ وقت پر سکول گئے۔
- میں نے حمزہ کو آواز دی۔

اِن جُملوں سے یہ تو پتا چل رہا ہے کہ کام ہو چُکا ہے لیکن یہ پتا نہیں چلتا کہ یہ کام کب یا کس وقت ہوا؟

(ii) فعلِ ماضی قریب

وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا، قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے، فعل ماضی قریب کہلاتا ہے۔ مثلاً:

- آمنہ سیر کو گئی ہے۔
- ابو دفتر گئے ہیں۔
- خالد نے سبق پڑھا ہے۔

اِن جُملوں سے واضح ہے کہ کام کچھ دیر پہلے ہی ہوا ہے۔ اِن جملوں میں ''گئی ہے''، ''گئے ہیں'' اور ''پڑھا ہے''، فعل ماضی قریب کو ظاہر کر رہے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

(iii) فعل ماضی بعید

وہ فعلِ ماضی جس میں کسی فعل کا ہونا یا کرنا کسی دُور کے گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے، فعل ماضی بعید کہلاتا ہے۔ مثلاً:

- مَیں نے اخبار میں پڑھا تھا۔
- ہم چِڑیا گھر گئے تھے۔
- اسد نے کیمرا خریدا تھا۔

اِن جُملوں سے واضح ہے کہ کام کافی دیر پہلے ہو چکا ہے۔ اِن جملوں میں ''پڑھا تھا''، ''گئے تھے'' اور ''خریدا تھا'' فعل ماضی بعید کو ظاہر کر رہے ہیں۔

(iv) فعلِ ماضی اِستمراری

وہ فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا لگاتار یا بار بار پایا جائے، فعلِ ماضی اِستمراری کہلاتا ہے۔ یہ فعل کسی کام کے جاری رہنے کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

- احمد رات کو دیر تک پڑھتا تھا۔
- وہ صبح کے وقت سیر کے لیے جاتے تھے۔
- نائلہ وقت پر سکول جایا کرتی تھی۔

اِن جملوں میں ''پڑھتا تھا''، ''جاتے تھے'' اور ''جایا کرتی تھی'' فعل ماضی استمراری ہیں۔ یہ جملے بتا رہے ہیں کہ کوئی کام باقاعدگی سے یا لگاتار ہوتا تھا یا جاری رہتا تھا۔

(v) فعل ماضی شکیہ

وہ فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا شک کے ساتھ پایا جائے، فعل ماضی شکیہ کہلاتا ہے۔ مثلاً:

- اسلم کراچی گیا ہوگا۔
- وہ امتحان میں ناکام ہونے پر رویا ہوگا۔
- صدف نے خط لکھا ہوگا۔

اِن جُملوں سے واضح ہے کہ بات اِس انداز میں کی جا رہی ہے کہ مکمل یقین نہیں ہے بلکہ شک کیا گیا ہے۔ اِن جُملوں میں ''گیا ہوگا''، ''رویا ہوگا'' اور ''لکھا ہوگا''، فعل ماضی شکیہ کی مثالیں ہیں۔

(vi) فعل ماضی شرطی یا تمنّائی

وہ فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا شرط یا تمنّا کے ساتھ پایا جائے، فعل ماضی شرطی یا تمنّائی کہلاتا ہے۔ مثلاً:

- اگر وہ محنت کرتا تو پاس ہو جاتا۔ (شرط)
- کاش! وہ محنت کرتا۔ (تمنّا)
- اگر تم کھیلتے تو ہم جیت جاتے۔
- کاش! میں امتحان میں اوّل آتا۔

اِن جُملوں سے واضح ہے کہ جُملے میں یا تو کسی شرط کی بات کی ہے یا کسی تمنّا کا اظہار کیا گیا ہے۔ اِن جُملوں میں ''کرتا''، ''آتا''، ''جاتے'' اور ''ہو جاتا'' فعل ماضی تمنّائی/شرطی ہیں۔

۵ فعل ماضی مطلق اور فعل ماضی اِستمراری کے پانچ پانچ جُملے تحریر کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

سرگرمیاں

(الف) بارش کا منظر آپ کو کیسا لگتا ہے؟ ایک صفحے پر مشتمل اپنے خیالات لکھ کر اپنے اُستادِ محترم کو دکھائیے۔

(ب) ان دنوں ذرائع ابلاغ (الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا) پر بارشوں اور سیلابوں سے متعلق نشر ہونے والی مختلف خبروں، رپورٹوں اور فیچروں کو سمجھتے ہوئے ان کی روشنی میں چند نکات لکھ کر بتائیں کہ ہم زیادہ بارشوں اور سیلابوں کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

(ج) طلوع اور غروب آفتاب کے اوقات میں آسمان اور اپنے اِردگرد کے ماحول کا بہ غور مشاہدہ کریں اور پھر ساتھی طلبہ سے گُفت گُو کرتے ہوئے ان مناظر کے محاسن تفصیل سے بیان کریں۔ نیز ان سے مناظرِ فطرت کے متعلق اُن کے مشاہدات کے متعلق سوالات بھی کریں۔

برائے مطالعہ

دَھنَک

آج بادل خُوب برسا اور برس کر کُھل گیا — بُوٹا بُوٹا ڈالی ڈالی، پتّا پتّا دُھل گیا
ہٹ گیا بادل کا پردہ مِل گئی کِرنوں کو راہ — سلطنت پر اپنی پھر، خورشید نے ڈالی نِگاہ
دُھوپ میں ہے گھاس پر پانی کے قطروں کی چمک — مات ہے اس وقت موتی اور ہِیرے کی دَمَک
دے رہی ہے لُطف کیا، سرسبز پیڑوں کی قطار — اور ہری شاخوں پہ ہے، رنگین پُھولوں کی بہار
دیکھنا! وہ کیا اَچنّبھا ہے، ارے! وہ دیکھنا — آسماں پر، اِن درختوں سے پرے، وہ دیکھنا
یہ کوئی جادو ہے، یا سچ مُچ ہے اِک رنگیں کماں — واہ وا! کیسا بھلا لگتا ہے، یہ پیارا سماں
کس مصوّر نے بھرے ہیں رنگ ایسے خُوش نُما — اس کا ہر اک رنگ ہے، آنکھوں میں جیسے کُھب گیا
اِک جگہ کیسے اِکٹھے کر دیے ہیں سات رنگ — شوخ ہیں ساتوں کے ساتوں، اِک نہیں ہے مات رنگ
ہے یہ قُدرت کا نظارہ اور کیا کہیے اِسے! — بس یہی جی چاہتا ہے، دیکھتے رہیے اِسے
ننّھے ننّھے جمع تھے، پانی کے کُچھ قطرے وہاں — اُن پہ ڈالا عکس سُورج نے، بنا دی یہ کماں
دیکھو دیکھو! اَب مِٹی جاتی ہے وہ پیاری دھنک — دیکھتے ہی دیکھتے گُم ہوگئی ساری دَھنک

(حفیظ جالندھریؔ)

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۱

محسنِ پاکستان

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سبق یا کہانی وغیرہ کو سُن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- سبق کا متن سُن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اور خلاصہ اخذ کر سکیں۔
- دورانِ گفت گو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- روزمرّہ/ محاورہ/ کہاوتوں/ ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات اخذ کر سکیں۔
- تلخیص نویسی کر سکیں۔
- درسی کُتب اور دیگر کُتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلوماتی اور اطلاقی نوعیت کے سوالات کے جواب تحریر کر سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفّظ سمجھتے ہوئے درست اَعراب لگا سکیں۔
- استعارے کی پہچان کر سکیں نیز تشبیہ اور استعارے میں امتیاز کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- یومِ تکبیر کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان اسلامی دُنیا کی پہلی ایٹمی طاقت ہے۔
- ایٹم کی مدد سے بم بھی بنایا جا سکتا ہے اور توانائی کے وسائل بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

محسنِ پاکستان

الفاظ	تسخیر	مقیم	ورطۂ حیرت	سالمیت	عَدَم
تَلَفُّظ	تَس۔خی۔ر	مُ۔قِی۔م	وَر۔طَ۔اے۔حے۔رَت	سَا۔لَ۔مِی۔یَت	عَ۔دَ۔م

جو قومیں اپنے محسنوں کو یاد رکھتی ہیں۔ ان کی زندگی اور کارناموں کو بیان کرنے پر فخر محسوس کرتی ہیں۔ وہ دنیا میں زندہ اور پایندہ تصور کی جاتی ہیں۔ پاکستان کی ایک عظیم شخصیت محسنِ پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان ہیں جنھوں نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا اور پاکستان کو دنیا کے لیے ناقابلِ تسخیر بنا دیا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان یکم اپریل ۱۹۳۶ء کو بھوپال میں پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان کو اُردو زبان و اَدب سے گہرا شغف تھا۔ گویا اُردو آپ کی مادری زبان تھی۔ قیامِ پاکستان کے بعد آپ اپنے خاندان کے ساتھ ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔ ابتدا میں آپ نے میٹروپولیٹن کارپوریشن، کراچی میں ملازمت اختیار کی۔ بعد ازاں اسکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرونِ ملک چلے گئے۔ جہاں مغربی برلن (جرمنی) کی ٹیکنیکل یونی ورسٹی، ہالینڈ (نیدرلینڈ) کی ڈیلفٹ یونی ورسٹی آف ٹیکنالوجی اور بیلجیم کی یونی ورسٹی آف لیون میں تعلیم حاصل کی۔ آپ لگ بھگ پندرہ برس تک یورپ میں مقیم رہے۔ آپ نے ہالینڈ سے ماسٹرز آف سائنس اور بیلجیم سے میٹلر جیکل انجینئرنگ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد مئی ۱۹۷۶ء میں آپ نے اُس وقت کے وزیرِاعظم پاکستان کی دعوت پر "انجینئرنگ ریسرچ لیبارٹریز" کے تحت مُلک کے ایٹمی پروگرام میں شمولیت اختیار کی۔ ۱۹۸۱ء میں اس ادارے کا نام ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے نام پر "ڈاکٹر اے کیو خان ریسرچ لیبارٹریز" رکھ دیا گیا۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان ایسے مایہ ناز سائنس دان تھے جنھوں نے آٹھ سال کی قلیل مدت میں مسلسل محنت اور کاوش سے ایٹمی پلانٹ نصب کیا۔ اس عمل نے دُنیا کے بڑے بڑے سائنس دانوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ ان کے من میں ایک ہی لگن تھی اور سر میں ایک ہی سودا سمایا ہوا تھا کہ وطنِ عزیز کو ایٹمی طاقت بنا کر ناقابلِ تسخیر بنانا ہے۔ پاکستان سے بے پناہ عقیدت اور حب الوطنی کا جذبہ انھیں کسی صورت چین سے بیٹھنے نہیں دیتا تھا۔ وہ اپنے ساتھی سائنس دانوں کے ساتھ مل کر وطنِ عزیز کے دفاع کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے میں مصروف تھے۔ اُدھر پاکستان کے ازلی دُشمن ہندوستان کو پاکستان کی یہ ترقی ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی۔ وہ ہر وقت تخریب کاری کے پہلو تلاش کرتا رہتا تھا۔

۱۱ رمئی ۱۹۹۸ء کو بھارت نے ایٹمی دھماکے کر کے پاکستان کی سالمیت کے لیے ایک مستقل خطرے کی گھنٹی بجا دی۔ اس صورتِ حال نے پاکستان کو ایک نازک موڑ پر لا کھڑا کیا۔ پاکستان کے عوام کی طرف سے دُشمن کے جواب میں دھماکے کرنے کے لیے دباؤ بڑھتا جا رہا تھا جب کہ دھماکے نہ کرنے کے لیے عالمی دباؤ بھی شدید سے شدید تر ہوتا جا رہا تھا۔ بالآخر پاکستان نے عوامی اُمنگوں کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلہ کر لیا اور ۲۸ رمئی ۱۹۹۸

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

کو بھارت کے مقابلے میں کامیاب ایٹمی تجربات کر کے تاریخ رقم کردی ۔ یہ تجربات بلوچستان کے ضلع چاغی کے پہاڑی علاقوں میں کیے گئے ۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے مُلک دشمنوں سے مخاطب ہوتے ہوئے اپنا پیغام ان الفاظ میں پیش کیا: ''ہم نے پاکستان کا دفاع ناقابلِ تسخیر بنا دیا ہے۔'' اس تاریخی واقعے کی یاد میں سرکاری سطح پر ۲۸ مئی کو ہر سال "یومِ تکبیر" کے طور پر منایا جاتا ہے ۔ اسلامی دُنیا کی جانب سے پاکستان اور ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے لیے مبارک باد اور نیک تمنّاؤں کے پیغامات موصول ہونے لگے ۔ اس وقت کے سعودی وزیرِاعظم نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو اسلامی دُنیا کا ہیرو قرار دیا۔ مغرب میں اس عمل کی مخالفت بھی ہوئی اور پاکستانی ایٹم بم کو ''اسلامی بم'' سے تعبیر کیا گیا، مگر پاکستان کے اداروں نے ایٹمی اثاثوں کی حفاظت کر کے دُنیا کو یہ بات باور کرائی کہ ہم ایک ذمّہ دار قوم ہیں ۔ ہم دُنیا میں امن اور محبت کے خواہاں ہیں ۔ اَمن ہماری پہچان ہے ۔ ہم کسی بھی ملک کے خلاف جارحیت نہیں چاہتے لیکن خطے میں عدم توازن اور غیر یقینی صورتِ حال کو ہم اپنے لیے بڑا خطرہ سمجھتے ہیں ۔ یوں پاکستان نے اپنا ایٹمی پروگرام قیامِ امن اور طاقت کے توازن کو برقرار رکھنے کے لیے جاری رکھا اور اس کی حفاظت میں کامیاب بھی ہوا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور ان جیسے بہت سے دوسرے محبِ وطن سائنس دانوں نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو مزید ترقی دی اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے ۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو اُن کی گراں قدر خدمات کے صلے میں مختلف سرکاری اعزازات سے نوازا گیا۔ ۱۹۸۹ء میں اُنھیں ''ہلالِ امتیاز'' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ ۱۴/اگست ۱۹۹۶ء میں صدرِ پاکستان نے اُنھیں پاکستان کے سب سے بڑے سول اعزاز ''نشانِ امتیاز'' سے بھی نوازا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خاں ۱۰/اکتوبر ۲۰۲۱ء کو صبح قریباً سات بجے قوم کو سوگوار چھوڑ کر اس دارِ فانی کو الوداع کہ گئے ۔ اُن کی زندگی اس شعر کی عکاس تھی:

ٹھہریں اور بتائیں

- پاکستان کی سلامتی کب خطرات سے دوچار ہوئی؟
- پاکستان کے کسی اور سائنس دان کا نام بتائیں۔

مِری زمین مِرا آخری حوالہ ہے
سو مَیں رہوں نہ رہوں، اس کو بارور کر دے

ان کی وصیت کے مطابق ان کی نمازِ جنازہ فیصل مسجد اسلام آباد میں ادا کی گئی۔ ان کے جنازے میں ملک بھر سے ہزاروں افراد نے شرکت کی ۔ اللہ تعالیٰ انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ آمین!

اگرچہ محسنِ پاکستان اب ہمارے درمیان نہیں لیکن ارضِ پاکستان کے لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے، کیوں کہ زندہ قومیں اپنے محسنوں کو کبھی فراموش نہیں کرتیں ۔

ہم نے سیکھا:

- ہمیں اپنے وطن کو مضبوط تر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔
- ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔
- ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی خدمات کے صلے میں قوم نے اُنھیں محسنِ پاکستان کا لقب دیا۔

چاغی کا پہاڑ
۲۸ مئی ۱۹۹۸ (یومِ تکبیر)
بوقت ۳:۱۶ سہ پہر

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے متعلق تفصیلاً معلُومات فراہم کریں تاکہ ان میں بھی جذبۂ حب الوطنی پیدا ہو اور وہ اپنے ملک کے لیے نمایاں خدمات انجام دے سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) عبدالقدیر خان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ب) ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے پاکستان کے دفاع میں کیا کردار ادا کیا؟

(ج) ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے نام سے کون سی لیبارٹری منسوب ہے؟

(د) ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے دِل میں کس چیز کا سودا سمایا ہوا تھا؟

(ہ) پاکستان نے کس سال اور کہاں ایٹمی دھماکے کیے؟

(و) "یومِ تکبیر" کب منایا جاتا ہے؟

۲ درج ذیل سوالات کے مُفصّل جواب دیں۔

(الف) پاکستان کے لیے ایٹمی طاقت حاصل کرنا کیوں ضروری تھا؟

(ب) کسی ملک کے لیے دفاعی طور پر مضبوط ہونا کیوں ضروری ہے؟

۳ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جُملے
شخصیات	
عظمت	
ہجرت	
کوشاں	
رنگ لانا	
مقیم	
کٹھن	

۴ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ڈاکٹر عبدالقدیر خان پیدا ہوئے:

(i) دہلی میں (ii) بھوپال میں (iii) پنجاب میں (iv) سیالکوٹ میں

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

(ب) آپ کے خاندان کو اُردو ادب سے تھا:

(i) بہت پیار (ii) مسلہ (iii) گہرا شغف (iv) گہرا رابطہ

(ج) آپ یورپ میں مقیم رہے:

(i) لگ بھگ ۱۰ سال (ii) لگ بھگ ۱۵ سال (iii) لگ بھگ ۵ سال (iv) تمام عمر

(د) ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے میٹلر جیکل انجینئرنگ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی:

(i) لندن سے (ii) فرانس سے (iii) بیلجیم سے (iv) ہالینڈ سے

(ہ) ۱۹۸۱ء میں "انجینئرنگ ریسرچ لیبارٹریز" کا نام بدل کر رکھ دیا گیا:

(i) ڈاکٹر اے کیو خان ریسرچ لیبارٹریز (ii) اے کیو خان ریسرچ لیبارٹریز (iii) خان ریسرچ لیبارٹریز (iv) اے کیو خان لیبارٹریز

(و) بھارت نے ایٹمی دھماکے کیے:

(i) ۲۵ رمئی ۱۹۹۷ء کو (ii) ۱۵ رمئی ۱۹۹۸ء کو (iii) ۱۱ رمئی ۱۹۹۸ء کو (iv) ۶ رمئی ۱۹۹۶ء کو

(ز) پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے:

(i) ۲۶ رمئی ۱۹۹۸ء کو (ii) ۳۸ رجون ۱۹۹۸ء کو (iii) ۱۱ رمئی ۱۹۹۸ء کو (iv) ۲۸ رمئی ۱۹۹۸ء کو

۵ **اخبارات و رسائل کی مدد سے پاکستان کی نامور شخصیات کے حالاتِ زندگی کا مطالعہ کریں اور آپس میں معلومات کا تبادلہ کریں۔**

۶ **اِعراب لگا کر تلفّظ واضح کریں۔**

برعکس۔ توقع۔ تخت۔ تردد۔ التجا۔ حقارت۔ حمایت۔ حادثہ

____________ ____________ ____________ ____________

____________ ____________ ____________ ____________

قواعد سیکھیں

تشبیہ

تشبیہ کے لفظی معنی ہیں کسی ایک چیز کو کسی دوسری چیز کی مانند قرار دینا۔ علمِ بیان کی رُو سے جب کسی ایک چیز کو کسی مشترک خصوصیت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے، تو اسے تشبیہ کہتے ہیں۔ جس کا مقصد پہلی چیز کی کسی صفت، حالت یا کیفیت کو واضح اور مؤثر بنا کر پیش کرنا ہوتا ہے۔ اِس سے کلام میں نکھار اور وضاحت پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً "اجمل شیر کی طرح بہادر ہے۔" یہاں اجمل کو شیر سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اگرچہ اجمل اور شیر اپنی تخلیق کے حوالے سے مختلف ہیں لیکن بہادری کی صِفت دونوں میں مشترک ہے جس کی وجہ سے اجمل کو شیر جیسا قرار دیا گیا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اِستعارہ

اِستعارہ کے لغوی معنی ''عاریتاً لینا'' یعنی عارضی طور پر مانگ لینے کے ہیں۔علمِ بیان میں اِستعارہ وہ لفظ ہے جو حقیقی معنی کے بجائے غیر حقیقی یا مجازی معنی میں استعمال ہو، اور حقیقی و مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق پایا جائے ۔یعنی لفظ کے حقیقی معنی اُدھار لے کر اُسے مجازی معنی دے دینے کا نام اِستعارہ ہے۔مثلاً:

کس شیر کی آمد ہے کہ رَن کانپ رہا ہے
رَن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے

اس شعر میں ''شیر'' کا اِستعارہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

تشبیہ اور اِستعارہ میں فرق

تشبیہ میں ایک چیز کو اُس وقت دوسری جیسا قرار دیا جاتا ہے جب اُن دونوں میں کوئی صِفت یا خُوبی مشترک ہو لیکن استعارے میں ایک چیز کو ہُو بہُو دوسری چیز مان لیا جاتا ہے۔

۷ درج ذیل عبارت میں سے تشبیہات اور استعارے پہچان کر الگ الگ کریں اور اُنھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

میرا لعل چاند کی طرف خوب صورت اور شیر کی طرح بہادر ہے۔وہ شہد کی طرح میٹھے لہجے میں بات کرتا ہے، مگر دلیری میں وہ شیر ہے، بالکل شیر۔

سابقہ: حرف یا حروف کا وہ مجموعہ جو کسی بامعنی حرف کے شروع میں لگانے سے ایک نیا لفظ بن جائے، سابقہ کہلاتا ہے۔
مثلاً: ناتجربہ کار، پُرلطف اور باکردار۔ان الفاظ میں بالترتیب 'نا'، 'پُر' اور 'با' سابقے ہیں۔

لاحقہ: حرف یا حروف کا وہ مجموعہ جو کسی بامعنی لفظ کے بعد لگانے سے نیا لفظ بن جائے، لاحقہ کہلاتا ہے۔
مثلاً: گُل دان، وطن پرست، حسرت ناک۔ان الفاظ میں 'دان'، پرست ، اور ناک لاحقے ہیں۔

۸ درج بالا تعریفوں اور مثالوں کی روشنی میں دیے گئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے نئے الفاظ بنائیں۔

سابقے	الفاظ	لاحقے	الفاظ
نا	________	بان	________
با	________	دان	________
بے	________	گار	________
اَن	________	دار	________
ہم	________	گر	________

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۹ درج ذیل محاورات جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

محاورات	جُملے
آب آب ہونا	
آگ بگولا ہونا	
اُمید برآنا	
اُکتا جانا	
بے پَر کی اُڑانا	
بات کا بتنگڑ بنانا	

۱۰ غلط فِقروں کو دُرست کیجیے۔

غلط فِقرے	دُرست فِقرے
آج شبِ برأت کی رات ہے۔	
اُس نے مجھ کو پوچھا۔	
اُس کی قلم ٹوٹ گئی۔	
درحقیقت میں آپ سچّے ہیں۔	
بارش برس رہی ہے۔	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

تلخیص نگاری

کسی عِبارت کی اہم باتوں کو مدِنظر رکھ کر ان کا نچوڑ یا خلاصہ لِکھنا تلخیص نگاری کے زُمرے میں آتا ہے۔ تلخیص نگاری کے فن کی مدد سے کسی طویل مضمون، عِبارت یا تقریر کے اِضافی الفاظ اور جُملوں کو نِکال کر اِس کے اصل مفہوم کو اس طرح مختصراً بیان کیا جاتا ہے کہ کوئی اہم بات بھی نہ چھوٹے اور تحریر بھی مختصر ہو جائے۔

تلخیص نگاری کے اصول

(الف) تلخیص اصل عِبارت کا عموماً ایک تہائی (۱/۳) حِصّہ ہوتا ہے۔

(ب) کسی عِبارت کی تلخیص کے لیے پہلے اس کے اصل مفہوم کو ذہن نشین کیا جاتا ہے اور اہم باتوں کے نیچے لکیر کھینچ کر انھیں اپنے الفاظ میں لکھ لیا جاتا ہے۔

(ج) تلخیص میں واقعات کی ترتیب وہی ہوتی ہے جو کہ اصل عِبارت میں دی گئی ہوتی ہے۔

(د) تلخیص عِبارت کا نچوڑ ہوتی ہے اِس لیے اسے اپنے الفاظ میں لکھا جاتا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

(ہ) اصل عبارت کئی پیراگراف پر مشتمل ہو سکتی ہے مگر تلخیص ایک ہی پیراگراف پر مشتمل ہوگی۔

(و) تلخیص نگاری میں اصل تحریر کے مفہوم میں کوئی تبدیلی یا اضافہ نہیں کیا جاتا۔

(ز) تلخیص میں اِستعارہ، تشبیہ، تلمیح اور ضرب الامثال وغیرہ کو نہیں لکھا جاتا۔

(ح) اگر عبارت میں کوئی تاریخی مثال یا واقعہ وغیرہ ہو تو اُسے بھی حذف کر دیا جاتا ہے۔

۱۱ مندرجہ ذیل پیراگراف کی تلخیص کریں۔

حق کے راستے پر چلنا کسی پہاڑ پر چڑھنے کی طرح ہوتا ہے۔ ہر قدم اُٹھانے کے لیے بہت ہمّت کرنے، بہت جان لگانے اور بہت سی آزمائشوں سے گزرنے کی ضرورت پڑتی ہے جب کہ باطل کا راستہ کسی پہاڑ سے اُترنے جیسا ہوتا ہے یعنی آپ ایک قدم اُٹھائیں تو دوسرا اور تیسرا قدم خود سے اُٹھتا چلا جاتا ہے۔ اب اگر کوئی شخص ایک ہی وقت میں دونوں راستوں پر چلنے کی خواہش رکھتا ہو تو اُس کی زندگی دو چار قدم آگے اور دو چار قدم پیچھے جانے میں ہی صَرف ہو جاتی ہے۔ یوں نہ تو اس کا سفر طے ہو پاتا ہے اور نہ ہی وہ منزل پر پہنچ پاتا ہے، یعنی:

نہ خُدا ہی ملا نہ وِصالِ صنم، نہ اِدھر کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے
رہے دل میں ہمارے یہ رنج و الَم، نہ اِدھر کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے

سرگرمیاں

(الف) اِس سبق کا بغور مطالعہ کریں اور اَہم نکات کی مدد سے خلاصہ تحریر کریں۔

(ب) آپ اپنی پسند کے پانچ معروف کھلاڑیوں کے متعلق معلومات اکٹھی کریں کہ اُنھوں نے کن حالات میں زندگی گزاری اور کیسے نمایاں مقام حاصل کیا۔ اپنی یہ معلومات دوستوں تک بھی پہنچائیں۔

(ج) جوڑیوں میں تقسیم ہو کر ایک کاروباری شخصیت کے نشری انٹرویو کو غور سے سُنیں اور پھر اسی انداز میں ساتھی طلبہ کا انٹرویو کریں۔

معلوماتِ عامہ

سموگ کے نقصانات: سموگ میں سانس لینے سے گلے میں خراش، ناک اور آنکھوں میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔ سموگ سینے، پھیپھڑوں اور سانس کی بیماریوں کا باعث ہونے کے علاوہ جلد پر بھی منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (ج) کروانے سے قبل طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور پھر اُنھیں کسی کاروباری شخصیت کا نشری انٹرویو سُنوائیں۔ بعد ازاں ہر جوڑی کو اختیار دیں کہ اُس کا ایک رُکن کاروباری شخصیت اور دوسرا صحافی بن کر آمنے سامنے بیٹھ جائیں اور سُنے گئے انٹرویو ہی کی طرز پر صحافی کا کردار ادا کرنے والا طالبِ علم سوالات کرے جب کہ کاروباری شخصیت کا رُوپ دھارنے والا ان سوالوں کے جواب دے۔ اگر طلبہ ویسے ہی سوالات کرنے اور ان کے جوابات دینے میں کامیاب ہو جائیں جیسے کہ انھوں نے نشری انٹرویو میں سُنے تھے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اُن کی سُننے کی صلاحیّت اچھی ہے، اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام ہوں تو ان کی سننے کی صلاحیت کو بہتر کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۱۲

دہشت گردی اور ہماری ذمہ داریاں

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- ذرائعِ ابلاغ میں پیش کی گئی (معاشرتی اور سماجی) خبروں وغیرہ کو سُن کر تبصرہ کر سکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اَخذ کر سکیں۔
- کہانی، گُفت گو، خبر اور ہدایت سُن کر خلاصہ بیان کر سکیں۔
- مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
- قدرتی آفات اور ہنگامی صُورتِ حال میں دوسروں کو بچاؤ کی تدابیر بتا سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- جملے (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- درسی کُتب اور دیگر کُتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلوماتی اور اطلاقی نوعیت کے سوالات کے جواب تحریر کر سکیں۔
- اِسمِ عَلَم کی اقسام (خطاب، لقب، تخلّص، کُنیّت اور عُرف) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔
- الفاظ، تراکیب اور محاورات کو جُملوں میں استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دہشت گردی کسے کہتے ہیں؟
- دہشت گردی کو کیسے ختم کیا جا سکتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دُشمن ممالک ہمارے مُلک کو کمزور کرنے کے لیے دہشت گردی کرواتے ہیں۔
- شہریوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لیے اختیار کی جانے والی غیر قانونی، پُرتشدّد اور خطرناک سرگرمیاں یا ایسی سرگرمیاں اِختیار کرنے کی دھمکیاں دینا، دہشت گردی کہلاتا ہے۔
- فوری عمل کا تقاضا کرنے والی تشویش ناک، غیر متوقّع اور خطرناک صُورتِ حال کو ہنگامی حالت یا ایمرجنسی کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ ان نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

دہشت گردی اور ہماری ذمہ داریاں

الفاظ	پیچیدہ	اِضطراب	دَہشت	مَذَمَّت	سنگین	جانباز
تَلَفُّظ	پے۔چی۔دہ	اِض۔طِ۔راب	دَہ۔شت	مَ۔ذَم۔مَت	سن۔گی۔ن	جاں۔باز

دہشت گردی کیا ہے؟ اِس حوالے سے پیش تر ماہرین کا اِس تعریف پر اِتفاق پایا جاتا ہے کہ دہشت گردی ایک ایسا عمل ہے جس سے پُراَمن معاشرے میں رہنے والے لوگوں کے دِلوں میں خوف و ہراس پیدا ہوتا ہے۔ آسان لفظوں میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ کسی بھی معاشرے، ملک، شہر، گاؤں، قصبہ، گلی محلہ، خاندان کے افراد یا کسی فرد میں خوف و ہراس اور دہشت پھیلانے کا عمل دہشت گردی کہلاتا ہے۔

دہشت گردی اِنفرادی اور اجتماعی سطح پر پھیلائی جاتی ہے۔ نائن الیون (9/11) کے واقعہ کے بعد یہ ناسور پاکستان میں جتنی شدت سے پھیلا اس کی مثال کم ہی ملتی ہے۔ دہشت گردی کی وجہ سے پاکستانی عوام کو جانی، مالی نقصان کے ساتھ نفسیاتی اور جذباتی اضطراب سے گزرنا پڑا۔ موجودہ زمانے میں اگرچہ صورتِ حال کافی سنبھل چکی ہے تاہم دہشت گردی کے واقعات رونما ہونے کا خدشہ باقی ہے۔ دہشت گردی کی لعنت سے چھٹکارے کے لیے پاکستانی عوام اور سیکورٹی اداروں کے جوانوں نے بے بہا قربانیں پیش کی ہیں۔

دہشت گردی کے عمل کے پیچھے شدت پسندی پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہ شدت پسندی زبان، رنگ و نسل، علاقہ اور مذہبی، مسلکی اختلافات سے جنم لیتی ہے۔ دراصل عالمی سیاست بہت پیچیدہ ہوچکی ہے۔ ایک ملک اپنے کسی دُشمن ملک کو کمزور کرنے کے لیے فرقہ واریت اور دوسرے معمولی اختلافات کو ہوا دے کر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ بد قسمتی سے وہ اُسی ملک کے ناسمجھ لوگوں کو وسائل فراہم کرکے اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ خودکش دھماکا کرنے والا اسے اچھا فعل سمجھ کر ادا کرتا ہے۔ اُسے اِس بات کا اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ اسے اپنے ملک، قوم اور معصوم شہریوں کی جان لینے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ دہشت گردی کے مکروہ عمل کو کسی مذہب کی تائید حاصل نہیں۔ علماء کرام نے ہمیشہ دہشت گردانہ فعل کی شدید لفظوں میں مذمت کی ہے۔ تمام مذاہب کی بنیاد محبت، پیار اور انسانیت پر رکھی گئی ہے۔ دہشت گردی کے پسِ پردہ عوامل کا جائزہ لیں تو دہشت گردی کی کئی صورتیں ہمارے سامنے آتی ہیں۔ سماجی ماہرین نے دہشت گردی کی درج ذیل پانچ اقسام بتائی ہیں:

- انفرادی دہشت گردی
- اجتماعی دشت گردی
- نظریاتی دہشت گردی
- ریاستی دہشت گردی
- معاشی دہشت گردی

انفرادی دہشت گردی بعض اوقات سنگین نوعیت اختیار کر لیتی ہے۔ دہشت گردی کے واقعہ میں ملوث شخص اپنے خطرناک عزائم میں اگر کامیاب ہوجائے تو وہ پورے علاقے میں دہشت اور خوف پیدا کر دیتا ہے۔

اجتماعی سطح پر دہشت گردی کا نشانہ بالعموم عام بے گناہ شہری بنتے ہیں۔ عبادت گاہیں، پُرہجوم بازار، پارک، سکول، ہسپتال اور حساس ریاستی تنصیبات، ادارے دہشت گردوں کا بڑا ہدف بنتے ہیں۔ کسی بھی دہشت گردی کے واقعہ کے رونما ہونے کے بعد عوام خوف اور صدمے سے دوچار ہوجاتے ہیں۔ پشاور میں سانحہ آرمی پبلک سکول (APS) کا واقعہ اگرچہ ۲۰۱۴ء میں پیش آیا جس میں معصوم طالب علموں، اساتذہ اور دوسرے لوگوں کی جانیں چلی گئی تھیں لیکن اس واقعے کی بازگشت اب بھی ہر دردمند کو رُلا دیتی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

دہشت گردی جیسے بُزدلانہ فعل سے لڑنے کی ذمہ داری محض ریاستی اداروں اور جوانوں پر عائد نہیں ہوتی بلکہ یہ ذمہ داری پورے معاشرے پر عائد ہوتی ہے۔عوام کو چاہیے کہ وہ اپنے ریاستی اداروں کے شانہ بہ شانہ لڑتے ہوئے دہشت گردی کو شکست دیں۔عوام النّاس کو کسی بھی ناخوش گوار صورتِ حال سے بچنے کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا چاہیے:-

ٹھہریں اور بتائیں

- آرمی پبلک سکول کا واقعہ کس شہر میں ہُوا تھا؟
- فوج، پولیس اور رینجرز کیا کام کرتی ہیں؟

- اپنے اِردگرد کے ماحول پر نظر رکھیں۔
- مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھیں اور مشکوک سرگرمی کی اِطلاع فوراً پولیس کو دیں۔
- پُرہجوم مقامات پر بلاوجہ جانے سے گریز کریں۔اگر جانا ضروری ہو تو ہوشیار رہیں۔
- رضا کاروں کی ایسی ٹیمیں تشکیل دیں جو ہنگامی صورتِ حال پر قابو پا سکیں اور ابتدائی طبّی امداد بہم پہنچا سکیں۔
- بے جا خوف سے بچنے کے لیے افواہوں اور غیر مصدقہ اطلاعات پر کان نہ دھریں۔

جب سے پاکستان پر دہشت گردوں کے حملے شروع ہوئے ہیں قانون نافذ کرنے والے ادارے بشمول افواجِ پاکستان، رینجرز اور پولیس نے اِن کے خلاف کافی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ہمارے جوانوں نے اِن واقعات کے اہم کرداروں کا سُراغ لگا کر اِن کے ذمہ داران اور منصوبہ سازوں تک پہنچے اور انھیں اُن کے انجام تک بھی پہنچایا۔ پاک فوج چوں کہ سرحدوں پر متعین ہوتی ہے اور یہ دہشت گرد زیادہ تر سرحد پار سے ہی آتے ہیں چناں چہ سب سے پہلے یہی بہادر جوان اُن کی راہ میں حائل ہوتے ہیں۔ بہت سے موقعوں پر دہشت گردوں نے فوجی جوانوں پر حملہ کر کے اُنھیں نقصان پہنچایا ہے لیکن ہمارے بہادر فوجیوں نے اُن کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے انھیں جہنم واصل کیا۔

شہروں میں اَمن و امان قائم رکھنے کی ذمہ داری پولیس اور دیگر پیرا ملٹری فورسز پر ہوتی ہے۔ پولیس اور رینجرز کے جوانوں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر دہشت گردی کا بھرپور مقابلہ کیا اور اپنی جانوں کے نذرانے بھی پیش کیے۔ دہشت گردی کے خلاف اِس جنگ میں ہزاروں پاکستانیوں نے بھی اپنی جانوں کی قُربانی دی ہے۔ پاکستان کے عوام، پولیس، رینجرز اور فوج کے بہادر سپاہی کبھی بُزدل دشمنوں سے نہیں ڈرے۔ اُنھوں نے بڑھ چڑھ کر اپنی مادرِ وطن کی حفاظت کی ہے۔ ہمیں اپنے عوام، بہادر پولیس فورسز اور جاں باز فوجیوں پر فخر ہے جنھوں نے دُشمن کے سامنے کبھی ہار نہیں مانی اور ہمیشہ ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔ ربِّ کریم سے دُعا ہے کہ وہ وطنِ عزیز پاکستان کو حقیقی طور پر امن کا گہوارہ بنائے اور کسی دُشمن کو ارضِ پاک کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرأت نہ ہو۔ آمین!

ہم نے سیکھا:

- دہشت گردی کسی مُلک کو کمزور کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔
- ہماری فوج، رینجرز اور پولیس کے جوانوں نے دہشت گردوں کے خلاف بہت زیادہ قُربانیاں پیش کی ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- بچّوں کو آرمی پبلک سکول (اے پی ایس) پشاور کے واقعے کے متعلق تفصیلاً بتائیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) دہشت گردی کی تعریف بیان کریں۔

(ب) دہشت گردی کی کوئی دو اقسام کے نام لکھیں۔

(ج) سرحدوں پر دشمن کا مقابلہ کون کرتا ہے؟

(د) دہشت گردی کے واقعات ہمیں کیا سبق دیتے ہیں؟

(ہ) دُنیا کے تمام مذاہب نے کس چیز کا پیغام دیا ہے؟

۲ درج ذیل سوالات کے مفصّل جواب دیں۔

(الف) دہشت گردی کے پیچھے کون سی وجوہات ہو سکتی ہیں؟ اس پر روشنی ڈالیں۔

(ب) دہشت گردوں سے مقابلے کے لیے عوام پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں؟

۳ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) یہ دُنیا بھری پڑی ہے:

(i) اچھے لوگوں سے (ii) اچھے اور بُرے لوگوں سے (iii) نیک لوگوں سے (iv) بُرے لوگوں سے

(ب) آرمی پبلک سکول پشاور پر حملہ ہوا:

(i) ۲۰۱۴ء میں (ii) ۲۰۱۳ء میں (iii) ۲۰۱۲ء میں (iv) ۲۰۱۱ء میں

(ج) دہشت گردی کا عموماً نشانہ بنتے ہیں:

(i) عبادت گاہیں (ii) بے گناہ شہری (iii) پارک، سکول وغیرہ (iv) کاروباری حضرات

(د) فوج ہمارا دفاع کرتی ہے:

(i) شہروں میں (ii) دیہاتوں میں (iii) سرحدوں پر (iv) گلیوں میں

(ہ) دہشت گردی ایک عمل ہے:

(i) بہادرانہ (ii) بُزدلانہ (iii) عامیانہ (iv) آمرانہ

(و) مشکوک سرگرمی کی اِطلاع دیں:

(i) رینجرز کو (ii) فوج کو (iii) پولیس کو (iv) کونسلر کو

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۴ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جُملے
کیفیت	
کھوکھلا	
مذمُوم مقاصد	
پوشیدہ	
کڑی نظر رکھنا	
رضا کار	
رنگ و نسل	

۵ زلزلہ، سیلاب، طوفانِ بادوباراں اور آتش فشانی وغیرہ قُدرتی آفات کی چند اقسام ہیں۔ انٹرنیٹ، ریڈیو اور ٹیلی ویژن وغیرہ پر چلنے والی خبروں اور دی جانے والی ہدایات کو غور سے سُنیں اور ان آفات کے اَسباب اور اِن سے بچاؤ کے طریقوں کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلُومات اکٹھی کریں اور پھر جماعت میں گُفت گو کرتے ہوئے ساتھی طلبہ کو بھی اِن سے آگاہ کریں۔

۶ کسی سبق کے اہم نکات کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا، اُس سبق کا خلاصہ بنانا ہوتا ہے۔ خلاصے میں سبق میں بیان کی گئی غیر ضروری باتیں شامل نہیں ہوتیں اور یہ اصل تحریر کا تقریباً ایک تہائی ہوتا ہے۔ انھیں اصولوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے سبق "دہشت گردی اور ہماری ذمّہ داریاں" کا خلاصہ تحریر کریں۔

قواعد سیکھیں

اِسمِ عَلَم

عَلَم کا مطلب ہے علاَمت یا نشان، قواعد میں اِسمِ عَلَم سے مُراد وہ خاص نام ہیں جو مختلف اشخاص کی پہچان کے لیے بولے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر قائدِ اعظمؒ، قائدِ مِلّت، مادرِ مِلّت، حیدرِ کرار، خلیل اللہ، گڈو، پپّو، گُڑیا، ابنِ بطوطہ، الطاف حسین حالی، شمس العلماء، اُمِ کلثوم وغیرہ۔

اِسمِ عَلَم کی اَقسام

(i) خطاب (ii) لَقَب (iii) کُنیت (iv) تَخَلُّص (v) عُرف

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(i) خطاب

وہ اعزازی نام جو کسی شخص کو اُس کی خدمات، بہادُری یا قابلیت کی بنا پر حکومت کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ مثلاً:

- علّامہ اِقبالؒ کو سر کا خطاب دیا گیا۔
- نذیر احمد دہلوی کو شمس العُلماء کا خطاب دیا گیا۔

خطاب کی مثالوں میں ''قائدِ اعظمؒ، سر، شمس العُلماء، خان بہادُر، نشانِ حیدر اور ہلالِ پاکستان'' شامِل ہیں۔ آج کل خطاب کو اِعزاز کہا جاتا ہے۔

(ii) لقب

وہ خاص نام جو کسی وصف یا خُوبی کی وجہ سے مشہور ہو جائے، لقب کہلاتا ہے۔ مثلاً کلیم اللہ، خلیل اللہ، ذبیح اللہ، حیدرِ کرار، داتا گنج بخش، صادق اور امین وغیرہ۔

- حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا لَقب خلیل اللہ ہے۔
- حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا لَقب کلیم اللہ ہے۔

(iii) کُنیت

وہ نام جو ماں باپ یا بیٹے بیٹی کی نسبت یا تعلق کو ظاہر کرتا ہے، کُنیت کہلاتا ہے۔ مثلاً ''ابنِ مریم، ابنِ قاسم، اُمِ لیلیٰ، اُمِ کلثوم وغیرہ۔

(iv) عُرف

کسی شخص کا پیار محبت، نفرت یا حقارت کی وجہ سے اس کے حقیقی نام کے علاوہ بلایا جائے تو اسے عرف کہتے ہیں۔ گڈو، پپو، گڑیا، ننّھا، لنگڑا، موٹا، وغیرہ۔ ہمیں چاہیے کہ ہم کسی شخص کو بُرے نام سے نہ پکاریں اور نہ ہی کوئی ایسا نام رکھیں۔

(v) تخلّص

وہ مختصر نام جسے شُعرا اپنے اصل نام کی جگہ شعروں میں استعمال کرتے ہیں، تخلُّص کہلاتا ہے۔ مثلاً ''اقبؔال، فیضؔ، فرازؔ وغیرہ''۔

یہ شعر ملاحظہ ہو:

ہیں اور بھی دُنیا میں سُخن وَر بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالبؔ کا ہے اندازِ بیاں اَور

اِس شعر میں اُردُو کے نام ور شاعر مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ نے اپنا تخلص ''غالب'' اِستعمال کیا ہے۔ تخلص کی پہچان کے لیے لب یا ڈوئی ''ؔ'' کی علامت اِستعمال کی جاتی ہے۔

۷ مندرجہ بالا تَصَوُّرات کی روشنی میں دی گئی عبارت میں سے لقب، خطاب، کنیت اور عُرف تلاش کریں:

قائدِ اعظمؒ فاطمہ جناحؒ کو پیار سے ڈاکٹر فاطی کہا کرتے تھے۔ انھیں ڈاکٹر سر علامہ محمد اقبالؒ کا تَصَوُّرِ پاکستان بہت پسند آیا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ ہمارے نوجوان حضرت علی ابنِ ابی طالب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی طرحِ علم و عمل ہر دو میدانوں میں فتح کے جھنڈے گاڑتے چلے جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

۸ درج ذیل میں سے کنیت، لقب اور تخلص کی نشان دہی کریں۔

مادرِ مِلّت، مصحفی، آتش، ابوسعید، محسنِ پاکستان، ابنِ فخر

درخواست لکھنا

اپنی کسی ضرورت کے پیشِ نظر یا کسی کام کی اِجازت طلب کرنے کے لیے کسی مجاز افسر کے نام درخواست لکھی جاتی ہے۔ ذیل میں بڑے بھائی کی شادی میں شرکت کے لیے نمونے کی درخواست دی جا رہی ہے:

بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول، لاہور

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ مَیں جماعت ہفتم کا طالب علم ہوں۔ میرے بڑے بھائی کی شادی اگلے ہفتے ہونا طے پائی ہے۔ شادی کی تقریب میں شمولیت اور ضروری انتظامات کے سلسلے میں مجھے چار یوم از ۱۸ تا ۲۱ اگست کی رخصت درکار ہے۔ براہِ منظور کرکے شکریہ کا موقع دیں۔

العارض
آپ کا تابع فرمان
ا۔ب۔ج
جماعت ہفتم

۱۶/ اگست ۲۰۲۳ء

۹ سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام بیماری کی چھٹی کے لیے درخواست لکھیں۔

سرگرمیاں

(الف) ایک تقریر تیار کیجیے جس کا عنوان ''حب الوطنی'' ہو۔ اس تقریر میں دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کو ناکام بنانے میں فوج، رینجرز اور پولیس کے جوانوں کی لاجواب خدمات پر روشنی ڈالیں۔

(ب) مولانا جلال الدین رُومیؒ کی کسی حکایت کو غور سے سنیں اور پھر اُس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- قُدرتی آفات سے بچاؤ کی تدابیر سے متعلق سوال کروانے سے قبل طلبہ کو قُدرتی آفات اور ان سے بچاؤ کے طریقوں کے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں۔ بالخصوص اُنھیں سیلابوں کے اسباب اور ان سے بچاؤ کے طریقوں کے متعلق بتائیں کیوں کہ پاکستان اور اہلِ پاکستان اس قُدرتی آفات سے اکثر بُری طرح متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ ہم کس طرح ان آفات کا زیادہ بہتر مقابلہ کرسکتے اور ممکنہ نقصانات کو کم سے کم کرسکتے ہیں۔
- سرگرمی (ب) طلبہ کو مولانا رومؒ کی کوئی حکایت پڑھ کر سُنائیں، پھر اُن سے کہیں کہ وہ اِس حکایت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ خلاصہ بیان کرنے کے دوران میں ان کے تلفظ، الفاظ کے چناؤ، لب و لہجے، روانی اور قواعد کے درست استعمال کی بنیاد پر بول سکنے کی صلاحیت جانچنے کی کوشش کریں۔ خامیوں کی صورت میں اُن کی اصلاح کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۱۳

کم سِن شہید

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کہانی، واقعہ اور ڈراما سُن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- مختلف سمعی ذرائع (کہانی اور ڈراما) کی نشان دہی کر سکیں۔
- اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کو پُراعتماد انداز میں بیان کر سکیں۔
- مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- جُملے (سادہ) بنا سکیں۔
- نثر سُن/ پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- کہانی میں ضرب الامثال اور محاورات کا اِمتیاز کرتے ہوئے اِن کا درست استعمال کر سکیں۔
- مکالمہ نویسی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- راشد منہاس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- پاک فضائیہ کیا ذمہ داریاں انجام دیتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاک فضائیہ پاکستان کی فضائی حدود کی نگرانی اور حفاظت کرتی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ ان نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

کم سِن شہید

الفاظ	شمولیت	تربیتی	مشغلہ	آگاہی	مُنتظِر
تَلفُّظ	شُ ۔مُو ۔لی ۔یت	تَر ۔بی ۔یَ ۔تی	مَش ۔غلہ	آ ۔گا ۔ہی	مُن ۔تَ ۔ظِر

راشد منہاس ۱۷ فروری ۱۹۵۱ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم لاہور میں حاصل کی۔ اِس کے بعد اپنے خاندان کے ساتھ کچھ عرصہ راولپنڈی میں مقیم رہے اور تعلیم کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ اُن کا خاندان کراچی منتقل ہوا تو راشد منہاس بھی اپنے والدین کے ساتھ کراچی آ گئے جہاں اُنھوں نے بقیہ کی تعلیم کراچی کے سینٹ پیٹرک سکول سے حاصل کی۔

راشد منہاس کو بچپن سے ہی پائلٹ بننے کا شوق تھا۔ اُنھوں نے اپنے گھر پر بھی کھلونا جہازوں کے بہت سے ماڈل اکٹھے کر رکھے تھے۔ یہ اُن کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ آپ کے والدِ محترم عبدالمجید منہاس جو کہ انجینئر تھے، اُن کو اپنے بیٹے کے شوق سے مکمل آگاہی تھی۔ اُنھوں نے اپنے بیٹے کی خواہش کا خاص خیال رکھا اور اِسی کے مطابق اپنے بیٹے کی تربیت اور راہ نمائی کی۔

بالآخر وہ دِن آ گیا جس کا خواب راشد منہاس بچپن سے دیکھتے چلے آئے تھے۔ اُنھوں نے ۱۹۶۸ء میں پاکستان ایئر فورس میں بطور کیڈٹ شمولیت اختیار کی۔ دورانِ ملازمت تربیت مکمل ہونے پر ۱۹۷۱ء میں وہ باقاعدہ پاکستان ایئر فورس کا حصّہ بن گئے۔ اب اُن کا عہدہ پائلٹ آفیسر کا تھا۔

۲۰ اگست ۱۹۷۱ء کا دن تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جب تمام ہوا باز حسبِ معمول اپنی تربیتی پرواز کے لیے تیار کھڑے تھے۔ سب بے حد خوش اور پُرجوش دکھائی دے رہے تھے۔ کراچی میں واقع پاکستان ایئر فورس کے اِس ہوائی اڈے پر بڑی رونق تھی۔ تمام ہوا باز آج معمول سے ہٹ کر سینئر پائلٹ کے بغیر جہاز اُڑانے کے لیے تازہ دم دِکھائی دے رہے تھے۔ وہ اپنے طیاروں میں سوار ہونے لگے، انجن سٹارٹ کیے اور پل بھر میں پرواز بھرنے کو تیار ہو گئے۔ راشد منہاس بھی اپنے ٹی ۳۳ ٹرینر جیٹ میں پرواز کے لیے تیار بیٹھے تھے کہ اچانک ایئر پورٹ پر ایک گاڑی نمودار ہوئی۔

اِس گاڑی میں اُن کا فلائنگ انسٹرکٹر مطیع الرحمٰن بیٹھا تھا۔ یہ گاڑی دوسرے طیّاروں کے سامنے سے گزرتی ہوئی راشد منہاس کے طیّارے کے پاس آ کر رُکی اور اُن کے انسٹرکٹر نے اُنھیں رُکنے کا اشارہ کیا۔ راشد منہاس سمجھے کہ انسٹرکٹر شاید اُنھیں آخری وقت میں کچھ مزید ہدایات دینا چاہتا ہے۔ اُنھوں نے انسٹرکٹر کے اشارے پر کاک پٹ کھول دیا۔ مطیع الرحمٰن اُن کے جہاز میں داخل ہو گیا اور پائلٹ کی سیٹ خود سنبھال لی۔ راشد منہاس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اُنھوں نے یہ پرواز اکیلے ہی کرنی تھی تو انسٹرکٹر کس لیے جہاز میں اُن کے ساتھ آ بیٹھا؟ وہ ابھی گومگو کی کیفیت میں تھے کہ مطیع الرحمٰن نے جلدی سے جہاز کا انجن سٹارٹ کیا اور جہاز نے اُڑان بھر لی۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

راشد منہاس ابھی صورتِ حال جانچنے کی کوشش ہی کی کہ مطیع الرحمٰن نے دشمن مُلک کو اِطلاع دی کہ وہ پاکستان کا طیارہ اور قیمتی راز چُرا کر لا رہا ہے۔ راشد منہاس نے فوراً ایئر بیس کے کنٹرول روم کو اطلاع دی کہ میرا جہاز اغوا کر لیا گیا ہے۔ یہ سنتے ہی مطیع الرحمٰن نے راشد منہاس کے سر میں ضرب لگا کے بے ہوش کر دیا۔ لیکن جلد ہی راشد منہاس ہوش میں آ گئے انھوں نے دیکھا کہ ان کا طیارہ تیز رفتاری سے دُشمن مُلک بھارت کی طرف بڑھ رہا تھا۔ فوری امداد کا امکان نہ پا کر راشد منہاس نے حالات کو دیکھتے ہوئے خود ہی کچھ کرنے کا سوچا۔ وہ بھانپ چکے تھے کہ مطیع الرحمٰن وطن سے غداری کر کے انتہائی قیمتی راز بھارت لے جانا چاہتا ہے۔ اُنھوں نے مطیع الرحمٰن سے جہاز کا کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ بھارتی سرحد سے جہاز کا فاصلہ تیزی سے کم ہوتا جا رہا تھا۔ جہاز اگر بھارتی حدود میں داخل ہو جاتا تو دفاعِ پاکستان کو نا صرف نا قابل تلافی نقصان پہنچ سکتا تھا بلکہ اس کے ساتھ عالمی سطح پر جگ ہنسائی کا سامان بھی ہوتا۔ جب جہاز بھارتی سرحد سے صرف ۳۲ کلومیٹر دور تھا، راشد منہاس نے صورتِ حال کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے اپنی جان قربان کرنے کی قیمت پر وطن کے دفاع کا فیصلہ کر لیا۔ اُنھوں نے جرأت اور بہادری کا ثبوت دیتے ہوئے جہاز کا رُخ اچانک زمین کی طرف موڑ دیا۔ اس غیر متوقع صورتِ حال سے مطیع الرحمٰن بوکھلا گیا اور بوکھلاہٹ میں وہ جہاز پر قابو نہ رکھ سکا۔ جہاز قلابازیاں کھاتے ہوئے زمین پر آ رہا اور ایک زوردار دھماکے کے نتیجے میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اگرچہ جہاز کے دونوں سوار زندگی کی بازی ہار گئے، مگر ان میں سے ایک کو شہیدِ وطن ہونے کا اعزاز حاصل ہوا اور دوسرا غدارِ وطن کہلایا۔ نوعمر ہوا باز راشد منہاس نے وطنِ عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی مگر اس کی سلامتی پر آنچ نہ آنے دی۔

> **ٹھہریں اور بتائیں**
> - مطیع الرحمٰن کون تھا؟
> - راشد منہاس نے ائیر بیس کے کنٹرول روم سے کیا کہا؟

راشد منہاس نے اپنی بے مثال قربانی سے بہادری کی ایک نئی داستان رقم کی۔ وہ پاکستان ایئر فورس کے پہلے شہید ہیں جنھیں فوج کے سب سے بڑے اعزاز ''نشانِ حیدر'' سے نوازا گیا۔ آپ یہ اعزاز پانے والوں میں سب سے کم سِن بھی ہیں۔ ہمیں مادرِ وطن کے اُن عظیم بیٹوں پر ہمیشہ ناز رہے گا جنھوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے اپنے وطن کی حفاظت اور حُرمت پر آنچ نہ آنے دی۔

وطن سے مہر و وفا، جسم و جاں کا رشتہ ہے
وطن ہے باغ تو پھر باغباں کا رشتہ ہے

ہم نے سیکھا:

- راشد منہاس نے اپنی جان قُربان کر دی مگر وطن کی حُرمت اور حفاظت کا حق ادا کر دیا اور دُشمن کو اُس کے ناپاک عزائم میں کام یاب نہ ہونے دیا۔ وہ نشانِ حیدر حاصل کرنے والے سب سے کم سِن شہید ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے وطن کی حفاظت کی خاطر کبھی جان قُربان کرنی پڑ جائے تو اس سے گریز نہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کی تینوں مُسلّح افواج اپنی جان پر کھیل کر وطن کی حفاظت کرتی ہیں۔
- اپنے وطن کی حفاظت کی خاطر ہمیں کسی بھی قُربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔
- بچّوں کو پاکستان کے سب سے بڑے فوجی اعزاز نشان حیدر حاصل کرنے والے دیگر شہدا کے کارناموں کے متعلق بھی بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) راشد منہاس کب پیدا ہوئے اور کہاں کہاں سے تعلیم حاصل کی؟

(ب) راشد منہاس نے ایئر فورس میں کب شمولیت اختیار کی اور وہ کب پائلٹ آفیسر بنے؟

(ج) راشد منہاس مطیع الرحمٰن کے جہاز پر سوار ہونے پر کیا سمجھے؟

(د) راشد منہاس نے اپنے طیّارے کا رُخ زمین کی طرف کیوں موڑ دیا؟

(ہ) راشد مہناس نشانِ حیدر پانے والوں میں کس حیثیت سے ممتاز ہیں؟

۲ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) راشد منہاس پیدا ہوئے:

(i) ۱۹۵۱ء میں (ii) ۱۹۵۳ء میں (iii) ۱۹۵۵ء میں (iv) ۱۹۷۸ء میں

(ب) راشد منہاس نے گھر پر رکھے ہوئے تھے کھلونا جہازوں کے:

(i) پُرزے (ii) ماڈل (iii) ڈبّے (iv) حصّے

(ج) راشد منہاس کے والد تھے:

(i) فوجی (ii) انجینئر (iii) وکیل (iv) ڈاکٹر

(د) راشد منہاس کی تربیت مکمل ہوئی:

(i) ۱۹۷۱ء میں (ii) ۱۹۷۰ء میں (iii) ۱۹۷۲ء میں (iv) ۱۹۹۶ء میں

(ہ) راشد منہاس کے جہاز کا نام تھا:

(i) T-31 (ii) T-33 (iii) T-35 (iv) T-34

(و) جہاں راشد منہاس کا جہاز تباہ ہوا، وہاں سے ہندوستانی سرحد دُور تھی:

(i) ۳۲ کلومیٹر (ii) ۴۲ کلومیٹر (iii) ۳۶ کلومیٹر (iv) ۴۶ کلومیٹر

(ز) راشد منہاس کو نوازا گیا:

(i) نشانِ پاکستان سے (ii) نشانِ حیدر سے (iii) تمغائے شُجاعت سے (iv) تمغائے جرأت سے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۳ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

اَلفاظ	جُملے
ہدایات	
داستان	
قُربان	
غدّار	
تربیت	

۴ اِس سبق کا خلاصہ لکھیے جو اِس کے ایک تہائی سے زائد نہ ہو۔

۵ اگر آپ کو افواجِ پاکستان میں شمولیت کا موقع ملے تو آپ برّی، بحری اور فضائی فورس میں سے کس کا انتخاب کریں گے اور کیوں؟

۶ دُرست اعراب لگا کر مندرجہ ذیل الفاظ کا تلفّظ واضح کریں۔

اعتراف۔ مشغلہ۔ گمان۔ اعزاز۔ انکشاف۔ محافظ

۷ درج ذیل پیراگراف کو بغور پڑھیں۔ محاورات کی نشان دہی کریں اور بعد ازاں ان محاوروں کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

ہر روز روزِ عید ہوا ایسا خیال کرنا احمقوں کی جنّت میں رہنے کے مترادف ہے۔ کچھ لوگ ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتے لیکن زندگی اُنھیں بھی دن میں تارے دِکھا دیتی ہے۔ خیالی پلاؤ پکانے سے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ مارے مارے پھرتے رہنے سے بہتر ہے محنت کی جائے۔ کامیابی ہمیشہ محنت کرنے والوں کے قدم چومتی ہے۔

قواعد سیکھیں

ضرب الامثال

''ضرب الامثال'' دو عربی الفاظ ''ضرب'' اور ''الامثال'' سے مل کر بنا ہے۔ ضرب کا مطلب ہے بیان کرنا۔ امثال، مثل کی جمع ہے، جسے ہم مثال بھی کہتے ہیں۔ یوں ''ضرب الامثال'' کا مطلب ہوا ''مثالیں بیان کرنا''۔ ضرب المثل میں موجود چند الفاظ کے پیچھے مکمل کہانی یا قصہ ہوتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

ضرب الامثال بار بار کے تجربے یا مشاہدے سے بنتی ہیں۔ اِن تجربات اور مشاہدات کا نچوڑ پیش کرنے کے لیے جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں، انھیں ضرب المثل کہتے ہیں۔

ذیل میں چند ضرب الامثال دی جا رہی ہیں۔ ان کے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے ذہن نشین کیجیے۔

ضرب الامثال	مفہوم
تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو	سوچ سمجھ کر کام کرو
جتنی چادر دیکھو، اُتنے پاؤں پھیلاؤ	آمدن کے مطابق خرچ کرو
چِیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	فضول خرچ کے پاس دولت نہیں ٹھہرتی
دُودھ کا دُودھ پانی کا پانی	پورا پورا انصاف کرنا
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	کوئی کام نہ کر سکنا اور بہانے تلاش کرنا

۸ مندرجہ ذیل ضرب الامثال کو جملوں میں استعمال کریں۔

ایک پنتھ دو کاج ۔ آج مرے کل دوسرا دن ۔ پاک رہو بے باک رہو ۔

بغل میں چُھری مُنھ میں رام رام ۔ اندھیر نگری چوپٹ راج

مُکالمہ نویسی

مکالمہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لفظی معنی گفت گو یا بول چال کے ہیں۔ دو افراد کے مابین ہونے والی گفت گو مکالمہ (Dialogue) کہلاتی ہے۔ ذیل میں مکالمہ نگاری کے بنیادی اصول دیے جا رہے ہیں۔

مُکالمہ نگاری کے اصول

الف۔ مکالمے کے الفاظ مناسب ہونے چاہییں۔

ب۔ مکالمے کے جُملے موضوع کے مطابق ہونے چاہییں۔

ج۔ مکالمے میں بے جا تکرار نہ ہو۔

د۔ بات چیت کا انداز سادہ اور غیر رسمی ہونا چاہیے۔

ہ۔ مکالمہ میں کرداروں کے نام ضرور لکھے جانے چاہییں۔

۹ دو دوستوں کے مابین مہنگائی کے اثرات پر مکالمہ تحریر کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

سرگرمیاں

(الف) ساتھی طلبہ سے راشد منہاس شہید کے کارنامے پر مکالمہ کریں۔

(ب) نشانِ حیدر پانے والے شُہدا کی تصاویر چارٹ پر چسپاں کر کے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

(ج) آپ کیا بننا چاہتے ہیں؟اور اپنا مقصد کیسے حاصل کریں گے؟ایک صفحے پر مشتمل جواب دیں۔

(د) تین تین کے گروپوں میں تقسیم ہو کر علّامہ اقبالؒ کی نظم "ایک پہاڑ اور گلہری" کو تمثیلی انداز میں باری باری جماعت کے سامنے پیش کریں۔ایک طالب علم راوی، ایک پہاڑ اور ایک گلہری کا کردار ادا کرے۔ باقی طلبہ الفاظ یا اشعار کی غلط ادائی کرنے والے کرداروں کی اصلاح کریں۔

معلوماتِ عامہ

- پاکستان سمیت دُنیا کے بیش تر ممالک کو پانی کی قلت کا سامنا ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق دُنیا کے ایک چوتھائی ممالک پانی کی کمی کا شکار ہیں۔ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے۔پاکستان میں نئے ڈیموں کی تعمیر وقت کی اَشد ضرورت ہے۔

اپنے علم و کمال کے دکھاوے سے پرہیز کرو

ایک عقل مند اور باکمال نوجوان ضرورت کے سوا بھی بات نہ کرتا تھا یہاں تک کہ علمی مجالس میں بھی شامل ہوتا تو وہاں بھی خاموش رہتا۔ایک دفعہ اُس کے باپ نے کہا: اے بیٹے! تُو بھی جو کچھ جانتا ہے بیان کر، اس نے جواب دیا:" ابّا جان! میں ان محفلوں میں زبان کھولنے سے اس لیے ڈرتا ہوں کہ لوگ مجھ سے کوئی ایسی بات نہ پوچھ لیں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اس طرح سرِ محفل میری رسوائی ہو۔"

تیسرا باب: قناعت ، حکایت نمبر ۷۵ ، مرتبہ: طالب الہاشمی

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو تین تین کے گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کے ایک رُکن کو پہاڑ، دوسرے کو گلہری اور تیسرے کو راوی کا کردار ادا کرنے اور متعلقہ کرداروں کے اشعار اچھی طرح یاد کرنے کو کہیں۔ پھر ان تینوں کرداروں کو نظم تمثیلی انداز میں پیش کرنے کا کہیں۔ جب کہ جماعت کے باقی طلبہ کو ان کرداروں کے تلفّظ اور ادائی کو غور سے سننے اور غلطی کرنے پر اِن کی اِصلاح کرنے کو کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۴ زندگی ہے مختلف جذبوں کی ہمواری کا نام

حاصلاتِ تعلّم

اِس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کا متن سُن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم سُن کر اہم نکات اور مرکزی خیال اخذ کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو درست تلفّظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- مخصوص لب و لہجے میں بیت بازی اور نظم خوانی کر سکیں۔
- عِبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلُومات اور تصَوُّرات کو اَخذ کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- جملے (محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- صحتِ زبان (املا، قواعد، اِعْراب اور رُمُوزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے جملے بنا سکیں۔
- رُمُوزِ اوقاف (واوین، رابطہ وغیرہ) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- اِملا کے لحاظ سے مُتَشابِہ الفاظ کا فرق بتا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- مزاحیہ شاعری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- مزاحیہ شاعری لکھنے والے کوئی دو شاعروں کے نام بتائیں۔
- مزاحیہ اور طنزیہ شاعری میں کیا فرق ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اِصلاح کی غرض سے سچا اور اچھا طنز کیا جاتا ہے۔
- بہترین مزاح سے نظم میں لطافت اور شائستگی پیدا ہوتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

زندگی ہے مختلف جذبوں کی ہمواری کا نام

الفاظ	مِلٹن	لَٹّھا	پنساری	معقول	پیمائش	دَلیا
تَلَفُّظ	مِل ۔ ٹَن	لَ ۔ ٹھا	پَن ۔ سارِی	مَع ۔ قُول	پے ۔ مَائش	دَلِ ۔ یا

زندگی ہے مختلف جذبوں کی ہمواری کا نام
آدمی ہے شلجم اور گاجر کی ترکاری کا نام

عِلم الماری کا ، مکتب چار دِیواری کا نام
مِلٹن اِک لَٹّھا ہے ، مومن خان پنساری کا نام

صاف کالر کے تلے معقول اُجلی سی قمیص
ہے بہت ہی مختصر سا میری دُشواری کا نام

اُس نے کی پہلے پہل پیمائشِ صحرائے نجد
قیس ہے دراصل اِک مشہور پٹواری کا نام

عشق ہرجائی بھی ہو تو درد کم ہوتا نہیں
اِک ذرا تبدیل ہو جاتا ہے بیماری کا نام

بات تو جب ہے بدل جائے سرشتِ انساں کی
یُوں تو لِکھ دو اُونٹ پر لارِی کا نام

دِل ہو یا دَلیا ہو ، دانائی کہ بالائی ضمیر
زِندگی ہے بعض اشیا کی خریداری کا نام

(سیّد ضمیر جعفری)

Version of PCTB Textbook Not for Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- یہ نظم کس صنفِ سُخن سے تعلق رکھتی ہے؟
- آپ کو اس نظم کا کون سا شعر پسند ہے اور کیوں؟

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو مزاحیہ شاعری اور اس کے مقاصد سے آگاہ کیا جائے۔
- طنز اور مزاح کا فرق بتایا جائے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ قیس مشہور قصے لیلیٰ مجنوں کے مرکزی کردار مجنوں کا اصل نام کیا ہے؟ اسی طرز پر دوسرے شعر میں ملٹن اور مومن کے متعلق بھی آگاہ کیا جائے۔

ہم نے سیکھا:

- سید ضمیر جعفری کی یہ نظم فیض احمد فیض کی غزل ''رنگ پیراہن کا، خوشبو زلف لہرانے کا نام'' کی پیروڈی ہے۔
- کتابیں الماری میں رکھنے کے لیے نہیں بلکہ پڑھنے کے لیے ہوتی ہیں اور سکول گھومنے پھرنے کے لیے نہیں بلکہ تعلیم و تربیت کے لیے قائم کیے جاتے ہیں۔
- قیس مجنوں کا اصل نام ہے۔
- اونٹ کو اگر جہاز یا بس کہنا شروع کر دیا جائے تو وہ حقیقت میں جہاز یا بس نہیں بن جائے گا۔
- زندگی کو خریداری جیسے غیر ضروری معاملات میں ضائع نہیں کرنا چاہیے بلکہ اعلیٰ مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنانا چاہیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) ''زندگی ہے بعض اشیا کی خریداری کا نام'' سے کیا مراد ہے؟

(ب) ''عِلم المباری کا نام'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ج) الفاظ ''مکتب چار دیواری کا نام'' کیا ظاہر کرتے ہیں؟

(د) صحرائے نجد کہاں واقع ہے؟

(ہ) پٹواری کا کیا کام ہوتا ہے؟

۲ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) علم المباری کا مکتب چار دیواری کا:

(i) نام (ii) مقام (iii) پیام (iv) کلام

(ب) مِلٹن اِک لٹھا ہے، مومن خان:

(i) پنساری کا نام (ii) درباری کا نام (iii) لاری کا نام (iv) دُشواری کا نام

(ج) بات تو جب ہے بدل جائے سرشت:

(i) حیوان کی (ii) سلطان کی (iii) انسان کی (iv) عوام کی

(د) صاف کالر کے تلے معقول اُجلی سی:

(i) شرٹ (ii) پتلون (iii) قمیص (iv) بُنیان

(ہ) دِل ہو یا دلیا ہو، دانائی کہ بالائی:

(i) تیر (ii) ضمیر (iii) میر (iv) اسیر

(و) قیس ہے دراصل اِک مشہور:

(i) پنساری کا نام (ii) درباری کا نام (iii) لاری کا نام (iv) پٹواری کا نام

۳ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

(الف) صاف ______ کے تلے معقول اُجلی سی قمیص

(ب) ہے بہت ہی مختصر سامیری ______ کا نام

(ج) قیس ہے دراصل اِک مشہور ______ کا نام

(د) بات تو جب ہے بدل جائے ______ اِنسان کی

(ہ) زندگی ہے بعض اشیا کی ______ کا نام

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۴ نظم ''زندگی ہے مختلف جذبوں کی ہمواری کا نام'' کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

۵ اِعراب لگا کر تلفّظ واضح کریں۔

پنساری۔ قمیص۔ نجد۔ سرشت۔ دشواری

قواعد سیکھیں

۶ درج ذیل الفاظ کے معانی اور متشابہ الفاظ تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	متشابہ الفاظ	معانی
اعلیٰ			
عَلَم			
آم			
حامی			
کثرت			

روزمرّہ

وہ بول چال جو اہلِ زبان اختیار کرتے ہیں، خواہ وہ قواعد کے مطابق درست نہ بھی ہو، روزمرّہ کہلاتی ہے۔ مثال کے طور پر: ''میں نے کراچی جانا ہے۔'' درست روزمرّہ نہیں ہے بلکہ ''مجھے کراچی جانا ہے۔'' درست روزمرّہ ہے۔ اسی طرح ''وہ ہر یوم سکول جاتا ہے۔'' درست روزمرّہ نہیں ہے بلکہ ''وہ ہر روز سکول جاتا ہے۔'' درست روزمرّہ ہے۔

محاورہ

اَلفاظ کا ایسا مجموعہ جو اپنے اصل معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو، محاورہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ''آسمان سر پر اُٹھانا'' کا مطلب ہے بہت زیادہ شور کرنا، اِسی طرح ''آگ بگولا ہونا'' کا مطلب ہے بہت زیادہ غصّے میں آنا۔ یاد رکھیں محاورے کے الفاظ میں تبدیلی نہیں کی جا سکتی جیسے ''آسمان سر پر اُٹھانا'' کی جگہ فلک سر پر اُٹھانا نہیں ہو سکتا۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۷ درج ذیل محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

محاورات	جملے
آب آب ہونا	
آگ بگولہ ہونا	
اپنا اُلّو سیدھا کرنا	
باغ باغ ہونا	
مُنھ کی کھانا	
پھولے نہ سمانا	

رُموزِ اوقاف

رُموز رمز کی جمع ہے، جس کے معنی اشارہ کے ہیں۔ اوقاف وقف کی جمع ہے جس کا مطلب ٹھہرنا یا رُکنا ہے۔ یوں رُموزِ اوقاف سے مراد ہے ٹھہرنے کے اشارے یا علامات۔ اُردُو لکھتے ہوئے ہم ایسی بہت سی علامات کا استعمال کرتے ہیں جن سے دورانِ مطالعہ عبارت آسانی سے سمجھ آجاتی ہے اور ہر بات واضح ہوجاتی ہے۔ "رُموزِ اوقاف اُن نشانات یا علامات کو کہتے ہیں جو ایک جُملے کو دوسرے جُملے سے یا ایک ہی جُملے کے ایک حِصّے کو دوسرے حِصّے سے الگ کرنے اور واضح انداز میں سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔"

(الف) ختمہ (۔)

کسی بھی جُملے کو ختم کرنے کے لیے اس کے آخر میں جو علامت لگائی جاتی ہے، اسے ختمہ کہتے ہیں۔ ختمہ کی علامت "۔" ہے۔

مثال: آپ نہایت نرم دِل ہیں۔

(ب) سوالیہ (؟)

جب کسی جُملے میں کوئی بات پوچھی جائے یا کوئی سوال کیا جائے تو سوالیہ کی علامت استعمال کی جاتی ہے۔ سوالیہ کی علامت "؟" ہے۔

مثال: آپ اس وقت کہاں جا رہے ہیں؟

(ج) سکتہ (،)

جب کسی مسلسل جُملے میں تھوڑا سا وقفہ یا ٹھہراؤ دینا ہو تو سکتہ کی علامت استعمال کی جاتی ہے۔ سکتہ کی مدد سے جُملے کے حِصّوں کو الگ الگ رکھنے اور عبارت کو آسانی سے پڑھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کی علامت "،" ہے۔

مثال: احمد، اسلم، فاروق اور حامد دوست ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(د) ندائیہ (!)

جب کسی جُملے میں کسی کو مخاطب کرنا ہو یا، حیرت یا جذبات کا اظہار کرنا ہو تو مخاطب کرنے یا حیرت وغیرہ کا اِظہار کرنے کے لیے لکھے گئے لفظ کے بعد ندائیہ کی علامت استعمال کی جاتی ہے، اِس کی علامت "!" ہے۔

مثال: یااللہ! ہم پر رحم فرما۔

(ہ) واوین (" ")

جب کسی عِبارت میں کوئی قول، اقتباس وضاحت یا بیان درج کرنا ہو تو شروع اور آخر میں جو علامات استعمال کی جاتی ہیں، انھیں واوین کہا جاتا ہے۔ واوین کی علامت " " ہے۔

مثال: بچّہ بولا: "امّی مجھے بھوک لگی ہے۔"

(و) رابطہ (:)

اس کا استعمال وہاں ہوتا ہے جہاں کسی جُملے کی سابق بات یا خیال کی تشریح یا تصدیق کی ضرورت ہو۔ کسی مختصر مقولے یا کہاوت کو بیان کرنا ہو یا تمہیدی جُملے کو، اُس کے لیے علامت (:) استعمال میں آتی ہے۔

۸ دیے گئے پیراگراف میں موزوں جگہوں پر علاماتِ وقف لگائیں۔

طاہر ناصر فہد اور جلیل اچّھے دوست ہیں اُنھوں نے ایک دن سیر کا پروگرام بنایا فہد نے پوچھا دوستو ہم کہاں جائیں گے تینوں دوست سوچ میں پڑ گئے جلیل نے کہا ابّا جان نے بتایا تھا فیصل مسجد جانا وہ بہت خوب صورت ہے سب دوست وہاں جانے پر راضی ہو گئے

روداد

کسی سفر، مقام، تقریب، واقعے یا حادثے کا آنکھوں دیکھا حال بیان کرنا، روداد کہلاتا ہے۔ روداد لکھتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

(i) متعلقہ واقعہ یا تقریب وغیرہ کے مقام، تاریخ وغیرہ کا ذکر کریں۔

(ii) جملے مختصر اور زیادہ ہوں۔

(iii) بے جا تفاصیل سے گریز کیا جائے۔

(iv) تمام اہم باتوں کا تذکرہ کیا گیا ہو۔

(v) مبالغہ آمیزی سے کام نہ لیں۔ حقائق کو ترتیب سے اور فطری انداز سے پیش کریں۔

(vi) آغاز سے اختتام تک ایک مکمل تاثر پیدا ہوتا ہو۔

سرگرمیاں

(الف) نظم پر گروپوں کی شکل میں گفت گو کریں اور نظم کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ب) آپ نے کسی مقام کی سیر کی ہو تو اُس کی روداد تحریر کیجیے۔

(ج) بزمِ ادب کے دوران میں کسی یادگار سفر یا کسی تفریحی مقام کی سیر کی روداد پیش کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(د) گروپوں میں تقسیم ہوکر آپس میں بیت بازی کا مقابلہ کریں۔ اشعار کو پڑھتے ہوئے الفاظ کے درست تلفظ آواز کے اُتار چڑھاؤ اور مخصوص لب و لہجے کو یقینی بنائیں۔

(ہ) خط اور اس کی اہمیت سے متعلق معلومات جمع کریں۔ رسمی اور غیر رسمی خطُوط اور ای میل کے نمونے دیکھیں اور پھر دو دو کی جوڑیوں میں تقسیم ہو کر رسمی خطُوط لکھنے کی مشق کرنے کے لیے سکول انتظامیہ کے نام خطُوط لکھیں اور اپنے اپنے گروہ میں موجود ساتھی ارکان کو دکھائیں اور ان سے اصلاح کے لیے تجاویز طلب کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- شعر خوانی کی سرگرمی کروانے سے قبل طلبہ کو انٹرنیٹ سے اردو کے چند معتبر شعرا کا کلام سُنوائیں اور زیادہ سے زیادہ اشعار یاد کرنے کی ترغیب دیں۔ طلبہ کی دل چسپی اور تحصیل کو جانچنے کے لیے ان سے گاہے گاہے چند اشعار سُنتے اور ان کے تلفظ ولب و لہجے کی اِصلاح بھی کرتے رہیں۔ تاکہ طلبہ کے حافظے میں بہت سے اشعار درست تلفظ کے ساتھ محفوظ ہو جائیں۔ اس دوران ان کے لب ولہجہ، ادائی اور اشعار کی صحت پر بہ طورِ خاص توجہ دیں اور ساتھ ساتھ اُن کی اِصلاح بھی کرتے جائیں۔
- سرگرمی، کروانے کے لیے طلبہ کو خط اور اس کی اہمیت کے متعلق معلومات فراہم کریں۔ انھیں خطُوط نویسی اور خطُوط کی ترسیل کے طریقوں کے آغاز سے اب تک اس شعبے میں آنے والی تبدیلیوں کے متعلق بتائیں۔ پھر طلبہ کو پاور پوائنٹ کے ذریعے سے یا کسی دوسرے متبادل طریقے سے پریزینٹیشن یا مختلف خطُوط اور ای میلز کے پرنٹس کی مدد سے رسمی اور غیر رسمی خطُوط اور ای میلز کے نمونے دِکھائیں اور خطُوط نویسی کا طریقہ سکھائیں۔ اب طلبہ کو دو دو کی جوڑیوں میں تقسیم کر دیں اور ہر جوڑی سے سکول انتظامیہ کے نام خطُوط لکھنے اور پھر ساتھی طلبہ کے خطُوط کو پڑھ کر ان کی اصلاح کرنے کو کہیں۔ آخر میں تمام طلبہ کی صلاحیت کو پرکھنے کے لیے ان کے خطُوط کو پڑھیں اور ان کی اِملا، الفاظ کے انتخاب، جُملوں کی بناوٹ، موضوع سے مطابقت اور تحریر کے ربط کو بہ طورِ خاص جانچیں اور جہاں ضروری ہو، ان کی اِصلاح کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۵

کرپشن اور اُس کا خاتمہ

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کہانی اور ہدایات وغیرہ سُن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- مختلف سمعی ذرائع (کہانی اور ہدایات) کی نشان دہی کر سکیں۔
- کسی نثر پارے کو درست تلفّظ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- دورانِ گفت گو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- اپنے خیالات، احساسات اور معلُومات کو پُراعتماد انداز میں بیان کر سکیں۔
- ذرائع ابلاغ میں پیش کیے جانے والے اخلاقی، معاشی و معاشرتی حوالے سے خبروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گُفت گُو کر سکیں۔
- نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- عِبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلُومات اور تصوّرات کو اخذ کر سکیں۔
- الفاظ اور تراکیب کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- متضاد الفاظ کو جملوں/عِبارت میں استعمال کر سکیں۔
- رپورٹ نویسی کر سکیں۔
- مکالمہ نویسی کر سکیں۔
- عِبارت میں اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے استعمال کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- کرپشن کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟
- دوسروں کا حق مارنا کیسا عمل ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اِسلام نے ہمیں ہر قسم کی بدعنوانی سے منع فرمایا ہے۔
- دُنیا کے کچھ ممالک ایسے ہیں جہاں کرپشن کی سزا موت ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ ان نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

کرپشن اور اُس کا خاتمہ

الفاظ	بدعنوانی	تنظیم	خیانت	حقیقت	متبادل	فطرت	رجحانات	بہترین
تلفّظ	بد۔عُن۔وانی	تن۔ظِیم	خَیا۔نَت	حَقِی۔قَت	مُت۔بادِل	فِط۔رَت	رُج۔حانات	بِہ۔ترِین

کرپشن (بدعنوانی) ایک غیر اخلاقی اور مجرمانہ فعل ہے۔ مہذّب سے مہذّب اور ترقی کی معراج کو چھوتے ہوئے معاشرے بھی اس بُرائی کو ناپسندیدہ اور قابلِ گرفت سمجھتے ہیں۔ کرپشن (Corruption) انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ اُردو میں اس کے لیے متبادل لفظ بدعنوانی استعمال کیا جاتا ہے۔ بدعنوانی سے عموماً ہمارے یہاں بددیانتی مراد لیا جاتا ہے، جب کوئی فرد، افراد کا گروہ، تنظیم یا ادارہ اپنے طے شدہ اختیارات اور حاصل ذرائع کو ذاتی فائدے اور ترقّی کے لیے استعمال کرے تو اسے بدعنوانی کا نام دیا جاتا ہے۔ کرپشن یا بدعنوانی سے عام طور پر رشوت ستانی، اقربا پروری، سرکاری فنڈز یا خزانے میں خُرد بُرد اور سرکاری افسران یا سیاست دانوں کا اپنے اختیارات کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال کرنا خیال کیا جاتا ہے۔ درحقیقت بدعنوانی کا دائرۂ کار اس سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ ناپ تول میں کمی، دھوکا دہی، خیانت، جھوٹ بول کر یا قسم اُٹھا کر مال بیچنا، بھتہ خوری، جعل سازی، اسمگلنگ، کام چوری، وعدہ خلافی، تجارت یا کاروبار میں اخلاقی وقانونی اصولوں کو نظرانداز کرتے ہوئے بے ایمانی اور ناجائز منافع سے مال بنانا جیسے افعال وغیرہ بھی بدعنوانی شمار ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک میں اگرچہ سرکاری اور سیاسی نمائندے بدعنوانی کے لیے بدنام ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ بدعنوانی کے منفی اثرات سے کوئی شعبہ مکمل طور پر پاک نہیں ہے۔ بدعنوانی کی بہت سی صورتوں میں سے ایک سنگین صورت تجارت اور خرید وفروخت کے معاملات میں بددیانتی سے کام لینا ہے۔ بہ ظاہر عام سا دکھائی دینے والا یہ عمل معاشرے پر انتہائی منفی اثرات چھوڑتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے معاشرتی نظام زوال کا شکار ہوجاتا ہے۔ مہذب معاشروں اور دیگر مذاہب میں تجارتی، اخلاقی اور قانونی سطح پر اسے مجرمانہ فعل تصور کیا جاتا ہے۔ اسلام نے بھی اس کی سخت مذمت کی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ٹھہریں اور بتائیں
- بدعنوانی کی مختلف صورتوں میں سے ایک سنگین صورت کون سی ہے؟
- ایمان داری اور سچائی کی بنیاد پر کام کرنے والے کی اسلام نے کیا فضیلت بیان کی ہے؟

ترجمہ: ''(ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ جب وہ لوگوں سے (خود) ناپ کر لیتے ہیں (تو) پورا لیتے ہیں۔ اور جب وہ اُنھیں ناپ یا تول کر دیتے ہیں (تو) کم کر دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے بے شک وہ (مرنے کے بعد) اُٹھائے جائیں گے۔ اس بڑے دن کے لیے۔ جس دن سب لوگ تمام جہانوں کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔'' (المطففین، آیات: ۱ تا ۶)

تجارت حلال روزی کمانے کا بہترین ذریعہ ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ یہ کام اخلاقی اصولوں کے تحت صاف ستھرے انداز میں اور ملکی قوانین کی پاس داری کرتے ہوئے انجام دیا جائے۔ ایمان داری اور سچائی کی بنیاد پر کاروبار کرنے والوں کی اسلام نے بڑی فضیلت بیان کی ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

نے قیامت کے روز اُن کے لیے انبیائے کرام، صدیقین اور شہدا کے ساتھ کی نوید سُنائی ہے۔

حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

''سچا اور امانت دار تاجر (قیامت کے دن) انبیاء، صدیقین اور شہدا کے ساتھ ہوگا۔'' (جامع ترمذی، حدیث:۱۲۰۹)

ایک اور مقام پر آنحضرت خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

پس اگر دونوں نے سچائی سے کام لیا اور ہر بات صاف صاف کھول دی تو اُن کی خرید و فروخت میں برکت ہوتی ہے لیکن اگر کوئی بات چھپا کر رکھی یا جھوٹ کہی تو اُن کی برکت ختم کر دی جاتی ہے۔ (بخاری، ۲۰۷۹)

ان آیات و احادیث کی روشنی میں یہ بات واضح ہوگئی کہ اسلام دینِ فطرت ہونے کی بِنا پر عبادات و عقائد کے ساتھ معاملات کو بھی بہت اہمیت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کو سخت تنبیہ کی ہے کہ آج اس دُنیا میں تم جھوٹ، دھوکے اور بے ایمانی سے عارضی نفع کما لوگے لیکن کل قیامت کے دن جب تم اللہ کے سامنے کھڑے ہوگے تو تمھیں اپنے اعمال کا جواب دِہ ہونا پڑے گا اور اُس دن اللہ تعالیٰ جو تمام جہانوں کا مالک، رازِق، نیتّوں سے واقف اور انصاف کرنے والا ہے، سب کو اُن کے اچھے یا بُرے اعمال کا بدلہ دے گا۔

حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دوسروں کے ساتھ جھوٹ اور فریب سے کام لے کر اشیا فروخت کرنے والوں کو فاسق اور فاجر کہا ہے۔ اُنھیں قیامت کے دن اچھے لوگوں کا ساتھ نصیب نہ ہو سکے گا۔ اس لیے تاجر کو چاہیے کہ وہ بہترین تجارت کے لیے اسلام کے سنہری اصولوں پر عمل پیرا ہو۔ یہی طرزِ تجارت ہی اُس کے لیے حقیقی نفع کا باعث بن سکتا ہے۔ یعنی جب کوئی مال خریدے یا فروخت کرے تو مکمل طور پر سچائی سے کام لے۔ مال سے متعلق کوئی بات مخفی نہ رکھے۔ دیانت داری کو ترجیح دے اور جائز منافع کمائے۔ قسمیں کھا کھا کر یا جھوٹی تعریف کر کے مال نہ بیچے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سچائی سے کام لینے میں فائدہ اور جھوٹ کا کیا نقصان ہے؟
- حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جھوٹ اور فریب سے تجارت کرنے والے کو کیا نام دیے؟

بدقسمتی سے جب ہم اپنے اردگرد نگاہ ڈالتے ہیں تو صورتِ حال اس کے برعکس دکھائی دیتی ہے۔ معاشرے میں بد دیانتی، بدنیّتی اور معمولی نفع کی غرض سے جھوٹ کا سہارا لینا معمولی بات خیال کیا جاتا ہے۔ سچائی اور امانت داری کے اصولوں پر تجارت کرنے والوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ وعدوں کی پاس داری نہیں کی جاتی۔ اشیائے خورد و نوش تو ایک طرف ادویات تک ملاوٹ کے عمل سے پاک نہیں۔ ایمان داری کو بے وقوفی خیال کیا جانے لگا ہے۔ ایسے حالات میں غلط سماجی رویوں اور رُجحانات کی مذّمت کی جانی چاہیے۔ ظالم کو ظالم نہ کہنا بھی ظالم کی مدد کے زُمرے میں آتا ہے۔

تجارتی یا کاروباری خیانت اور ایسی طرز کے دوسرے عوامل کی روک تھام اور خاتمے کے لیے سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ بدعنوانی یا ایسے ہی دیگر معاشرتی معاملات کی بیخ کنی یا سدِّ باب میں اجتماعی کوششوں کو خاص دخل ہوتا ہے۔ اجتماعی شعور اور کوششوں کے بغیر معاشرتی برائیوں سے چھٹکارا پانا ممکن نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے والدین، طلبہ، اساتذہ کرام اور علمائے دین کا کردار خاص اہمیت کا حامل ہے۔

اساتذہ اور علمائے کرام لوگوں کی اصلاح کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے لوگوں میں نیکی، سچائی اور ایمان داری کی قدروں کو راسخ کریں۔ اسلام اور دیگر مذاہب میں بیان کی گئی کاروباری اخلاقیات اور ناپ تول پر عذابِ الٰہی کا شکار ہوئی قوم کے واقعات سے لوگوں کو آگاہ کریں تاکہ اُن

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

میں خوفِ خدا پیدا ہو۔ معاشرے میں بدعنوانی کی روک تھام کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنی اصلاح ہم خود کریں۔ اپنی ذات میں موجود بُرائیوں پر قابو پائیں اور دوسروں کے بُرے افعال میں حصّہ دار نہ بنیں۔ یہی نہیں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اور نیکی اور پرہیزگاری کے کام میں باہم تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی (کے کام) میں باہم تعاون نہ کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔"
(المائدہ، آیت:۲)

ایک اور مقام پر ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے کہ دوسروں کو نیکی کی طرف بلاؤ اور بُرائی سے منع کرو۔

بدعنوانی کے خاتمے کا آغاز ہم اپنے گھر سے کر سکتے ہیں۔ صرف اس بات کا شعور حاصل کرنے اور باخبر رہنے کی ضرورت ہے کہ جو آمدن گھر میں آ رہی ہے اُس کے ذرائع کیا ہیں، کہیں اس کا تعلق کسی ایسے کام یا کاروبار سے تو نہیں جس کو دین میں حرام قرار دیا گیا ہو یا وہ قانونی اعتبار سے درست نہ ہو۔ اولاد اپنے والدین سے، بیوی اپنے شوہر سے یا شوہر اپنی بیوی سے رزقِ حلال پر اصرار کرے۔ کاروبارِ زندگی میں سچائی کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ خرید و فروخت میں اخلاق، نرم دلی اور حُسنِ سلوک کو پیشِ نظر رکھیں۔ وعدہ کریں تو ہر حال میں اُس کی پابندی کریں۔ کسی شے میں خرابی ہو تو خریدنے والے کو اُس خرابی سے ضرور آگاہ کریں۔ جائز منافع کمائیں۔ چند افراد کے ناجائز منافع کمانے کی ہوس اور لالچ پورے معاشرے کو مہنگائی اور غربت کی دلدل میں دھکیل دیتی ہے۔ دینی اصولوں اور قانونی ضابطوں کو ہر حال میں مقدّم رکھیں۔

حکومتی سطح پر سخت سے سخت قوانین بنائے جائیں جن پر مکمل اور بلاتفریق عمل داری ہو۔ بروقت انصاف اور متاثرین کی فوری دادرسی سے ہم اس ناسُور پر قابو پا سکتے ہیں۔ اللہ کریم ملکِ پاکستان کو ہر بُرائی سے محفوظ فرمائے۔ آمین!

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ہم نے سیکھا:

- کرپشن (بدعنوانی) کسی بھی معاشرے میں پسندیدہ عمل نہیں سمجھا جاتا۔
- اسلام نے کرپشن کی سخت مذمت کی ہے۔
- لین دین اور خرید و فروخت میں بدعنوانی کا معاملہ معاشرے کے بگاڑ اور زوال کا سبب بنتا ہے۔
- کرپشن اور اس جیسی برائیوں کا خاتمہ اجتماعی کوششوں کا متقاضی ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سورۃ ھُود کی آیت ۸۴ کے ترجمے اور اس ضمن میں ناپ تول میں کمی کے باعث عذابِ الٰہی کا شکار ہونے والی حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کے واقعات سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) کرپشن کیسا عمل ہے؟

(ب) کرپشن کے لیے اُردو زبان میں کون سا لفظ استعمال ہوتا ہے؟

(ج) عام طور پر کسے کرپشن یا بدعنوانی خیال کیا جاتا ہے؟

(د) قیامت کے روز سچا اور ایمان دار تاجر کن کے ساتھ ہوگا؟

(ہ) ناجائز منافع کمانے کے لالچ سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

۲ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) قرآنِ پاک کی سورۃ المطففین میں اللہ تعالیٰ نے کیا بیان فرمایا ہے؟ وضاحت کریں۔

(ب) بدعنوانی کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟ وضاحت سے بیان کریں۔

۳ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) کرپشن لفظ ہے:

(i) انگریزی زبان کا (ii) عربی زبان کا (iii) جرمن زبان کا (iv) ہسپانوی زبان کا

(ب) بدعنوانی سے عموماً ہمارے یہاں مُراد لیا جاتا ہے:

(i) بدکرداری (ii) بدمزگی (iii) بددلی (iv) بددیانتی

(ج) (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے:

(i) نصیحت ہے (ii) مسرت ہے (iii) برکت ہے (iv) عزّت ہے

(د) (قیامت کے روز) انبیاء، صدیقین اور شہدا کے ساتھ ہوگا:

(i) سچا اور امانت دار تاجر (ii) فاسق اور فاجر شخص (iii) سرکاری افسر (iv) سیاست دان

(ہ) معاشرے میں بددیانتی، بدنیتی اور معمولی غرض کے لیے سہارا لیا جاتا ہے:

(i) دلیل کا (ii) جھوٹ کا (iii) قانون کا (iv) رشوت کا

(و) بدعنوانی کے خاتمے کا آغاز کر سکتے ہیں ہم:

(i) اپنے سکول سے (ii) اپنے جھوٹ سے (iii) اپنے گھر سے (iv) اپنے جذبے سے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۴ سبق کے متن مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) درحقیقت ________ کا دائرۂ کار اس سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔

(ب) تجارت ________ کمانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

(ج) بہترین تجارت کے لیے ________ کے سنہری اصولوں پر عمل پیرا ہو۔

(د) قسمیں کھا کھا کر یا ________ کر کے مال نہ بیچے۔

(ہ) حکومتی سطح پر سخت سے سخت ________ بنائے جائیں۔

(و) اللہ تعالیٰ مُلکِ پاکستان کو ہر ________ سے محفوظ رکھے۔ آمین!

۵ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جُملے
سنگین	
مہذب	
عمل پیرا	
راسخ	
دادرسی	

۶ آپ کے خیال میں کرپشن میں کس طرح کمی لائی جا سکتی ہے؟ مختلف ذرائع (رسائل و جرائد، ٹیلی وژن، انٹرنیٹ وغیرہ) سے معلومات جمع کریں اور ساتھی طلبہ سے اس پر تبادلۂ خیال کریں۔

۷ انٹرنیٹ کی مدد سے اسلام کے بُنیادی تجارتی اصولوں پر معلومات جمع کر کے اُنھیں ایک چارٹ پر لکھیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

۸ اگر الفاظ کو اس ترتیب سے لکھا جائے کہ حروفِ تہجّی کی ترتیب میں پہلے آنے والے حروف سے شروع ہونے والے الفاظ پہلے اور بعد میں آنے والے حروف سے شروع ہونے والے الفاظ بعد میں لکھے جائیں تو الفاظ کی ایسی ترتیب کو "تہجّی ترتیب" یا "الف بائی" ترتیب کہتے ہیں۔ اُردو، انگریزی اور دیگر تمام زبانوں کی لغات میں الفاظ کو اسی ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔ اس طرح لفظوں کو تلاش اور مرتب

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اب آپ بھی اس تصوّر کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

بروقت۔ ازالہ۔ فوری۔ خرابی۔ پنپنے۔ میل جول۔ ترغیب

____________	____________	____________	____________
____________	____________	____________	____________

9 اُردو میں استعمال ہونے والے بیس الفاظ لکھیے جو درحقیقت، انگریزی زبان کے ہیں۔ جیسے لاؤڈ سپیکر، موبائل فون اور سکول وغیرہ۔

قواعد سیکھیں

متضاد الفاظ

مندرجہ ذیل عِبارت کو غور سے پڑھیں:

ہر انسان کو بھوک بھی لگتی ہے اور پیاس بھی۔ ہمیں خوشی بھی ملتی اور غم بھی، درد بھی ہوتا ہے اور آرام بھی ملتا ہے۔ یہ سب زندگی کا حصہ ہے جو موت تک چلتا ہے۔ ان مسائل سے پریشان نہیں ہونا چاہیے بلکہ اطمینان سے محنت کرتے اور آگے بڑھتے رہنا چاہیے کیونکہ گھبرانا اور کام چوری مسائل کا حل نہیں۔ البتہ ایسا کرنے والے زندگی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔

10 مندرجہ بالا عبارت میں سرخ روشنائی سے لکھے گئے الفاظ کے معانی کسی مستند لغت سے تلاش کریں۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ اِن میں سے کچھ ایک دوسرے کے اُلٹ معانی رکھتے ہیں۔ علم بیان کی رُو سے ایسے الفاظ متضاد الفاظ کہلاتے ہیں۔ اس تصور کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ بھی مندرجہ ذیل عِبارت میں سے متضاد الفاظ تلاش کریں اور نیچے دیے گئے کالموں میں لکھیں:

جو مرد یا عورت علم حاصل کرتا ہے، عزّت پاتا ہے۔ جو اس میں ناکام رہتا ہے اُس کے حصے میں ذلت کے سوا کچھ نہیں آتا۔ دُنیا میں ترقّی پانے والی قوموں نے علم کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا اس کے برعکس جن قوموں نے علم کو نظر انداز کیا وہ تنزلی کا شکار ہوگئیں۔ یاد رکھیں! علم روشنی ہے اور جہالت اندھیرا۔

برائے اساتذہ کرام
- سرگرمی 9، طلبہ سے ایسے الفاظ کی فہرست بنوائی جائے جو دراصل انگریزی الفاظ ہیں لیکن اب اُردو زبان میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

رپورٹ

منظّم انداز میں خاص حقائق اور اعداد و شمار پر مشتمل رسمی تحریر رپورٹ کہلاتی ہے۔ رپورٹنگ باقاعدہ ایک فن ہے اور ایک لائق رپورٹر مختلف تقاریب یا واقعات کو جُزئیات اور وضاحت کے ساتھ روداد پیش کرنے کا ہنر جانتا ہے۔

رپورٹ نویسی کے اصول

(الف)۔ حقائق بیان کرنا۔
ب۔ اعداد و شمار سے مدد لینا۔
(ج)۔ حقائق یا ثبوتوں کے واضح حوالے دینا۔
د۔ ذاتی رائے، خیالات یا فرضی باتیں لکھنے سے گریز کرنا۔
ہ۔ کسی واقعہ کو شروع سے آخر تک ترتیب سے بیان کرنا۔

رپورٹ کے اجزا

الف۔ تعارف
ب۔ پس منظر
ج۔ نفسِ مضمون
د۔ نتیجہ

۱۱ مندرجہ بالا نِکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اپنے سکول میں منعقد ہونے والے فٹ بال کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ کی رپورٹ تحریر کریں۔

سرگرمیاں

(الف) دو دوستوں کے مابین کرپشن اور اُس کا خاتمہ کے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں۔
(ب) خرید و فروخت میں کرپشن کی مختلف صورتوں پر ایک پیراگراف تحریر کریں۔
(ج) تختۂ تحریر پر لکھے جملوں میں موجود اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث سے متعلق غلطیوں کی نشان دہی کر کے انھیں دُرست کریں۔

معلوماتِ عامہ

پانی کی اہمیت:

پانی اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت ہے جس کے بغیر زندگی کا وجود قائم نہیں رہ سکتا۔ ہماری روزمرہ ضروریات پانی کے بِنا انجام نہیں پا سکتیں۔ وقت کے ساتھ دُنیا میں موجود میٹھے پانی کی مقدار میں کمی واقع ہو رہی ہے، یہ ایک تشویش ناک صورتِ حال ہے۔ اللہ کریم کی اس عظیم نعمت کی اہمیت کو سمجھیں اس کی قدر کریں اور اسے ضائع ہونے سے بچائیں تا کہ زندگی آسان اور خوب صورت رہے۔

برائے اساتذہ کرام

- اسما اور ضمائر کی اغلاط والی سرگرمی کروانے کے لیے تختۂ تحریر پر چند جُملے لکھیں جن میں اسما اور ضمائر کی اغلاط موجود ہوں۔ پھر جماعت میں موجود طلبہ کو ایک ایک کر کے بُلائیں اور ان سے کہیں کہ وہ پہلے ان جُملوں میں موجود اغلاط کی نشان دہی کریں اور پھر انھیں درست کریں۔ اس سرگرمی کو حل کروانے کے لیے آپ طلبہ کو اس طرح کے جُملے دے سکتے ہیں:
  - آج میری طبیعت کچھ ناساز ہو گیا ہے۔
  - مجھے طبیعت خراب ہو گئی ہے۔
  - یہ میز درمیان میں کیوں پڑا ہے؟
  - پنکھا ہوا اتنی کم کیوں دے رہی ہے؟
  - آپ یہاں کب سے آیا ہوا ہے؟
  - بِلّی کہاں سے آیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۱۶: کشمیر کی وادی میں لہرا کے رہو پرچم

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق کا متن سُن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اور مرکزی خیال اخذ کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُراعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- کسی بھی نثر پارے کو درست تلفّظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کو پُراعتماد انداز میں بیان کر سکیں۔
- طویل عِبارت کو درست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مصنف کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- عِبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلُومات اور تصوُّرات اخذ کر سکیں۔
- جُملے (سادہ اور محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- درسی کُتب اور دیگر کُتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلُوماتی اور اطلاقی نوعیت کے سوالات کے جواب تحریر کر سکیں۔
- صحّتِ زبان (اعراب) کا خیال رکھتے ہوئے جُملے بنا سکیں۔
- عربی قواعد کے مطابق واحد جمع کی پہچان اور اُن کا درست استعمال کر سکیں۔
- درخواست نویسی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- جذبۂ حقِ خود ارادیت کیا ہوتا ہے؟
- کیا بھارت کشمیریوں کے جذبۂ حقِ خود ارادیت کو دبانے میں کامیاب ہوا؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- قائدِاعظمؒ نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا۔
- پاکستان کے شمالی علاقہ جات خوب صورتی میں اپنی مثال آپ ہیں۔
- مقبوضہ جموں و کشمیر کے لوگ بھارتی قبضے سے آزادی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

کشمیر کی وادی میں لہرا کے رہو پرچم

الفاظ	حَسین	نَظیر	تسکِین	مُنفرِد	وَرَق	آبشار	سَیّاحت
تَلَفُّظ	حَ۔سی۔ن	ن۔ظی۔ر	تَس۔کی۔ن	مُن۔فَ۔رِد	وَ۔رَق	آب۔شار	سی۔یا۔حت

کشمیر دُنیا کے خوب صورت ترین مقامات میں شامل ہے۔ یہ خطہ ہندوستان، پاکستان اور چین کے درمیان واقع ہے۔ اس کا زیادہ تر حصّہ پاکستان اور بھارت میں واقع ہے۔ دُنیا بھر سے سیّاح اِس وادی کی سیاحت کے لیے آتے ہیں اور اپنے ذوقِ دید کی تسکین کا سامان کرتے ہیں۔ اس خطہء ارض کو دستِ قُدرت نے جس مہارت سے تراشا ہے، اِس کی نظیر مِلنا محال ہے۔

یوں تو بھارت اپنے زیرِ قبضہ کشمیر کے حقیقی وارث کشمیریوں پر ۷۵ سال سے مظالم جاری رکھے ہوئے ہے مگر مظالم کی اس طویل تاریخ میں ۵/اگست ۲۰۱۹ء کا دن ایک سیاہ دن کے طور پر یاد دکھا جائے گا۔ جب غاصب بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی خودمختاری پر شب خون مارا اور کشمیریوں سے آئینی حیسیت کے تحت حاصل خودمختاری بھی چھین لی۔ بھارت کا خیال تھا کہ اُس کے اِن اقدامات سے کشمیر میں آزادی کی جدوجہد دب جائے گی مگر اس کی یہ کوشش گزشتہ ظالمانہ حربوں کی طرح بے سود ثابت ہوئی اور کشمیریوں کا جذبۂ حقِ خودارادیت مزید بڑھ گیا۔

پچھلے چند سالوں کے دوران میں بھارت کے مظالم میں شدت آئی ہے وہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں آزادی کی تحریک کو دبانے کے لیے ہزاروں نوجوانوں کو گرفتار اور جذبۂ حریت سے سرشار سیکڑوں کشمیریوں کو شہید کر چکا ہے۔ دُنیا کی تاریخ کے طویل ترین کرفیو نافذ کر چکا اور کئی بار لاک ڈاؤن لگا چکا ہے۔ مگر جذبۂ آزادی سے سرشار کشمیری نوجوانوں کے سامنے بھارت کی طاقت، غرور، لاکھوں کی تعداد میں فوج، اسلحہ اور جبر کے کالے قوانین سب بے بس ہیں۔ پون صدی سے زیادہ کا عرصہ گزر جانے کے بعد آج بھی کشمیریوں نے ہار نہیں مانی اور مقبوضہ جموں کشمیر سمیت دُنیا بھر میں بھارت کے خلاف سراپا احتجاج ہیں اور حقِ خودارادیت مانگ رہے ہیں اور زبانِ حال سے کہ رہے ہیں:

توڑ اس دستِ جفاکش کو یا رب جس نے
رُوحِ آزادیِ کشمیر کو پامال کیا

بھارتی مظالم صرف نوجوانوں تک محدود نہیں بلکہ خواتین، بچّے اور بوڑھے بھی قید و بند، تشدد اور دیگر مصائب میں جکڑے جا رہے ہیں۔

ان حالات میں اقوامِ متّحدہ، انسانی حقوق کی تنظیموں اور تمام ممالک کی یہ ذمّہ داری ہے کہ وہ بھارت پر دباؤ ڈالیں اور اسے مجبور کریں کہ وہ اقوامِ متّحدہ میں کیے گئے اپنے وعدے کے مطابق کشمیریوں کو آزادی سے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دے۔

۵/فروری کو مقبوضہ کشمیر، آزاد کشمیر اور پاکستان سمیت دنیا بھر میں بسنے والے پاکستانی، کشمیری اور دیگر ممالک کے انصاف پسند اور اعلیٰ انسانی

ٹھہریں اور بتائیں

- حقِ خودارادیت کیا ہوتا ہے؟
- بھارت نے ۵/اگست ۲۰۱۹ء کو کیا کیا؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

اقدار کے عَلَم بردار لوگ 'یومِ یک جہتیِ کشمیر' مناتے ہیں اور اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ وہ مقبوضہ کشمیر کی بھارت سے آزادی تک کشمیریوں کی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے، ان کے ساتھ ظالمانہ رویّہ اختیار کرنے والے بھارت کے خلاف احتجاج کرتے رہیں گے اور دُنیا کو بھارت کا اصل چہرہ دکھاتے رہیں گے۔ کشمیری مردِ مجاہد سیّد علی گیلانی نے اسی اُمید کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا:

''پاکستان ہماری اُمیدوں کا مرکز ہے اور اس کی محبت ہماری رگوں میں دوڑ رہی ہے۔ ۱۹۴۷ء سے ہم اس کے ساتھ الحاق کے لیے تڑپ رہے ہیں۔ قربانیاں دے رہے ہیں۔''

پانچ فروری کو پاکستان سمیت دُنیا بھر میں بھارت کی جانب سے کشمیریوں کے انسانی حقوق پامال کرنے کے خلاف مظاہروں اور ریلیوں وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے اور دُنیا بھر میں بسنے والی آزادی، انصاف اور انسانی حقوق کی علم بردار تنظیمیں، ادارے اور افراد کی طرف سے مقبوضہ کشمیر میں بچّوں، بوڑھوں، خواتین اور نوجوانوں کے ساتھ بھارت کے ظالمانہ سلوک اور معصوم کشمیریوں کی آواز کو دبانے کی کوششوں سے آگاہ کیا جاتا ہے اور اس عزم کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ بھارت سے آزادی تک کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی اور قانونی مدد جاری رکھی جائے گی۔

یاد رہے کہ یومِ یک جہتیِ کشمیر منانے کے سلسلے کا آغاز ۱۹۳۲ء میں ہوا تھا۔ ۱۹۳۱ء میں کشمیر کے مہاراجا ہری سنگھ نے متعدد واقعات میں کشمیریوں پر مظالم کی اِنتہا کر دی تھی۔ ان واقعات میں مہاراجا کی فوج کی جانب سے بہت سے کشمیریوں کو شہید کر دیا گیا تھا۔ انھیں شہدا کی یاد میں تب سے اب تک ہر سال دنیا بھر میں موجود کشمیری، پاکستانی اور انسانی ہمدردی کا جزبہ رکھنے والے تمام لوگ کشمیریوں سے اظہارِ یک جہتی کے لیے یہ دن مناتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر دُنیا میں کوئی علاقہ جنّتِ نظیر کہلانے کا مستحق ہے تو وہ کشمیر کا علاقہ ہے۔ مگر بد قسمتی سے اس جنّتِ ارضی کو بھارت کی وحشت، درندگی اور قتل و غارت گری نے جہنّم بنا رکھا ہے۔ آزادی کی نعمت آسانی سے نہیں ملتی، اس کے لیے قوموں کو کئی آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ بھارتی جبر تسلّط اور ظلم و بربریت کے آگے اہلِ کشمیر نے ہتھیار نہیں ڈالے، وہ مسلسل آگے ہی آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ وہ وقت اب دور نہیں قریب ہے کہ جب کشمیر کی جنت رنگ وادی آزادی اَمن اور آشتی کا گہوارہ ہوگی۔

یہ شعلہ نہ دب جائے یہ آگ نہ سو جائے
پھر سامنے منزل ہے ایسا نہ ہو کھو جائے
ہے وقت یہی یارو، جو ہونا ہے ہو جائے
کشمیر کی وادی میں لہرا کے رہو پرچم
ہر جابر و ظالم کا کرتے ہی چلو سر خم

ہم نے سیکھا:

- گزشتہ ۷۵ برس کے دوران میں بھارت مقبوضہ جموں وکشمیر میں آزادی کی تحریک کو دبانے کے لیے ہزاروں کشمیریوں کو گرفتار اور شہید کر چکا ہے۔ دنیا کی تاریخ کے طویل ترین کرفیو نافذ کر چکا اور کئی بار لاک ڈاؤن لگا چکا ہے مگر جذبۂ آزادی سے سرشار کشمیریوں کے سامنے بھارت کی طاقت، لاکھوں فوجی، اسلحہ اور جبر کے کالے قوانین سب بے کار ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو مختصراً کشمیر کی تاریخ کے بارے میں بتائیں۔
- کشمیر کے مختلف مقامات کے بارے میں معلُومات فراہم کریں۔
- طلبہ کو ہندوستان کے زیرِ قبضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی جانب سے کیے جانے والے مظالم اور کشمیریوں کی دلیری اور ہمّت کے متعلق بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) بھارت کشمیریوں پر کب سے مظالم جاری رکھے ہوئے ہے؟

(ب) بھارت نے کشمیریوں سے خودمختاری کیوں چھینی؟

(ج) کیا بھارت کشمیر میں آزادی کی جدوجہد کو دبانے میں کامیاب ہوا؟

(د) یومِ یک جہتیِ کشمیر کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟

(ہ) یومِ یک جہتیِ کشمیر منانے کے سلسلے کا آغاز کب ہوا تھا؟

(و) بھارت مقبوضہ وادی میں کن کو قید و بند اور تشدّد کا نشانہ بناتا ہے؟

۲ سبق کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) دُنیا کے خوب صورت ترین مقامات میں شامل ہے:

(i) کشمیر (ii) سوات (iii) ہنزہ (iv) کاغان

(ب) ہندوستان، پاکستان اور چین کے درمیان واقع ہے:

(i) کشمیر (ii) پشاور (iii) گلگت (iv) بلتستان

(ج) کشمیری حق خودارادیت مانگ رہے ہیں:

(i) پون صدی سے (ii) نصف صدی (iii) پون صدی سے زائد (iv) ایک صدی

(د) یومِ یکجہتی کشمیر منایا جاتا ہے:

(i) ۵رفروری کو (ii) ۱۰رفروری کو (iii) ۷رفروری کو (iv) ۸رفروری کو

(ہ) کشمیریوں پر ظلم کی انتہا کر دی تھی:

(i) مہاراجا موہن سنگھ نے (ii) مہاراجا پرتاب سنگھ نے (iii) مہاراجا ہری سنگھ نے (iv) مہاراجا دھرم جیت سنگھ نے

۳ وہ خیال یا تصوّر جس کی بنیاد پر کوئی نظم، کہانی یا مضمون وغیرہ لکھا جاتا ہے اُسے مرکزی خیال کہتے ہیں۔ اس تصوّر کی روشنی میں سبق "کشمیر کی وادی میں لہرا کے رہو پرچم" کا مرکزی خیال لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۴ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں اور معانی کو واضح کرنے کے لیے جملے بنائیں۔

اَلفاظ	جُملے
زَخم	______
ہتھیار	______
شِکار	______
حق خود ارادیت	______
اِنتقام	______
برداشت	______

۵ اِعراب لگا کر تلَفّظ واضح کریں۔

خوش۔ تھکن۔ سنبھل۔ مطمئن۔ گھاؤ

______ ______ ______ ______ ______

قواعد سیکھیں

۶ یاد رکھیں کہ کسی ایک چیز کو واحد اور ایک سے زیادہ اشیا کو جمع کہتے ہیں۔ اُردو میں عموماً اسی اُصول کے مطابق واحد جمع بنائے جاتے ہیں۔ تاہم عربی زبان میں بے شمار اشیا ایسی ہیں کہ جو اگر ایک ہوں تو انھیں واحد کہا جاتا ہے، دو ہوں تو انھیں جمع کہا جاتا ہے اور دو سے زائد ہوں تو انھیں جمع الجمع کہا جاتا ہے۔ اب آپ اِسی تصور کی روشنی میں مندرجہ ذیل واحد کو جمع اور جمع الجمع میں تبدیل کریں۔

موقع۔ فتح۔ خبر۔ رسم۔ دوا۔ فیض

جمع ______ ______ ______ ______ ______ ______

جمع الجمع ______ ______ ______ ______ ______ ______

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

درخواست نویسی

اپنی کسی ضرورت کو پورا کرنے یا کسی کام کی اجازت طلب کرنے کے لیے کسی افسرِ مجاز کے نام درخواست لکھی جاتی ہے۔ درخواست کا مضمون سادہ اور عام فہم ہونا چاہیے۔ جملے چھوٹے اور بات مختصر کی جانی چاہیے۔

۷ ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام رُخصت بہ وجہ بیماری کی درخواست تحریر کریں۔

سرگرمیاں

(الف) کشمیر کے تین بلند و بالا پہاڑی سلسلوں کو چارٹ پر بنائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

(ب) آزاد جموں کشمیر کے مشہور مقامات کی فہرست بنائیں۔

(ج) ''کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے'' کے عنوان پر تقریر تیار کریں اور اسمبلی یا کمرہ جماعت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

(د) مسئلہ کشمیر کے موضوع پر کسی مصنف کی کتاب کو سکول کی لائبریری سے جاری کروا کر پڑھیں اور پھر مصنف کے مُدعا اور مقاصد کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

معلوماتِ عامہ

سموگ سے بچاؤ کی تدابیر:

- چہرے پر ماسک اور آنکھوں کی حفاظت کے لیے عینک کا استعمال کریں۔
- گرم پانی، چائے یا قہوہ کا استعمال کریں اور بلا ضرورت گھر سے باہر نہ نکلیں۔
- گھر سے باہر جائیں تو واپسی پر ہاتھ منھ اور چہرے کو صابن سے اچھی طرح دھوئیں۔ کھڑکیاں اور دروازے بند رکھیں۔
- ڈرائیونگ کی صورت میں گاڑی کی رفتار آہستہ رکھیں اور پُرہجوم مقامات پر جانے سے گریز کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (د) کروانے سے قبل طلبہ کو مسئلہ کشمیر کے موضوع پر کسی مصنف کی کتاب سکول کی لائبریری سے جاری کروا کر دیں اور پھر ان سے کہیں کہ وہ چند روز تک اسے نہایت توجّہ سے پڑھیں اور پھر مصنف کے مُدعا اور مقاصد کو جماعت کے سامنے اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۱۷

اِتّحاد

حاصلاتِ تعلّم

اِس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُراعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- مخصوص لب و لہجے میں نظم خوانی کر سکیں۔
- دورانِ گُفت گُو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- عِبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلُومات اور تصوّرات کو اخذ کر سکیں۔
- جُملے (سادہ) بنا سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- مُتشابہ الفاظ سُن کر اُن کا فرق بتا سکیں۔
- الفاظ کا تلفّظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔
- تبصرہ نویسی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اِتّحاد کے چند فوائد بتائیں۔
- اچھی نصیحتوں پر عمل کرنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جو اقوام اِتّحاد اور اتفاق سے رہتی ہیں، وہ تیزی سے ترقّی کرتی اور پھلتی پھولتی ہیں اور جو اقوام باہم لڑتی جھگڑتی رہتی ہیں، وہ کبھی ترقّی نہیں کر پاتیں۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اِتّحاد

تلفّظ	الفاظ
ہَن۔ستے	ہنستے
اِت۔تِحاد	اِتّحاد
ہُ۔شیار	ہُشیار
نَصی۔حَتوں	نَصِیحَتوں
قُ۔صور	قُصور
خا۔ب	خواب
اُ۔مُور	اُمور

دیکھو تو غیر ہنستے ہیں ہشیار ہو ذرا — لِلّٰہ اب تو خواب سے بیدار ہو ذرا
وہ دن خدا دکھائے کہ لے آئے یہ ثمر — آنا ہے تم کو منزلِ مقصود تک اگر
ڈالی ہے اِتّحاد کی تم نے جو داغ بیل — ہمت نہ ہارو جان کے بچّوں کا ایک کھیل
دیکھو تو اور قوموں میں کیا اِتّحاد ہے — دولت سے اور علم سے ہر ایک شاد ہے
اب تو نکالو اپنے دلوں سے خیالِ خام — اچھا نہیں جو غیر کے بن جاؤ تم غلام
اچھّی نصیحتوں پہ پھر عمل ضرور ہے — کوئی نہ یہ کہے کہ سراسر قصور ہے
اپنے امور میں نہ کرو غیر کو شریک — شر کو نہ ڈھونڈو اور کرو خیر کو شریک
سچی نصیحتوں کو بُھلانا نہ چاہیے — تم کو کسی فریب میں آنا نہ چاہیے
اللہ کے بھروسا پہ ہر کام تم کرو — دشمن بھی جس کو مان لیں وہ نام تم کرو

(میرزا الطاف حسین عالم لکھنوی)

ٹھہریں اور بتائیں

- دوسری قومیں کس وجہ سے شاد ہیں؟
- شاعر نے نظم میں کیا نصیحتیں کی ہیں؟

برائے اساتذہ کرام

- اِس نظم کی تدریس سے قبل طلبہ سے اِتّحاد سے متعلق سوالات کیے جائیں۔ طلبہ سے پوچھا جائے کہ کیا وہ اپنے ساتھیوں اور خاندان کے ساتھ باہم اتفاق سے اور مل جُل کر رہتے ہیں یا لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ اُن کو نصیحت کریں کہ لڑائی جھگڑا کرنا بہت بُری عادت ہے اس سے بچیں۔
- طلبہ کو تعلیم دی جائے کہ کسی کی جائز مدد کرنا نیکی کا کام ہے۔ اس سے نہ صرف دوسرے کا کام آسان ہوتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ بھی خیر و برکت سے نوازتا ہے اور معاشرے میں محبت اور اِتفاق بڑھتا جاتا ہے، جس سے معاشرہ مضبوط ہوتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

ہم نے سیکھا:

- اِتّحاد اور اِتفاق سے رہنے والی قومیں ترقّی کرتی ہیں۔
- جو لوگ اِتفاق سے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کے کاموں میں خیر و برکت عطا کرتا ہے۔
- جو قومیں اِتّحاد اور اِتفاق کا راستہ ترک کر دیتی ہیں وہ ہمیشہ زوال کا شکار رہتی ہیں۔

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) غیر ہم پر کیوں ہنستے ہیں؟

(ب) اتحاد کی داغ بیل ڈالنے کا مقصد کیا ہے؟

(ج) دلوں میں خیالِ خام کے پیدا ہونے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

(د) شاعر نے کس چیز کو تلاش کرنے کی نصیحت کی ہے؟

(ہ) "نام کرنا" سے کیا مراد ہے؟

۲ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) دیکھو تو غیر ہنستے ہیں ______ ہو ذرا

(ب) آنا ہے تم کو ______ تک اگر

(ج) دولت سے اور ______ سے ہر ایک شاد ہے

(د) اپنے ______ میں نہ کرو غیر کو شریک

(ہ) ڈالی ہے ______ کی تم نے جو داغ بیل

۳ نظم کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ڈالی ہے اتّحاد کی تم نے جو:

(i) بُنیاد (ii) عمارت (iii) داغ بیل (iv) بیل داغ

(ب) دولت سے اور عِلم سے ہر ایک:

(i) خوش حال ہے (ii) شاد ہے (iii) آباد ہے (iv) برباد ہے

(ج) شر کو نہ ڈھونڈو اور کرو خیر کو:

(i) تلاش (ii) تباہ (iii) اِیجاد (iv) شریک

(د) اب تو نکالو اپنے دِلوں سے:

(i) خیالِ خام (ii) ناتمام (iii) گُم نام (iv) اِلزام

(ہ) کوئی نہ یہ کہے کہ سراسر:

(i) مجبور ہے (ii) ضرور ہے (iii) قصور ہے (iv) حضور ہے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۴ نظم کے مطابق مصرعے مِلا کر شعر مکمل کریں۔

کالم: ب	کالم: الف
ہمّت نہ ہارو جان کے بچوں کا ایک کھیل	وہ دن خدا دکھائے کہ لے آئے یہ ثمر
اچھا نہیں جو غیر کے بن جاؤ تم غُلام	ڈالی ہے اِتّحاد کی تم نے جو داغ بیل
دولت سے اور علم سے ہر ایک شاد ہے	دیکھو تو اور قوموں میں کیا اِتّحاد ہے
آنا ہے تم کو منزلِ مقصود تک اگر	اب تو نکالو اپنے دلوں سے خیالِ خام

۵ باہمی اتحاد، محبّت اور مدد سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

۶ ہمیں ایک دوسرے کی مدد کیوں کرنی چاہیے؟ آپس میں بحث کریں۔

۷ لُغت کی مدد سے الفاظ پر اِعْراب لگائیے۔

ہشیار ۔ مقصود ۔ کھیل ۔ شاد ۔ شریک

______ ______ ______

______ ______

۸ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

اَلفاظ	جُملے
عِلم	______
دولت	______
قصور	______
غُلام	______
خیال	______
اِتّحاد	______

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۹ کسی شعر میں کہی گئی بات کو وضاحت سے بیان کرنے کا عمل تشریح کہلاتا ہے۔اس تصوّر کی روشنی میں مندرجہ ذیل شعر کی تشریح کریں۔

دیکھو تو اور قوموں میں کیا اتحاد ہے
دولت سے اور علم سے ہر ایک شاد ہے

قواعد سیکھیں

۱۰ ذیل میں چند مُتَشابِہ الفاظ دیے جا رہے ہیں۔ اِنھیں توجہ سے پڑھیں اور معنی معلوم کر کے یاد کریں۔

اَلفاظ	مُتَشابِہ اَلفاظ	اَلفاظ	مُتَشابِہ اَلفاظ
اَلم	علم	چاک	چاق
اَرب	عرب	حامی	ہامی
اَرض	عرض	روزہ	روضہ
اَبد	عبد	ہلکا	حلقہ
بے باک	بے باق	ہلال	حلال

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

تبصرہ

کسی کے متعلق کوئی رائے دینا یا کسی کی خُوبیاں اور خامیاں بیان کرنا تبصرہ کرنا کہلاتا ہے۔ تبصرہ کرنے والے کو مبصّر کہتے ہیں۔

تبصرہ نگاری

ادبی اصطلاح میں تبصرہ نگاری سے مراد کسی کتاب یا رسالے وغیرہ کو پڑھ کر اس کی خُوبیوں اور خامیوں کے متعلق رائے دینا ہے۔

تبصرہ نگاری کے بُنیادی اصول

(i) تحریر کا مکمل مطالعہ کرنا
(ii) احتیاط اور غور و فکر سے کام لینا
(iii) تحریر کا تعارف کرانا
(iv) تحریر کی خوبیوں اور خامیوں کے متعلق بتانا
(v) فنی تقاضوں کے مطابق تبصرہ کرنا
(vi) تحریر کی اہمیت بیان کرنا
(vii) تحقیقی اور تنقیدی اصولوں کو بروئے کار لانا
(viii) اِنصاف، غیر جانب داری، شائستگی، اعتدال اور معاشرتی اِقدار کے مطابق تبصرہ کرنا

NOT FOR SALE-PESRP

۱۱ مندرجہ بالا اصولوں کی روشنی میں کسی دل چسپ مضمون یا تحریر پر تبصرہ کریں۔

سرگرمیاں

(الف) نظم ''اتحاد'' کو تحت اللفظ اور ترنم سے ادا کریں۔

(ب) بزمِ اَدب کے پیریڈ میں زیرِ مطالعہ نظم ''اتحاد'' میں شاعر کی طرف سے پیش کیے گئے خیالات پر گفت گو کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- اتحاد اور اتفاق کے موضوع پر عمومی گفت گو کریں۔
- قومی اور ملّی اتحاد کے تقاضوں پر روشنی ڈالیں۔
- اُوپر دی گئی سرگرمیوں کی تکمیل کے لیے طلبہ کی راہ نمائی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۸ شجر کاری اور ہمارے موسم

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عِبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- مخاطب کے مدعا یا مقصد کو سُن اور سمجھ کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں رائے دے سکیں۔
- عِبارت سُن کر اہم نکات اور خلاصہ اخذ کر سکیں۔
- مصنف کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- دورانِ گُفت گُو معلُومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- روزمرّہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- قدرتی وسائل کے درست استعمال کی اہمیت سے آگاہ کر سکیں۔
- روزمرّہ/ محاورہ/ کہاوتوں/ ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- املا کو صحّت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- جُملے (محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- عربی قواعد کے مطابق واحد جمع کی پہچان اور اُن کا درست استعمال کر سکیں۔
- درسی کتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلُوماتی اور اطلاقی نوعیت کے سوالات کے جواب تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- درخت لگانا کیوں ضروری ہیں؟
- موسم بدلنے سے ماحول پر کیا اثرات مرتّب ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- درخت ماحول کو خوش گوار بناتے ہیں۔
- ایک بڑا درخت ۳۰ سے ۳۵ بچّوں کو آکسیجن مہیا کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

شجر کاری اور ہمارے موسم

الفاظ	بندش	محال	مُضر	حالیہ	مقیم	متاثر	تعین
تَلَفُّظ	بن۔ دش	م۔ حال	مُ۔ ضِر	حا۔ ل۔ یہ	م۔ قی۔ م	م۔ ت۔ اث۔ ثر	ت۔ عی۔ ین

سکول میں آیندہ ہفتے کو ہفتۂ شجر کاری کے طور پر منائے جانے کا اعلان کیا گیا۔ اعلان سُن کر تمام لڑکیاں پُر جوش ہوگئیں۔ کرونا وائرس کے سبب سکول ایک عرصہ تک بند رہے۔ سکولوں کی بندش سے پہلے ہفتۂ شجر کاری منانے کی بات چلی لیکن اس پر عمل ہونے سے قبل ہی وبا پھوٹ پڑی۔ اب سکول کھلتے ہی اس کے اہتمام پر کام شروع ہوگیا۔ تمام طالبات ہفتۂ شجر کاری میں حصّہ لینے کے لیے بے تاب تھیں۔ ہفتۂ شجر کاری کا پہلا دن تھا تو ہر لڑکی اپنے ساتھ گھر سے ایک ایک پودا لائی۔ یوں لگ رہا تھا جیسے پودے لگانے کا مقابلہ منعقد ہونے جا رہا ہو۔ تمام لڑکیوں نے پودے کمرہ جماعت میں رکھ دیے اور آپس میں پودے لگانے کے طریقوں پر گفت گو میں مصروف ہوگئیں۔ اتنے میں سکول کی گھنٹی بجی اور اُن کی کلاس ٹیچر مس فاطمہ تشریف لے آئیں۔ تمام لڑکیوں نے یک زبان ہو کر ادب سے السلام علیکم کہا۔ سلام کے جواب میں مس فاطمہ نے وعلیکم السلام کہتے ہوئے کلاس کا جائزہ لیا۔ پورے کمرے میں طرح طرح کے پودوں کی بہار دیکھ کر اُن کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ مسکراتے ہوئے وہ گویا ہوئیں:

''جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے آج سکول میں ہفتۂ شجر کاری منانے کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ آپ سب بھر پور تیاری کے ساتھ خُوش اور پُر جوش دکھائی دے رہے ہیں۔ کچھ ہی دیر میں ہم پودے لگانے کے لیے باہر کھلے میدان میں اکٹھے ہوں گے اور اپنے اپنے حصّے کا پودا لگائیں گے۔ اس حوالے سے کسی کے ذہن میں کوئی سوال ہو تو وہ پوچھ سکتا ہے۔''

سعدیہ: میڈم! ہفتۂ شجر کاری منانے کا مقصد کیا ہے؟

مس فاطمہ: شاباش سعدیہ! آپ نے بہت اچھا سوال کیا ہے۔ درختوں کے بے شمار فوائد ہیں۔ جن میں سے چند تو یہ ہیں کہ ان کی لکڑی ایندھن جلانے، فرنیچر بنانے، کاغذ تیار کرنے اور کئی دیگر مفید کاموں کے لیے استعمال میں لائی

ٹھہریں اور بتائیں

- کس وبا کے سبب سکول بند رہے؟
- کمرہ جماعت میں طرح طرح کے پودے دیکھ مس فاطمہ کا کیا ردِّ عمل تھا؟

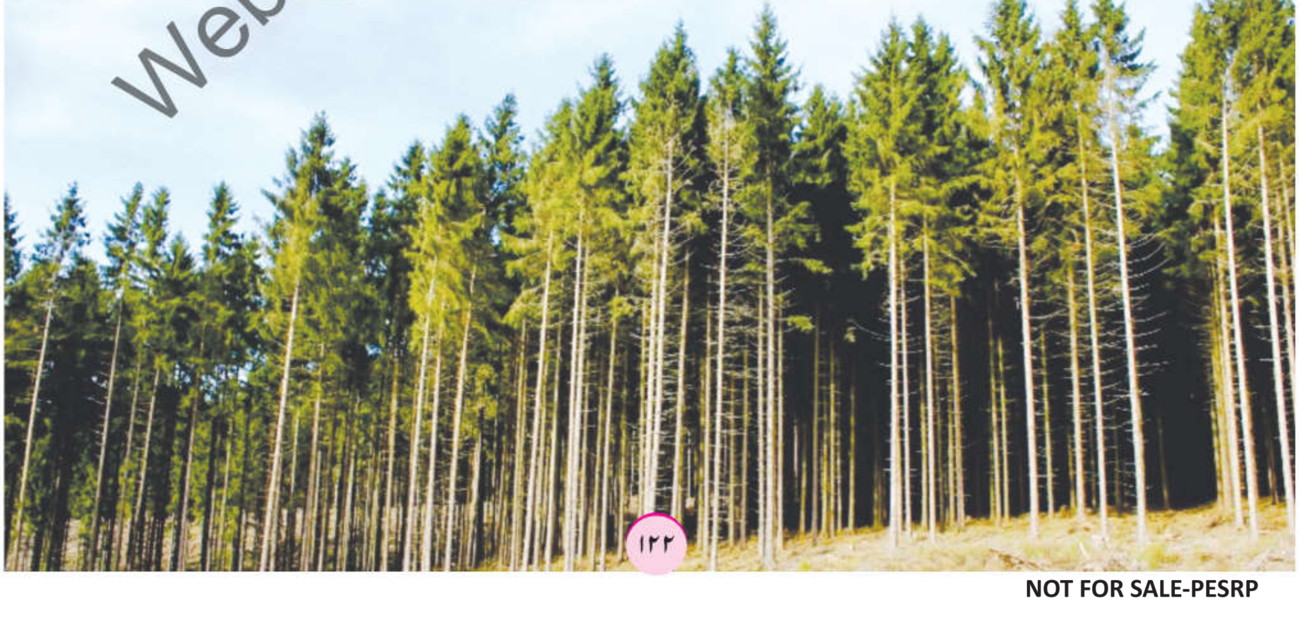

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

جاتی ہے۔ ان کے پتّے اور چھال بھی کئی طرح کی دوائیاں بنانے میں استعمال ہوتے ہیں۔ پھل اور پُھول نہ صرف غذا بلکہ دوا کے طور پر بھی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ ان سب سے بڑھ کر یہ کہ درختوں کے بغیر زندگی کا تصوّر ہی محال ہے، لیکن بدقسمتی سے بڑھتی آبادی کے ساتھ ساتھ انسان کی روزمرہ ضروریات میں بھی تیزی سے اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں درخت کاٹنے کا عمل بھی اسی رفتار سے تیز ہو گیا ہے۔ اس کے برعکس درخت اُگانے کے عمل میں یہ رفتار دیکھنے کو نہیں ملتی جس کی وجہ سے فضا آلودہ اور زندگی دُشوار ہوتی جا رہی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کس وجہ سے ہم سہولت سے سانس نہیں لے پاتے؟
- صنعتی ترقی نے کس بڑے مسئلے کو جنم دیا ہے؟

لہٰذا ہمیں لوگوں میں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کے عمل کو عام کرنا چاہیے۔ ہفتۂ شجرکاری منانا بھی اسی نیک عمل کی طرف ایک قدم ہے۔

جویریہ: میڈم! میں سمجھ نہیں پائی کہ درخت کم ہونے سے زندگی دشوار اور فضا آلودہ کیسے ہو سکتی ہے؟

مس فاطمہ: درخت ہماری زندگی کا اہم حصّہ ہیں۔ ان کا وجود زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ زندہ رہنے کے لیے آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ درختوں میں کمی، آکسیجن میں کمی کا باعث بنتی ہے جس کی وجہ سے ہم سہولت سے سانس نہیں لے پاتے۔ اس مشکل میں اُس وقت مزید اضافہ ہو جاتا ہے جب فیکٹریوں اور گاڑیوں سے خارج ہونے والا مُضرِ صحّت دھواں ہوا میں شامل ہو کر سانس اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کا سبب بنتا ہے، یوں فضا کا آلودہ ہونا زندگی کو دشوار بنا دیتا ہے۔ آلودگی کسی ایک علاقے یا ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ دُنیا بھر میں بڑھتی ہوئی صنعتی ترقی نے آلودگی جیسے بڑے مسئلے کو جنم دیا ہے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی اس ایک مسئلے نے کئی اور بڑے مسائل کو راہ دی ہے جن میں خطرناک ترین مسئلہ موسمیاتی تبدیلیاں ہیں۔ امید ہے آپ کو سوال کا جواب مل گیا ہوگا۔ اس دوران میں صائمہ نے ہاتھ کھڑا کر دیا۔ مس فاطمہ اُس کی جانب متوجّہ ہوتے ہوئے، جی صائمہ بیٹی! آپ کیا پوچھنا چاہتی ہیں؟

صائمہ: میڈم! آلودگی سے موسموں کے متاثر ہونے کا کیا تعلق ہے؟ اور اس سے ہمیں کیا نقصان پہنچ سکتا ہے؟

مس فاطمہ: بہت اہم سوال ہے۔ صائمہ بیٹی! اس کا کوئی ایک نہیں درجنوں نقصانات ہیں جن سے ہماری خوب صورت زمین اور زندگیاں سب تباہ ہو سکتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ صنعتی پیداوار میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی ویسے تو صنعتی ترقی سے مشروط ہوتی ہے، لیکن صنعتوں میں اضافہ فضائی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔ دنیا میں جو ملک جتنے زیادہ ترقی یافتہ ہیں فضا کو آلُودہ کرنے میں ان کا کردار اُتنا ہی زیادہ ہے کیوں کہ صنعتوں کے نتیجے میں خارج ہونے والے دھوئیں سے فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جس سے درجۂ حرارت بھی بڑھنے لگتا ہے۔ درجۂ حرارت کا اس طرح بڑھنا موسمیاتی تبدیلیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ یہ موسمیاتی تبدیلیاں کئی طرح کے مسائل کو جنم دیتی ہیں۔ جن میں بڑے بڑے سمندری طوفان، گلیشیرز کا پگھلنا اور تباہ کن سیلابوں کا آنا سرِ فہرست ہیں۔ ان تبدیلیوں نے حالیہ برسوں میں دُنیا کے مختلف ملکوں اور خطّوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ بعض سرد ترین علاقوں میں درجۂ حرارت بڑھنے سے گرمی اور بعض گرم علاقوں میں درجۂ حرارت کی کمی سے سردی کی شدت میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ان

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

اچانک تبدیلیوں نے فصلوں، دریاؤں اور جھیلوں پر بھی شدید اثرات مُرتّب کیے ہیں۔ جس کی وجہ سے بعض زرخیز علاقوں کو قحط اور خشک سالی نے گھیر لیا ہے اور کہیں درجۂ حرارت میں اضافے سے غیر متوقع طور پر گلیشیرز کے پگھلنے اور بارشوں میں شدت نے تباہ کن سیلاب کی شکل اختیار کر لی ہے۔ جس کی بڑی مثال حالیہ دنوں پاکستان کے بیش تر علاقوں کا سیلاب سے شدید متاثر ہونا ہے۔ اس سیلاب سے نا صرف سیکڑوں قیمتی جانوں کا ضیاع ہو گیا بلکہ ہمارے ہزاروں لاکھوں ہم وطنوں کو مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ بے گھری اور وبائی امراض جیسے مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- صنعت میں اضافہ کس قسم کی آلودگی کا باعث ہے؟
- فصلوں، دریاؤں اور جھیلوں پر کون سے شدید اثرات مرتب ہوئے ہیں؟

سعدیہ: میڈم! یہ تو بہت خطرناک صورت حال ہے، آپ کے خیال میں ہم اس صورت حال سے کیسے چھٹکارا پا سکتے ہیں؟

مس فاطمہ: ان مصائب و مسائل سے چھٹکارا پانے کے لیے دنیا کے تمام ممالک کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ صنعتوں اور دیگر مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے توانائی کے ذرائع میں کمی یا تبدیلی لانا ہوگی۔ جن کا ایسے بڑے پیمانے پر استعمال کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کا سبب بنتا ہے۔ دوسری طرف ملکوں اور افراد کی سطح پر زمین کو سرسبز بنانے اور فضا میں آکسیجن کی مقدار میں اضافہ کے لیے درختوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ ہم میں سے ہر شخص اگر ایک پودا بھی لگائے تو ہم زمین اور اس پر مقیم جان داروں کو مستقبل میں مزید تباہی سے بچا سکتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کس چیز کی کمی یا تبدیلی سے ماحول بہتر بنایا جا سکتا ہے؟
- کس عمل سے زمین اور اُس پر رہنے والوں کو تباہی سے بچایا جا سکتا ہے؟

بچو! آج کے لیے اتنا کافی ہے۔ باہر میدان میں سب جماعتوں کے طلبہ شجر کاری میں مصروف ہو چکے ہوں گے۔ چلو، جلدی سے ہم بھی اس نیک کام میں اپنا حصّہ ڈالتے ہیں۔

تمام طالبات کا جوش و خروش اب پہلے سے بھی کہیں زیادہ تھا۔ مس فاطمہ نے چلتے چلتے کہا کہ یاد رکھیں، صرف پودا لگا دینا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ اس کی دیکھ بھال کر کے اسے ایک تناور درخت بننے میں مدد دینا، پودا لگانے سے بھی زیادہ اہم ہوتا ہے۔ کیوں کہ ہماری ذرا سی لاپروائی سے وہ پودا نشوونما ہی نہ پا سکے تو ہمارا وقت، محنت، مالی وسائل اور متوقع فوائد سب برباد ہو جائیں گے۔ تمام طلبہ نے وعدہ کیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں گے اور ان کی دیکھ بھال بھی کریں گے۔ اب سب میدان میں پہنچ چکے تھے، وہ بھی دوسروں کے ساتھ پودے لگانے میں شامل ہو گئے۔

ہم نے سیکھا:

- بہترین آب و ہوا کے لیے درخت نہایت اہم ہیں۔
- درخت ماحول اور فضا کو صاف کرتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سکول میں ہفتۂ شجر کاری کا اہتمام کیجیے اور بچّوں سے پودے لگوائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) پہلے جب ہفتۂ شجر کاری منانے کی بات چلی تو اُس پر کیوں عمل نہ ہو سکا؟

(ب) درخت کاٹنے کے عمل میں تیزی کیوں واقع ہوئی ہے؟

(ج) کس چیز کی ترقی نے آلودگی میں اضافہ کیا ہے؟

(د) فضا میں آکسیجن کی مقدار بڑھانے کے لیے کیا کرنا ہوگا؟

(ہ) پودا لگانے سے بھی بڑھ کر اہم کیا ہے؟

۲ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) صنعتی ترقی سے آلودگی کا کیا تعلق ہے اور اس سے کس طرح کے مسائل نے جنم لیا ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

(ب) شجر کاری کے عمل سے ہم کس قسم کے مسائل سے چھٹکارہ پا سکتے ہیں؟ اور کیسے؟

۳ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) سکول میں ہفتۂ شجر کاری منائے جانے کا اعلان ہوا:

(i) پچھلے ہفتے کے لیے (ii) پچھلے ماہ کے لیے (iii) آیندہ ہفتے کے لیے (iv) آیندہ ماہ کے لیے

(ب) کرونا وائرس کے سبب سکول ایک عرصہ تک:

(i) خالی رہے (ii) کھلے رہے (iii) ویران رہے (iv) بند رہے

(ج) بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ ساتھ انسان کی روزمرّہ ضروریات میں بھی تیزی سے:

(i) خرابی آئی ہے (ii) اضافہ ہوا ہے (iii) کمی واقع ہوئی ہے (iv) فائدہ ہوا ہے

(د) بارشوں میں شدت نے شکل اختیار کر لی ہے تباہ کن:

(i) زلزلے کی (ii) طوفان کی (iii) ہواؤں کی (iv) سیلاب کی

(ہ) ہر شخص اگر ایک پودا لگائے تو ہم زمین اور اس پر مقیم جان داروں کو بچا سکتے ہیں:

(i) ڈوبنے سے (ii) مرنے سے (iii) تباہی سے (iv) بڑھنے سے

۴ غلط فقروں کے سامنے × اور درست فقروں کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ہفتۂ شجر کاری کے پہلے دِن کوئی بھی پودے لے کر نہ آیا۔ [ ]

(ب) درختوں کے صرف چند فوائد ہیں۔ [ ]

(ج) درختوں کے بغیر بھی زندگی کا تصور خوب صورت ہے۔ [ ]

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(د) صنعتی ترقی کی وجہ سے فضا آلودہ تر ہوتی جا رہی ہے۔ [ ]

(ہ) درجۂ حرارت میں اضافے کی وجہ سے گلیشیرز پگھل رہے ہیں۔ [ ]

۵ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) ہفتۂ شجر کاری منانا بھی اِس ________ کی طرف ایک قدم ہے۔

(ب) درختوں میں کمی، ________ کی کمی کا باعث ہے۔

(ج) وقت کے ساتھ ________ میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

(د) صنعتوں میں اضافہ ________ کا باعث بنتا ہے۔

(ہ) صنعتوں اور دیگر مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے توانائی کے ذرائع میں ________ لانا ہوگی۔

۶ درختوں کی افادیت پر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

۷ سبق کو دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھیے۔ آخر میں نوٹ کیجیے کہ آپ کو کن کن الفاظ پر رُکنا پڑا اور کیوں؟ ایسے الفاظ کو بار بار پڑھیے اور لکھیے۔ جہاں ضروری ہو ٹیچر سے مدد لیجیے۔ نیز اپنی معلومات کی روشنی میں سبق میں موجود روزمروں اور محاوروں کی شناخت کریں۔

۸ درخت، پہاڑ، دریا، سمندر، جھیلیں، ہوا، روشنی، معدنیات اور فصلیں وغیرہ سب قدرتی وسائل کی چند مثالیں ہیں۔ یہ تمام وسائل ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی قابلِ قدر نعمتیں ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں سے کیسے فائدہ اُٹھانا چاہیے؟ اس پر جماعت میں دیگر ساتھیوں کے سامنے گفت گو کریں۔

۹ سبق "شجر کاری اور ہمارے موسم" کا خلاصہ تحریر کریں۔

۱۰ درج ذیل محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

محاورات	جملے
دل باغ باغ ہونا	
آسمان سر پر اُٹھانا	
اوسان خطا ہو جانا	
اوسان خطا ہونا	
طیش میں آنا	
اَش اَش کرنا	

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

قواعد سیکھیں

عربی کا تصوّرِ جمع

اُردو زُبان میں بہت سی دوسری زبانوں جیسے عربی، فارسی، انگریزی وغیرہ کے الفاظ شامل ہیں۔ دیگر زبانوں کی نسبت عربی اور فارسی کی کثرت ہے۔ ان زبانوں کے جو واحد الفاظ اُردو میں استعمال ہوتے ہیں ان کی جمع بھی انھیں زبانوں کے قواعد سامنے رکھ کر بنائی جاتی ہے۔ جیسے مسجد عربی زبان کا لفظ ہے۔ چناں چہ عربی قاعدوں کے مطابق اس کی جمع "مساجد" ہوگی۔ اسی طرح تصویر کی جمع تصاویر اور مقرر کی جمع مقررین ہوگی۔

تثنیہ:

اکثر زبانوں میں واحد کا تصور یہ ہے کہ جب کسی چیز کی تعداد ایک سے بڑھ جائے تو وہ جمع تصور کی جاتی ہے لیکن عربی زبان میں واحد اور جمع کے درمیان ایک اور حالت بھی ہے، جسے تثنیہ کہتے ہیں۔ عربی میں واحد ایک شخص یا ایک چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ تثنیہ دو اشخاص یا دو چیزوں کے لیے جب کہ جمع دو سے زیادہ اشخاص یا دو سے زیادہ چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جمع کی اقسام:

1۔ جمع سالم

اگر واحد اسم کے حروف میں کوئی تبدیلی کیے بغیر ان کے آخر میں کچھ مزید حروف کا اضافہ کر کے جمع اسم بنا لیا جائے تو جمع کی اس قِسم کو جمع سالم کہتے ہیں، مثلاً: ناظر سے ناظرین اور مُعلّم سے معلّمین وغیرہ۔

2۔ جمع مُکسّر

اگر واحد سے جمع بناتے وقت واحد اِسم کے حروف کی صورت یا ترتیب بدل دی جائے یا واحد کے بعض حروف کو حذف کر دیا جائے تو اس طرح بننے والے اِسمِ جمع کو جمع مکسّر کہتے ہیں، مثلاً عِلم سے علوم اور کتاب سے کُتب وغیرہ۔

3۔ جمع الجمع

عربی میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جن کو ایک سے دو ہونے پر واحد سے جمع بنایا جاتا ہے اور پھر دو سے زیادہ ہونے پر مزید جمع بنا لیا جاتا ہے، جمع کی ایسی صورت کو جمع الجمع کہا جاتا ہے، مثلاً رسم کی جمع رسوم اور جمع الجمع رسومات۔ اسی طرح خبر کی جمع اخبار اور اخبار کی جمع الجمع اخبارات وغیرہ۔

4۔ اِسمِ جمع

بعض ایسے اسم بھی ہوتے ہیں جو بظاہر تو واحد لگتے ہیں لیکن معنی جمع کے دیتے ہیں، اِن کو اسمِ جمع کہتے ہیں، مثلاً فوج، جماعت، مجلس، قوم وغیرہ۔

NOT FOR SALE-PESRP

۱۱ مندرجہ بالا تصوّر کی روشنی میں دیے گئے الفاظ کی جمع الجمع بنائیں۔

وجہ۔ رقم۔ عجیب۔ لقب۔ خبر۔ جوہر

________	________	________
________	________	________

سرگرمیاں

(الف) اپنی پسند کے کسی درخت کے متعلق معلومات حاصل کریں۔ چارٹ پر اُس کی تصویر بنائیں اور درخت کے متعلق چیدہ چیدہ باتیں تحریر کریں۔

(ب) سبق کو غور سے پڑھیں اور مصنف کے منشاو مقصد کو چند جُملوں میں بیان کریں۔

(ج) قدرتی وسائل اور ان کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات انٹرنیٹ سے جمع کریں اور اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو بھی اس سے آگاہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

معلوماتِ عامہ

سموگ سے چھٹکارہ کیسے ممکن ہے؟

سموگ سے چھٹکارے یا اس میں کمی کے لیے شجرکاری کے عمل کو تیز کریں۔ صنعتوں اور گاڑیوں کے لیے توانائی کے متبادل ذرائع کا استعمال کریں۔ فصلوں کی باقیات جلانے کی پابندی پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے۔

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (ج) کروانے سے پہلے طلبہ کو بتائیں کہ قدرتی وسائل کو برباد یا ضائع کرنا ہمارے لیے اور ہماری آنے والی نسلوں کے لیے بے حد نقصان دہ ہوسکتا ہے کیوں کہ دنیا کی آبادی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کے نتیجے میں ان وسائل کی ضرورت بھی بڑھتی جا رہی ہے لیکن اگر ہم نے ان ذرائع کو لاپروائی سے ضائع کر دیا تو پھر عین ممکن ہے کہ یہ ضرورت کے وقت ہمیں دست یاب نہ ہوں۔ انھیں یہ بھی بتائیں کہ کس طرح ہم لاپروائی اور غیر ذمّہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے زرخیز زمینوں پر عمارات بنا کر اور دریاؤں پر ڈیم نہ بنا کر فصلیں اُگانے والی زمینوں، پینے اور بجلی کی پیداوار و دیگر ضروریات کے لیے استعمال ہونے والے پانی سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ بعد ازاں طلبہ کو اس موضوع پر انٹرنیٹ سے زیادہ سے زیادہ معلُومات تلاش کرنے اور پھر جماعت میں دوسرے ہم جماعت ساتھیوں کو ان معلومات سے آگاہ کرنے کا کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۹

انسدادِ مُنَشِّیات

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ذرائع ابلاغ میں پیش کیے جانے والے اخلاقی، معاشی و معاشرتی حوالے سے خبروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گفت گو کر سکیں۔
- روزمرہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات اخذ کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلوماتی اور اطلاقی نوعیت سوالات کے سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔
- اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے استعمال کر سکیں۔
- اِملا کے لحاظ سے مُتشابِہ الفاظ کا فرق بتا سکیں۔
- آغاز، نفسِ مضمون اور اختتام کا خیال رکھتے ہوئے اشارات کی مدد سے کسی فطری، اخلاقی یا قومی موضوع پر مضمون تحریر کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- منشیات کیا ہے؟
- ہم نشے کے عادی افراد کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- منشیات اور دیگر بُری چیزوں سے بچنا ہے تو ہمیں بُرے دوستوں اور بُرے لوگوں کی صحبت سے دور رہنا ہو گا۔
- منشیات استعمال کرنے والے اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتے ہیں۔ ان کا جسم مکمل طور پر لاغر اور بے جان ہو جاتا ہے اور اُن کے جسم بیماریوں کے خلاف مدافعت نہیں کر پاتے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

انسدادِ مُنَشّیات

الفاظ	اجتماعی	صلاحیت	تسکین	تحفظ	استحکام	انسداد	اَجیرن
تَلَفُّظ	اِج-تِ-ما-عی	ص-لا-حی-یت	تس-کی-ن	تَ-حف-فظ	اِس-تح-کام	ان-سِ-داد	اَ-جی-رن

وہ تمام اشیا جن کے استعمال سے کسی فرد کی ذہنی وجسمانی صلاحیتیں بُری طرح متاثر ہوں، منشیات میں شمار ہوتی ہیں۔منشیات کا تعلق ہر اُس نشے اور نشہ آور چیز سے ہے جو کم یا زیادہ مقدار، ٹھوس یا مائع کسی بھی شکل میں ہو۔اس میں وہ تمام ادویات بھی شامل ہیں جو نشے کا باعث ہیں اور بطور نشہ استعمال بھی ہوتی ہیں۔نشہ فرد کی زندگی کو بے کیف، بے عمل اور جمود کا شکار بنا دیتا ہے۔اس عادت میں مبتلا ہونا صرف فرد یا اُس کے خاندان کی ہی نہیں بلکہ ملک وقوم اور معاشرے کی تباہی کا بھی باعث بنتا ہے۔لفظ ''انسداد'' کا لفظی مطلب ہے روک تھام، تدارک۔آسان الفاظ میں ''انسدادِ منشیات'' سے مراد ایسے تمام اقدامات ہیں جو نشہ کے پھیلاؤ میں رکاوٹ بنیں۔چاہے یہ اقدامات انفرادی ہوں، اجتماعی ہوں یا اداروں کی سطح پر کیے جانے والے اقدامات۔یوں ہم مختصراً یہ کہہ سکتے ہیں کہ نجی اور سرکاری سطح پر منشیات کی روک تھام اور خاتمے کے لیے کی جانے والی تمام کوششیں انسدادِ منشیات کے زُمرے میں آتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر تمام مخلوق پر فضیلت بخشی ہے۔اسے عقل وشعور اور علم کی نعمت سے سرفراز فرمایا ہے۔اس کی سماجی اور تمدنی زندگی کو خوب صورت بنانے کے لیے عمدہ اخلاق اور بلند کردار اپنانے کے طریقے اور احکامات نازل فرمائے۔دُنیا کے تمام مذاہب انسان کی اخلاقی اور سماجی ترقی کے خواہاں ہیں۔تمام مذاہب میں سماجی زوال، اخلاقی گراوٹ اور معاشرے میں عدم استحکام یا بگاڑ پیدا کرنے والے رویّوں کو فرد کے لیے نامناسب اور نقصان دہ قرار دیا گیا ہے۔سماجی برائیوں میں ایک بڑی بُرائی منشیات کو اپنانا یا ان کا عادی ہونا ہے۔نشہ فرد کو بے کار اور بے ہمت بنا دیتا ہے۔یہ وقتی تسکین یا عارضی لطف تو فراہم کرتا ہے لیکن بعد میں اس شخص کو بہت سی ذہنی وجسمانی تکالیف سے دوچار کر دیتا ہے۔

دینِ اسلام اُن تمام نقصان دِہ کاموں سے روکتا ہے جس سے فرد اور قوم کے بگڑنے کا احتمال ہو۔اسلام جان ومال کے تحفظ کی تاکید اور شیطانی کاموں سے دُور رہنے کی تاکید کرتا ہے۔قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

''اے ایمان والو! بے شک شراب، جوا اور عبادت کے لیے نصب کیے گئے بُت،
فال کے تیر سب شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔''

(سورۃ المائدہ، آیت: ۹۰)

گویا خالق کائنات نے نشہ آور اشیا اور دیگر سماجی بیماریوں سے اہلِ ایمان کو منع فرما دیا ہے۔نشہ آور اشیا میں شراب کو اُمّ الخبائث یعنی بُرائیوں کی جڑ قرار دیا گیا ہے۔

حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

''ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔'' (صحیح بخاری)

ٹھہریں اور بتائیں

- لفظ ''انسداد'' کے کیا معنی ہیں؟
- کس نشے کو اُمّ الخبائث قرار دیا گیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ایک دوسرے مقام پر رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے نشے کی مُضرت کے بارے میں فرمایا:

''جس شے کی زیادہ مقدار نشہ کا باعث ہو، اُس کی کم مقدار بھی حرام ہے۔'' (ترمذی)

اسلام ایک فلاحی معاشرے کے قیام پر زور دیتا ہے۔ وہ تمام عوامل جو معاشرے میں خرابی، بے راہ روی، انتشار یا تباہی کا باعث ہوں، اسلام اُن کی سخت مذمت کرتا ہے۔ اس لیے اسلام میں منشیات کی نقل و حمل اور استعمال کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

معاشرے میں نشہ آور اشیا کا استعمال انسانیت کے لیے کسی بلا اور مصیبت سے کم نہیں ہے۔ جب ایک فرد نشے کی لت میں پڑ جائے تو جہاں ذہنی و جسمانی صلاحیتیں متاثر ہونے سے اُس کی اپنی زندگی برباد ہو جاتی ہے وہیں وہ اپنے افرادِ خانہ کی زندگی بھی اجیرن بنا دیتا ہے۔ فرد اور خاندان معاشرے کی اساس ہیں، ان کی تباہی دراصل معاشرے کی تباہی ہے۔ نشے کا پھیلاؤ معاشرتی قدروں کو پامال کرنے کا باعث بنتا ہے۔ چوں کہ نشے میں مبتلا افراد نفسیاتی اُلجھنوں کا شکار ہو کر ذہنی اور اخلاقی پستی کی وجہ سے بہت سی مجرمانہ سرگرمیوں میں بھی ملوث پائے جاتے ہیں۔ وہ ہوش و حواس کی دُنیا سے بیگانہ ہو کر دوسروں کے دستِ نگر ہو جاتے ہیں۔ ان کی صحت روز بہ روز گرتی چلی جاتی ہے۔ وہ عملاً کام کاج کے قابل نہیں رہتے۔ نشہ آور اشیا کی مسلسل خریداری سے وہ اپنی پوری جمع پونجی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ بعض اوقات وہ بھیک مانگنے پر بھی مجبور ہو جاتے ہیں۔

منشیات کے عادی افراد میں پڑھے لکھے اور اَن پڑھ کی کوئی تمیز نہیں۔ تعلیمی اداروں میں پڑھنے کے دوران میں بعض افراد کا فیشن یا شوق کے طور پر سگریٹ نوشی اختیار کرنا اور اس کا عادی ہو جانا اور بعد میں سگریٹ نوشی سے دیگر نشہ آور اشیا کی طرف مائل ہو جانا، نشے کا شکار ہونے کی بڑی وجوہات میں سے ہے۔ ایک اور وجہ امتحانات میں ناکامی یا ناکامی کی صورت میں معاشرتی دباؤ کا خوف بھی ہے۔ اسی طرح تعلیم حاصل کرنے کے بعد ملازمت کے حصول میں تاخیر یا دوسرے معاشرتی مسائل سے پیدا ہونے والی مایوسی بھی بعض افراد کو راہِ فرار اختیار کرنے اور نشے میں پناہ لینے پر مجبور کرتی ہے۔ اس سلسلے میں بُری صحبت سے اجتناب لازم ہے۔ دوستوں کے انتخاب میں ہمیشہ احتیاط سے کام لیں اور کسی سے دوستی ہو تو یہ بات اپنے والدین کے علم میں ضرور لائیں۔ کسی طرح کے خوف کا شکار ہوئے بغیر دل لگا کر محنت کریں۔ یاد رکھیں مایوسی گناہ ہے لہٰذا ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر کامل یقین رکھیں اور پُر اُمید رہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سگریٹ نوشی کی ابتدا کس طرح ہوتی ہے؟
- لوگ راہِ فرار کیوں اختیار کرتے ہیں؟

منشیات کی لعنت سے بچاؤ اور صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ ہم وہ تمام ضروری تدابیر اختیار کریں جو صحت مندانہ ماحول کے لیے معاون ہوں۔ دورِ جدید میں بچّوں کی جسمانی سرگرمیاں محدود ہوتی جا رہی ہیں۔ زیادہ تر بچّے گھروں میں کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا موبائل وغیرہ کے استعمال جیسی سرگرمیوں میں مصروف نظر آتے ہیں جس سے اُن کے وقت کے ضیاع کے ساتھ ساتھ اُن کی جسمانی نشوونما بھی متاثر ہوتی ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد ہونے سے ہی صحت مند معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے۔ والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ بچّوں کو دینی اور دُنیوی تعلیمات کی مدد سے اچھائی اور بُرائی کا فرق سمجھائیں۔ اُنھیں نشے کے مُضر اثرات سے آگاہ کریں۔ اُنھیں زیادہ سے زیادہ تعلیمی اور تربیتی سرگرمیوں میں مصروف رکھیں، تنہائی کا شکار ہونے سے بچائیں۔ گاؤں محلے کی سطح پر معتبر لوگوں کی ایسی رضا کارانہ کمیٹیاں تشکیل دی جائیں جن کا مقصد نشے کی روک تھام ہو۔ تعلیمی اداروں میں نشے کے تدارک کے لیے ورکشاپ، سیمینار اور آگاہی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے۔ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے سے منشیات کی روک تھام کے سلسلے میں آگاہی مہم چلائی جائے تاکہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے۔

خدانخواستہ ہمارا کوئی بھی پیارا اگر نشے کی لت کا شکار ہو جاتا ہے تو ہمیں اِس لعنت سے چھٹکارا حاصل کرنے میں اُس کی مدد کرنی چاہیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

سرکاری اور نجی سطح پر منشیات میں مبتلا افراد کے علاج معالجہ اور بحالی کے لیے ادارے قائم کیے گئے ہیں۔ نشے سے نجات کے لیے ضروری ہے کہ مریض کو علاج پر آمادہ کریں اور اُن کو اعتماد دیں کہ وہ اپنی اس کمزوری پر قابو پا سکیں۔ مریض کو وقت دیں، توجّہ سے اُس کی دیکھ بھال کریں اور اُسے تنہائی کا احساس نہ ہونے دیں۔ اُس کی غذا اور روزمرّہ کی سرگرمیوں میں تبدیلی کا مشاہدہ کریں۔ اُسے زندگی اور اُمید سے بھرپور مواد پر مبنی کتب فراہم کریں اور مطالعے پر مائل کریں۔ اُس کی دِل جوئی کریں اور غیر محسوس طریقے سے اُسے زندگی کی اہمیت کا احساس دِلاتے رہیں۔

نشہ آور اشیا تلف کرنے کا ایک منظر

منشیات کے خاتمے کے لیے حکومتی سطح پر بھی کوششیں کی جاتی ہیں۔ اس مقصد کے لیے حکومت نے انسدادِ منشیات فورس کا شعبہ قائم کیا ہوا ہے جو دِن رات اپنے فرض کی تکمیل میں سرگرمِ عمل رہتا ہے۔ اس فورس کا بنیادی کام منشیات کا زہر فروخت کرنے والوں پر نظر رکھنا، اُنھیں منشیات کے جرم میں ملوث ہونے کی صورت میں گرفتاری عمل میں لانا اور عدالتوں سے کڑی سے کڑی سزا دِلوانا ہے۔ اگر چہ اس فورس کا کردار بڑا فعال ہے لیکن ملک میں نشے کے بڑھتے ہوئے رُجحان کو دیکھ کر یہ انتظامات ناکافی محسوس ہوتے ہیں۔ اس کے لیے قوانین کو مزید سخت کرنے اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ایسے لوگوں کا خاتمہ کرنے کی ضرورت ہے جو معاشرے میں منشیات کی پیداوار یا خرید و فروخت کا حصّہ ہیں۔

عالمی سطح پر بھی منشیات کی روک تھام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جاتے ہیں۔ اس میں اقوامِ متحدہ کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے جو دُنیا بھر میں انسدادِ منشیات کے لیے مختلف موقعوں پر آگاہی مہم چلاتا رہتا ہے۔ جس کا مقصد دُنیا بھر میں منشیات کے استعمال کے منفی نتائج اور اثرات کو کم کرنا ہے۔ اس ادارے کے تحت ۲۶ رجون کو انسدادِ منشیات کا عالمی دِن منایا جاتا ہے۔ اس بات کا عزم کیا جاتا ہے کہ تمام مہذّب ممالک اپنی نسلوں کو منشیات کی لعنت سے چھٹکارا دلائیں گے۔ پاکستان میں بھی منشیات کے تدارک اور اس سے بچاؤ کے لیے آگاہی پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ عوامی سطح پر یہ ہم سب کا فرض ہے کہ انسدادِ منشیات میں اپنا کردار ادا کریں تا کہ ایک روشن، ترقی یافتہ اور صحّت مند پاکستان کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکے۔

ہم نے سیکھا:

- منشیات ایک لعنت ہے۔
- بُری صحبت بچّوں اور بڑوں کو منشیات کا عادی بنا کر ان کی زندگی برباد کر سکتی ہے۔
- منشیات کے عادی افراد کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ وہ کوڑی کوڑی کے محتاج ہو جاتے ہیں۔ ان کی صحت بھی بری طرح متاثر ہوتی ہے اور ذاتی و خاندانی زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔
- مناسب علاج، نیک نیّتی، اچھی صحبت اور منشیات کے نقصانات سے آگاہی متاثرہ مریضوں کو زندگی کی طرف واپس لا سکتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- بچّوں کو سمجھائیں کہ اچھی صحّت اور کامیاب زندگی کے لیے کھیل کود، اچھی صحبت، متوازن غذا اور سگریٹ نوشی جیسی مُضرِ صحّت چیزوں سے دور رہنا بے حد ضروری ہے۔
- بچّوں پر کڑی نظر رکھیں۔ انھیں اسکول کے عملے اور دیگر جماعتوں کے بچّوں سے غیر ضروری طور پر مت ملنے دیں اور اجنبیوں سے بالخصوص دور رہنے کی تلقین کریں۔ بچّوں کے والدین سے باقاعدگی سے ملتے رہیں اور اگر بچّوں کی عادات یا معمولات میں کوئی معمولی سی تبدیلی بھی دیکھیں تو فوری طور پر اس کا سبب جاننے کی کوشش کریں اور ان کے والدین کو بھی آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) منشیات کا عالمی دن کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟

(ب) منشیات کے عادی افراد کے علاج کے لیے سب سے زیادہ ضروری کیا ہوتا ہے؟

(ج) منشیات سے صحّت یاب مریض کو منشیات کی طرف دوبارہ راغب ہونے سے کیسے بچایا جا سکتا ہے؟

(د) نشے کی مذمت میں حدیث مبارک میں کیا ارشاد ہوا ہے؟

(ہ) انسدادِ منشیات کے لیے حکومت نے کیا اقدامات کیے ہیں؟

۲ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) شراب کے علاوہ حرام قرار دیا گیا ہے:

(i) جوا (ii) سود (iii) خنزیر (iv) حرام کا مال

(ب) انسداد کے معنی ہیں:

(i) فروغ دینا (ii) روک تھام کرنا (iii) رائج کرنا (iv) پابندی لگانا

(ج) منشیات کے عادی افراد اپنے سارے پیسے لٹا دیتے ہیں:

(i) تعلیم پر (ii) خوراک پر (iii) نشے پر (iv) کھانے پر

(د) منشیات کے عادی افراد کی نیک نیّتی ضروری ہوتی ہے:

(i) علاج کے لیے (ii) آگاہی کے لیے (iii) تشخیص کے لیے (iv) آگے بڑھنے کے لیے

(ہ) والدین کو اپنے بچّوں کی بہتر تربیت کرنی اور ان پر رکھنی چاہیے:

(i) نظر (ii) سختی (iii) نگرانی (iv) مہربانی

(و) نشے سے پیدا ہوتے ہیں:

(i) معاشی مسائل (ii) معاشرتی مسائل (iii) نفسیاتی مسائل (iv) اخلاقی وسائل

(ز) سگریٹ نوشی اختیار کی جاتی ہے:

(i) فیشن کے طور پر (ii) دوا کے طور پر (iii) دوستوں کے اصرار پر (iv) ناسمجھی میں

(ح) رضا کارانہ کمیٹیوں میں شامل ہوں گے:

(i) بوڑھے لوگ (ii) جوان لوگ (iii) معتبر لوگ (iv) عام لوگ

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۳ غلط فقروں کے سامنے × اور درست فقروں کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ۲۶ جون کو انسدادِ منشیات کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ [ ]

(ب) منشیات کا عالمی دن منانے کا مقصد لوگوں کو منشیات کے منفی نتائج سے آگاہ کرنا ہے۔ [ ]

(ج) علاج گاہ نشے سے چھٹکارا پانے میں معاون ثابت نہیں ہوتی۔ [ ]

(د) نشے کے عادی فرد کے دوبارہ نشے کی طرف راغب ہونے کے امکانات نہیں ہوتے۔ [ ]

۴ منشیات کے عادی افراد کے مالی حالات کیسے ہوتے ہیں؟ اور ایسے افراد کی جسمانی و ذہنی صحت کیسی رہتی ہے؟ کیا آپ نے اپنے اِردگرد کبھی کوئی ایسا مریض دیکھا ہے؟ اگر دیکھا ہے تو اس کی جسمانی و مالی حالت کے متعلق دوستوں کو بتائیں اور ان سے ان کے تجربات و مشاہدات دریافت کریں۔

۵ سکول کی لائبریری سے منشیات کے نقصانات سے متعلق کوئی کتاب لے کر پڑھیں اور اس سے حاصل ہونے والی اہم معلُومات سے اپنے دوستوں کو آگاہ کریں۔

۶ اِعْراب کی مدد سے تَلَفُّظ واضح کریں۔

صحت۔ امتحان۔ مصروف۔ مضرت۔ کُتب۔ مشاہدہ۔

______ ______ ______

______ ______ ______

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

قواعد سیکھیں

تذکیر و تانیث (مذکر، مؤنث) کے اُصول

- تمام نمازوں کے نام مؤنث ہیں۔
- ساری زُبانوں کے نام مؤنث ہیں۔
- عربی کے "ہ" یا "ت" پر ختم ہونے والے اکثر اسم مؤنث ہیں۔
- براِعظموں، مُلکوں اور شہروں کے نام مُذکّر ہیں، سوائے دلی کے۔
- ستاروں، سیّاروں اور پہاڑوں کے نام مُذکّر ہیں، سوائے زمین کے۔

NOT FOR SALE-PESRP

- قرآنِ مجید کے سوا تمام کتابوں کے نام مونث ہیں۔
- تمام مہینے اور جمعرات کے علاوہ تمام دِن مذکر ہیں۔

۷ ذیل میں چند متشابہ الفاظ دیے جا رہے ہیں، اِن کے معنی معلوم کریں۔

ارض ۔ عرض	اَسرار ۔ اِصرار
امارت ۔ عمارت	بے باک ۔ بے باق
اَثر ۔ عصر	پارا ۔ پارہ
اَلم ۔ علم	چاق ۔ چاک
اَبد ۔ عبد	حلال ۔ ہِلال

۸ منشیات کے نقصانات پر مضمون لکھیں۔

سرگرمیاں

(الف) نشہ آور ادویات کی پیداوار اور فروخت کو کس طرح روکا جا سکتا ہے؟ ساتھی طلبہ اور اساتذہ کی مدد سے اہم نکات کا پیوں میں لکھیں۔

(ب) فرضی طور پر کسی طالب علم کی کونسلنگ کی مشق کی جائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

علاج و بحالی مرکز برائے منشیات (ملتان)

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۲۰

دُعا

حاصلاتِ تعلّم

اِس نظم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مختلف سمعی ذرائع (نظم) کی نشان دہی کر سکیں۔
- روانی اور مختلف لب و لہجے میں کی گئی گُفت گو سُن کر معنی و مفہوم اخذ کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو درست تلفظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات اخذ کر سکیں۔
- جملے (سادہ) بنا سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- درسی کتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلوماتی اور اطلاقی نوعیت کے سوالات کے جواب تحریر کر سکیں۔
- صحتِ زبان (اعراب) کا خیال رکھتے ہوئے جملے بنا سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہم دُعا کیوں کرتے ہیں؟
- آپ دُعا میں زیادہ تر کیا مانگتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سچّے دل سے کی گئی دُعا ہر مُشکل کو آسان بنا دیتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کسی کی دُعا کبھی رَد نہیں کرتا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ”حاصلاتِ تعلّم“ درج ہیں۔ ان نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ”سوچیں اور بتائیں“ کے عنوان سے سوالات اور ”کیا آپ جانتے ہیں“ کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اس عمل میں شریک ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

دُعا

تلفظ	فَ۔ضا	اَب۔ر	تَش۔نَ۔گی	حَد۔دے۔نَ۔ظَر	مُعَن۔وَن
الفاظ	فَضا	اَبُر	تشنگی	حَدِّ نظر	مُعَنوَن

ٹھہریں اور بتائیں

- شاعر کس طرح کی بہار چاہتا ہے؟

یارب! مرے وطن کو اِک ایسی بہار دے
جو سارے ایشیا کی فضا کو نکھار دے

یارب! مرے وطن میں اک ایسی ہوا چلا
جو اس کے رُخ سے گرد کے دھبے اُتار دے

یارب! وہ اَبُر بخش کہ جو ارضِ پاک کو
حد نظر تک اُمڈے ہوئے سبزہ زار دے

میدان جو جل چکے ہیں، بجھا ان کی تشنگی
شاخیں جو لُٹ چکی ہیں، انھیں برگ و بار دے

ٹھہریں اور بتائیں

- شاعر نے کس چیز کو برگ و بار عطا کرنے کی دُعا کی ہے؟

ہر فرد میری قوم کا، اِک ایسا فرد ہو
اپنی خوشی، وطن کی خوشی پر جو وار دے

یہ خطۂ زمین مُعَنوَن ہے تیرے نام
دے اس کو اپنی رحمتیں، اور بے شمار دے

(احمد ندیم قاسمی)

ہم نے سیکھا:

- ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے وطن کی ترقی اور خوش حالی کے لیے دعا گو رہنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ اس وطن کو ہمیشہ سرسبز و شاداب اور آباد رکھے۔
- ہمیں اپنے وطن پر جان قربان کرنے سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔
- ہم نے یہ وطن (پاکستان) اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) شاعر کس طرح کی ہوا چلنے کی خواہش رکھتا ہے؟

(ب) شاعر نے جس ابر کی بات کی ہے، اُس کا کیا فائدہ ہو سکتا ہے؟

(ج) ہماری قوم کا ہر فرد کیسا ہو؟

(د) "خطۂ زمین" سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟

(ہ) "مُعَنوَن" کے کیا معنی ہیں؟

۲ کالم ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
یارب! مرے وطن میں	خوشی پر جو وار دے
یارب! وہ ابر بخش کہ	بجھا ان کی تشنگی
میداں جو جل چکے ہیں،	اک ایسی ہوا چلا
اپنی خوشی، وطن کی	جو ارضِ پاک کو
دے اس کو اپنی رحمتیں،	اور بے شمار دے

۳ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

الفاظ	جملے
بہار	
اَبْر	
تشنگی	
برگ و بار	
مُعَنوَن	

۴ دی گئی نظم (دُعا) میں شاعر نے اللہ تعالیٰ سے کیا طلب کیا ہے؟ آپس میں گُفت گو کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اِعراب سے الفاظ کے معانی میں تبدیلی

اِعراب بدلنے سے نہ صرف الفاظ کا تلفظ بدل جاتا ہے بلکہ بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں کہ جن پر اِعراب کی تبدیلی سے اُن کے معانی بھی بدل جاتے ہیں۔ جیسے: گَرد یعنی دُھول مٹّی اور گِرد یعنی آس پاس۔

۵ نیچے کچھ الفاظ دیے ہوئے ہیں، لُغت کی مدد سے اِن کے معانی لکھیں اور اِعراب کی وجہ سے آنے والی تبدیلی کو سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کِرن	________	کَرن	________
مُلک	________	مَلک	________
حُسن	________	حَسن	________
جُگ	________	جَگ	________
حُکم	________	حِکَم	________

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

قواعد سیکھیں

سابقے وہ حُروف یا الفاظ جو کسی دُوسرے لفظ سے پہلے آکر ایک نیا بامعنی لفظ بنا لیتے ہیں، ''سابقے'' کہلاتے ہیں۔
مثال کے طور پر بے زبان، بے باک اور بے سہارا میں 'بے' سابقہ ہے۔

لاحقے وہ حُروف یا الفاظ جو کسی دُوسرے لفظ کے آخر میں آکر ایک نیا بامعنی لفظ بنا لیتے ہیں، ''لاحقے'' کہلاتے ہیں۔
مثال کے طور پر روشن دان، سائنس دان اور قلم دان میں 'دان' لاحقہ ہے۔

۶ دیے گئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں۔

سابقے	الفاظ	لاحقے	الفاظ
اَن	____ ، ____	بردار	____ ، ____
با	____ ، ____	دان	____ ، ____
لا	____ ، ____	گار	____ ، ____
در	____ ، ____	مند	____ ، ____
نا	____ ، ____	گر	____ ، ____

NOT FOR SALE-PESRP

۷ درج ذیل عبارتوں کو غور سے پڑھیں۔ ان میں استحسانی اور تنقیدی گفت گو اور انداز کو سمجھیں۔ بعدازاں استحسان (پسندیدگی) اور تنقید (نکتہ چینی) کے پہلوؤں کی نشان دہی کریں۔

(الف) علی ایک ذہین اور محنتی طالبِ علم ہے۔ اُس نے خُوب محنت کی اور امتحان میں نمایاں نمبر حاصل کیے۔ علی کی اُستانی صاحبہ نے کہا: شاباش علی! مجھے تم پر فخر ہے۔ اگر تم اِسی طرح محنت کرتے رہے تو اِن شاءاللہ زندگی کے ہر میدان میں کامیاب رہو گے۔ علی کے امّی ابّو بھی اُس کی کامیابی پر بہت خُوش ہوئے۔ اُنھوں نے علی کی محنت کو بہت سراہا اور اُسے بائیسکل لے کر دی۔ علی کے دادا جان نے بھی اُسے پیار کیا اور کہا تمھاری کامیابی سے میرا دِل باغ باغ ہو گیا۔

(ب) علی اپنے دادا جان کے ساتھ اِسکول جا رہا تھا۔ راستے میں ایک آدمی کیلے کھا کر چھلکے سڑک پہ پھینک رہا تھا۔ دادا جان نے اُسے کہا بھئی! کیا آپ کو اندازہ نہیں کہ کیلے کے چھلکے سے پھسل کر کوئی گر سکتا ہے اور اُسے چوٹ آسکتی ہے؟ آپ کی ذرا سی غفلت سے کسی کو نقصان پہنچ سکتا ہے! کیا آپ نہیں جانتے کہ یہ بُری بات ہے؟ اُس آدمی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا، اُس نے معذرت کی اور چھلکے اُٹھا کر کوڑادان میں ڈال دیے۔

۸ اِس دُعائیہ نظم کا مفہوم اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

سرگرمیاں

(الف) بچّوں کے لیے لکھی گئی علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظموں کی ایک فہرست تیار کریں۔

(ب) اخبارات، رسالوں یا انٹرنیٹ کی مدد سے وطن کے لیے کسی اور شاعر کی دُعائیہ نظم ڈھونڈیں اور اُس نظم کو درست تلفظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کے اندر وطن سے محبّت کا جذبہ اُجاگر کریں۔
- طلبہ کو الفاظ پر اعراب لگانا سکھایا جائے۔ اعراب کے بدلنے سے تَلَفّظ اور معانی کا فرق بھی بتایا جائے۔
- طلبہ کو تاکید کریں کہ وہ اپنے وطن کو سنوارنے کے لیے محنت کریں اور اس کی تعمیر و ترقّی کے لیے دُعا گو رہیں۔
- سرگرمی ۷، طلبہ کو استحسان اور تنقید کے معانی و مفاہیم سے آگاہ کریں، بعد ازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

فرہنگ

سبق: ۱	حمد
بشر	اِنسان
خانۂ لاشعور	ذہنی گوشہ
ذِلّت	رُسوائی
رُت	موسم
سراہنا	تعریف کرنا
شعلۂ جاں	زندگی کی حرارت
مہرِ قدرت	قدرت کا نشاں
نَفَس	سانس
نظامِ ہستی	زندگی کا نظام
وقار	عزّت
سبق: ۲	**نعت**
انبیا	نبی کی جمع، پیغمبران
خلقت	مخلوق۔ پیدا کی گئی
سخاوت	فیّاض
سراپا	سر سے پاؤں تک۔ وجود
سیراب کرنا	سینچنا
شَیدا	عاشق۔ چاہنے والا
صَلِّ علیٰ	اُن پر درود ہو

عالَم	جہاں
مثل	مثال۔ مانند
مداوا	تلافی۔ علاج
مسیحا	علاج کرنے والے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مسیحا کہا جاتا ہے۔
نوید	خوش خبری
ہم سر	برابر۔ ہم پلّہ
سبق: ۳	**آدابِ معاشرت سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی روشنی میں**
آفتاب	سورج
اخوت	بھائی چارہ
ازواجِ مطہرات	پاک بیویاں مُراد امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما
استحکام	مضبوطی۔ پائیداری
بالاتر	بہت بلند۔ اونچا
پیوند	ٹانکا
تفریق	امتیاز۔ فرق
تفسیر	وضاحت
تقدّس	پاکیزگی۔ عقیدت
تقویٰ	پرہیزگاری
دستور	قانون۔ آئین

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

دل جوئی	دِل بہلانا۔ حوصلہ افزائی
روابط	رابطے۔ تعلقات
ضابطۂ حیات	زندگی گزارنے کا طریقہ
فریقین	فریق کی جمع۔ دو پارٹیاں
فلاحی	بھلائی سے متعلق
قبیح فعل	بُرا عمل
قلع قمع کرنا	خاتمہ کرنا
کارفرما	شامِل
کفالت	خرچ اُٹھانا
گوشہ	کونہ
لازوال	جسے زوال نہ آئے
مشترکہ مفاد	باہمی تعلقات
مشعلِ راہ	نمونہ۔ مثال
معاشرت	سماجی زندگی
معتبر	قابلِ اعتبار
مقیم	ٹھہرنا۔ قیام کرنا
میثاق	معاہدہ
ناگزیر	لازمی
نظریاتی	نظریہ پر مبنی
وراثت	ترکہ
خاطرخواہ	خواہش کے مطابق

سبق : ۴	ملکی ترقی میں خواتین کا کردار
اُمورِ خانہ داری	گھریلو کام کاج
انسٹرکٹر	اُستاد۔ ہدایت دینے والا
اہلیہ	گھر والی۔ بیوی
تناظر	پہلو
جُذام	کوڑھ۔ برص
جامِ شہادت نوش کرنا	شہادت کا پیالہ پینا، مراد شہادت کا درجہ حاصل کرنا
خالقِ حقیقی	مراد اللہ تبارک وتعالیٰ۔ پیدا کرنے والا
در وا کرنا	دروازہ کھولنا
دورِ نَو	نیا زمانہ
سرٹیفائیڈ پروفیشنل	مُصدقہ پیشہ ور۔ ماہر
سلیقہ مندی	سگھڑ پن
سماج	معاشرہ
سنگِ میل	نشانِ منزل
سے ہاتھ دھونا	محروم ہونا
شانہ بہ شانہ	ساتھ ساتھ۔ کندھے سے کندھا ملا کر
شعبہ ہائے زندگی	زندگی کے مختلف شعبے
صِلے میں	بدلے میں۔ انعام میں
عَلَم	جھنڈا
عسکری	فوجی

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

فراموش کرنا	بُھلا دینا
فطری	قدرتی
کفیل	کفالت کرنے والا اُمرادخاندان کا سربراہ
کم وبیش	تھوڑا اور زیادہ
کوہ پیما	پہاڑ کی چوٹی سر کرنے والا/ والی
مایہ ناز	قابلِ فخر
متحرک	فعال
موجزن	لبالب۔ ٹھاٹھیں مارتا ہوا
مہلک	ہلاک کرنے والا۔ خطرناک
نشان ثبت کرنا	نقش چھوڑنا
ناگفتہ بہ	بُری حالت۔ ناقابلِ بیان
نقشِ قدم پر چلنا	پیروی کرنا
سبق : ۵	**ٹریفک کے قوانین اور ہماری ذمہ داریاں**
تفریح گاہ	پارک وغیرہ
تمتمانا	چمکنا
جہالت	کم علمی
دل دہلانا	خوفزدہ کرنا
رَش	ہجوم
سائرن	الارم
قابلِ رشک	آرزو کرنا
کرتب دکھانا	تماشے دکھانا

کی مناسبت سے	کے حوالے سے
مثلث	تین کونوں والی شکل
معروف	جانا پہچانا۔ مشہور
مقامات	مقام کی جمع۔ جگہیں
منچلے	کھلنڈرے نوجوان
ون ویلنگ	ایک پہیّے پر موٹر سائیکل چلانا
سبق : ۶	**وطن کے لیے ایک دُعا**
ارضِ پاک	پاک زمین مراد پاکستان
اندیشۂ زوال	زوال کا ڈر
اوجِ کمال	کمال کی بلندی۔ مہارت
تشویش	پریشان
تہذیب وفن	تمدن ورہنر
حیات	زندگی
خَم ہونا	جُھکنا
خستہ حال	پراگندہ۔ بُرے حال میں
روئیدگی	قوتِ نمو۔ اُگنے یا اُگانے کا عمل
فصلِ گُل	موسم بہار۔ جب پُھول کھلتے ہیں۔
ماہ وسال	مہینے اور سال
مجال نہ ہو	ہمت نہ ہو۔ جرأت نہ ہو
ملُول	غم زدہ
وبال	مصیبت

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق : ۷	چچا چھکن نے تصویر ٹانگی
القابات	لقب کی جمع الجمع، مراد مختلف نام وغیرہ
بات کا بتنگڑ بنانا	بہت زیادہ مبالغہ کرنا
تگنی کا ناچ نچانا	بہت پریشان کرنا
خدا خدا کرکے	بڑی مشکل سے
خرابیِ قسمت	بدقسمتی سے
کرچی	شیشے کا باریک ٹکڑا
کھسیانا ہونا	شرمندہ ہونا
ماپنا	پیمائش کرنا
معائنہ کرنا	مشاہدہ کرنا
معرکہ سر کرنا	مشکل کام میں کامیاب ہونا
نادم	شرمندہ
سبق : ۸	مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بَیر رکھنا
اِشتعال	غصّہ
اقلیّت	تعداد میں کم۔ مُراد غیر مسلم
امتیاز	فرق
باہمی	آپس میں
بندوبست	انتظام
بہم پہنچانا	فراہم کرنا
بَیر	دُشمنی
پیروکار	پیروی کرنے والا
پیڑ	درخت
خصوصیات	خوبیاں
رش	ہجوم
رواداری	برداشت
عقیدہ	ایمان
فریضہ	فرض
لاتعداد	اَن گنت
لسانی	زبان سے متعلق
معتدل	اِعتدال والا
مقیم	رہنے والے
وبائی امراض	اچانک جنم لینے والی بیماریاں
سبق : ۹	پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پَر دے
آسائشیں	سہولتیں
آئینہ دار	عکاس
آشیانہ	گھر۔ گھونسلا
احوال	حال کی جمع
اوصاف	وصف کی جمع، خوبیاں
پنہاں	چُھپا ہوا
پوشیدہ	چھپا ہوا
ترجیح دینا	اہمیت دینا
ترک کرنا	چھوڑ دینا

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

توانا	مضبوط
توکّل	بھروسا
خلوت پسند	تنہائی پسند
خواہاں	خواہش مند
خوددار	غیرت مند
دُور بینی	دُور تک دیکھنا
رسائی	پہنچ
رضائے الٰہی	اللہ کی رضا اور مرضی
زاغ	کوّا
شایانِ شان	شان کے مطابق
مُلک و ملّت	ملک اور قوم
سبق : ۱۰	**بارش کا پہلا قطرہ**
اے صاحبو	اے لوگو
بِساط	طاقت
بیاباں	ویرانہ
جاں فشانی	سخت محنت
خلقت	مخلوق
خیاباں	باغ
سَکھی	ساتھی۔سہیلی
ستیاناس کرنا	خراب کرنا۔برباد کرنا
شناور	تیراک

کس بَرتے پر	کس بُنیاد پر
گھنگھور گھٹا	کالے بادل
لپکا	بھاگا۔آگے بڑھا
محیط	سمندر
ناچیز	معمولی
نِہال	خوش
سبق : ۱۱	**محسنِ پاکستان**
پایندہ	ہمیشہ رہنے والی
خواہاں	خواہش مند
دارِ فانی	فانی دُنیا
سودا سمانا	جنون طاری ہونا
سوگوار	غم زدہ
عدمِ توازن	توازن نہ ہونا
کلیدی کردار	اہم کردار۔بنیادی کردار
ناقابلِ تسخیر	جسے فتح نہ کیا جا سکے
ہِلال	چاند
سبق : ۱۲	**دہشت گردی اور ہماری ذمّہ داریاں**
اِنفرادی	ایک فرد یا ذات سے متعلق
اجتماعی	مِل جُل کر۔مجموعی طور پر
اِضطراب	بے چینی۔بے قراری۔گھبراہٹ
اہلِ دانش	دانش ور۔عقل مند

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

بزدلانہ	پست ہمت
پسِ پردہ	نگاہوں سے اوجھل، پردے کے پیچھے
پوشیدہ	چھپا ہوا
جہنّم واصل کرنا	دُشمن کو قتل کرنا۔ ختم کرنا۔ مار ڈالنا
خوف و ہراس	ڈر۔ دہشت۔ افسردگی
سنگین	شدید۔ خطرناک۔ غیر معمولی
غیر مصدقہ	بغیر تصدیق شدہ
گہوارہ	پرورش گاہ۔ نشوونما کی جگہ
لعنت	بُرا بھلا۔ پھٹکار۔ عذاب
مذمّت	سرزنش۔ عیب گیری۔ ملامت
مذموم مقاصد	بُرے ارادے
مردانہ وار	بہادری سے۔ مردوں کی طرح
مشکوک	جس پر شک کیا جائے
مکروہ	ناپسندیدہ۔ ناگوار
ملوث	شامل۔ شریک
ناسُور	سوراخ دار زخم جس سے ہمیشہ مواد بہتا رہے
نام ور	مشہور لوگ
وقوع پذیر ہونا	واقع ہونا
ہنگامی	ایمرجنسی کی

سبق : ۱۳ — کم سِن شہید

آنچ آنا	حرف آنا
باغباں	مالی، باغ کی دیکھ بھال کرنے والا
بعد ازاں	اس کے بعد
جان نچھاور کرنا	جان قربان کرنا
جگ ہنسائی ہونا	بے عزّتی ہونا
حُرمت	عزّت
سماں	منظر۔ موسم
کم سِن	کم عُمر
گومگو کی کیفیت	کشمکش کی حالت
مہر و وفا	محبت اور وفا
نمودار ہوتی	ظاہر ہوتی

سبق : ۱۴ — زندگی ہے مختلف جذبوں کی ہمواری کا نام

پنساری	جڑی بوٹیاں بیچنے والا
ترکاری	سبزی
تَلے	نیچے
دانائی	عقل مندی
دُشواری	مشکل
سَرِشت	فطرت
صحرائے نَجد	نجد کا صحرا
لاری	بس
معقول	مناسب
مکتب	سکول۔ درس گاہ

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ہرجائی	بے وفا
ہموار	سیدھا
سبق : ۱۵	**کرپشن اور اُس کا خاتمہ**
اشیائے خوردونوش	کھانے پینے کی چیزیں
اقربا پروری	اپنے رشتہ داروں کو نوازنا
کی بنا پر	کی بنیاد پر
بِلاتفریق	بغیر تفریق کے
پاس داری	عمل کرنا
صدیقین	صدیق کی جمع ۔ سچے لوگ
فاسق اور فاجر	گناہ گار
فضیلت	بڑائی
فعل	عمل ۔ کام
کرپشن	بدعنوانی
ناسُور	زخم
سبق : ۱۶	**کشمیر کی وادی میں لہرا کے رہو پرچم**
اعادہ کرنا	دُہرانا
الحاق	ساتھ مِلنا ۔ حصّہ بننا
بے سُود	بے فائدہ
تسلّط	قبضہ
جذبۂ حریت	آزادی کا جذبہ
جنتِ ارضی	زمین پر جنت ۔ زمینی جنت

جنت نظیر	جنت کی طرح
حقِ خودارادیت	ریفرنڈم ۔ استصوابِ رائے
خطۂ ارض	زمین کا ٹکڑا
ذوقِ دید	دیکھنے کا ذوق ۔ دیدار کا شوق
سرخم کرنا	سر جھکانا
کرفیو	فوجی پابندی
محال ہے	مُشکل ہے
نظیر	مثال
سبق : ۱۷	**اِتّحاد**
اُمور	معاملات
بیدار	جاگنا
ثمر	پھل
خواب	نیند
خیالِ خام	بے ہودہ خیال
داغ بیل	بُنیاد
سراسر	سارے کا سارا ۔ تمام
شاد	خوش
فریب	دھوکا
لِلّٰہ	خدا کے لیے
نام کرنا	مشہور ہونا ۔ شہرت حاصل کرنا
ہمت	طاقت ۔ حوصلہ

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق : ۱۸	شجر کاری اور ہمارے موسم
آلودہ	خراب ۔ گندی
شجر کاری	پودے اور درخت لگانا
ضیاع	ضائع ہونا
قحط	خشک سالی ۔ سُوکھا
گویا ہوئیں	بولیں
محال	مشکل
مُضرِ صحّت	صحّت کے لیے نقصان دہ
وبا	بیماری
سبق : ۱۹	انسدادِ مُنَشّیات
بے کیف	بے مزہ
عدمِ استحکام	کم زوری
اُم الخبائث	تمام برائیوں کی جڑ
اجیرن	مشکل ۔ دشوار
اجتناب	پرہیز
قائل کرنا	ابھارنا ۔ تیار کرنا
جمود	بغیر حرکت کے
تاکید	ہدایت
مُضرت	نقصان
دست نگر	محتاج
معتبر	معزز ۔ اعتبار والا

سبق : ۲۰	دُعا
اک	ایک
برگ و بار	پتّے ۔ پھل اور پھول
تشنگی	پیاس
حدِ نظر تک	جہاں تک نظر جاتی ہے
رُخ	چہرہ ۔ طرف
سبزہ زار	لہلہاتے کھیت
مُعَنون	کے نام ہونا
یارب	اے پروردگار

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP